باذوق مردوں اور باوقار خواتین کے لئے جسے بچے بھی پڑھ سکتے ہیں۔

71

ماہنامہ عبقری لاہور

مئی 2012ء بمطابق رجب المرجب 1433 ہجری

گھر بھر کی جسمانی بیماریوں، ذہنی الجھنوں اور روحانی مسائل کا حل۔

قیمت فی شمارہ 30 روپے

ناممکن روحانی مشکلات
لاعلاج جسمانی بیماریاں

آزمودہ اور یقینی علاج کے لئے ماہنامہ عبقری سے دوستی

رمضان المبارک کے مقدس لمحات
حضرت حکیم صاحب کے ساتھ گزاریں
تفصیل صفحہ نمبر 46 پر

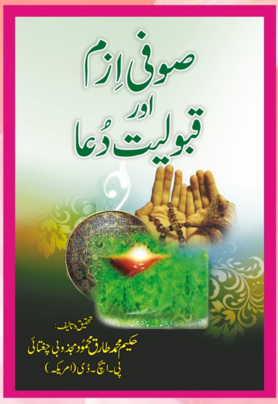

صوفیاء کرام کی قبولیت دعا کے سچے واقعات، دعاؤں کو مقبول کرانے کیلئے آزمودہ اسم اعظم اس کتاب میں پڑھیں!!!

جنات کا پیدائشی دوست

سپیشل ایڈیشن

انوکھے راز، حقیقی طلسماتی دنیا کے ہوشربا انکشافات اور جناتی وظائف اسی شمارے میں ملاحظہ فرمائیں!

- فالسے کا مزیدار شربت، اچار اور چٹنی بنانے کا طریقہ
- ڈینگی سے بچاؤ (شرطیہ آزمودہ قرآنی علاج)
- سورۂ کافرون سے بدترین بیماریوں کا علاج
- ہیبت ناک جن اور انسانی عورتوں سے دھوکہ
- رزق حرام، گھر والوں نے پاگل قرار دیدیا
- لیکوریا سے یقینی نجات کیلئے زبردست نسخہ
- ڈینگی بخار اور بابا عبدالحمید کے تجربات
- طلسماتی محل کے اندر عجیب چہل پہل
- درود شریف کی کرامات، چند واقعات
- گرمی کو منٹوں میں دور کرنیوالی سبزی
- بوڑھی طوائف کی حالت بدل گئی
- اللہ الصمد نے مجھے دیوانہ کردیا

احمد پور شرقیہ (ضلع بہاولپور)......درس
تفصیلات صفحہ نمبر 35 پر

لاکھوں لوگ اس ویب سائٹ سے گھریلو الجھنوں کے سلسلے میں استفادہ کرتے ہیں

facebook.com/ubqari twitter.com/ubqari www.ubqari.org

حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی صاحب کی تالیفات

1	اُلجھے لوگ سلجھے اصول	130/-
2	ازدواجی مسائل علاج نبویؐ اور جدید سائنس	150/-
3	انوکھی بیماریاں انوکھے علاج	180/-
4	آزمودہ گھریلو معالج	170/-
5	آداب معرفت	200/-
6	آسان نیکیوں کے حیرت انگیز فضائل (اردو انگلش)	200/-
7	1947ء کے مظالم کی کہانی خود مظلوموں کی زبانی	250/-
8	اقوال اولیاء	300/-
9	امراض معدہ علاج نبویؐ اور جدید سائنس	200/-
10	ایک روحانی عامل کی خفیہ ڈائری	200/-
11	بے قرار زندگی سے خوشگوار زندگی تک	130/-
12	بدترین خصلتوں کا بہترین علاج	150/-
13	بدترین پریشانیوں کیلئے لاجواب وظائف	140/-
14	بھارتی مسلمانوں پر کیا گزری؟	160/-
15	بڑوں کی زندگی کے انمٹ تجربات	120/-
16	باپ کا تقدس اسلام اور جدید سائنس	150/-
17	بچوں سے صحت وتندرستی	130/-
18	پرسکون زندگی کی تلاش نبویؐ طریقے اور جدید سائنس	120/-
19	پرسکون نیند نبویؐ طریقے اور جدید سائنس	120/-
20	پتھری ڈائیلاسز علاج نبویؐ اور جدید سائنس	120/-
21	پرکشش زندگی گزارنے کے گر نبویؐ طریقے اور جدید سائنس	120/-
22	تربیت اولاد اسلام اور جدید سائنس	180/-
23	تندرستی کے دس راز دن ٹانک	130/-
24	تعلیمات نبویؐ اور جدید سائنس	300/-
25	توبہ کے کمالات	200/-
26	ٹینشن کا سائنسی اور روحانی علاج	180/-
27	جڑی بوٹیوں کے کمالات اور جدید سائنسی تحقیقات	150/-
28	جنسی پاکیزگی نبویؐ علاج واحتیاط اور جدید سائنس	150/-
29	جوانی کی حفاظت کیسے کی جائے؟	140/-
30	جادو جنات کے پراسرار حقائق اور آزمودہ روحانی علاج	180/-
31	جادو جنات اسلام اور جدید سائنس	400/-
32	جذبات اور خیالات کے روگ نبویؐ طریقے اور جدید سائنس	120/-
33	جانوروں کے انوکھے چشم دید واقعات	200/-
34	جنسی زندگی اسلام اور جدید سائنس	250/-
35	جیلوں میں بیتے لمحات کی کہانی مشاہیر کی زبانی	300/-
36	جیل کا جہنم	120/-
37	جنس جوانی اسلام اور جدید سائنس	150/-
38	حسن وصحت کیلئے انمول ٹانک	200/-
39	حسن لازوال کی قاتل بیماریاں	225/-
40	حکماء کی زندگیوں کے طبی نچوڑ	250/-
41	حیرت انگیز حافظہ چٹکیوں میں	200/-
42	حرمین میں نیکیوں کے پہاڑ	250/-
43	مشکلات کے پہاڑ اور میرے روحانی تجربات	80/-
44	خاندانی مسائل کا طبی ونفسیاتی نچوڑ	250/-
45	خواتین کے حسن وجمال کے مخفی راز	250/-
46	خواتین کی اسلامی زندگی کے سائنسی حقائق	210/-
47	دو انمول خزانے (اردو)	5/-
48	دو انمول خزانے (انگلش)	5/-
49	ڈپریشن سے نجات پانے والے	180/-
50	روحانی دنیا کے انوکھے بھید	180/-
51	رنگ برنگی سبزیاں دوا بھی غذا بھی شفا بھی	130/-
52	روزگار کی پریشانی کا آزمودہ وظیفہ	10/-
53	روحانیت جادو اور وہم	225/-
54	روحانی پاکیزگی	250/-
55	سنت نبویؐ اور جدید سائنس (جلد نمبر 1)	300/-
56	سنت نبویؐ اور جدید سائنس (جلد نمبر 2)	300/-
57	سنت نبویؐ اور جدید سائنس (جلد نمبر 3)	300/-
58	سنت نبویؐ اور جدید سائنس (جلد نمبر 4)	300/-
59	سنت نبویؐ اور جدید سائنس (انگلش والیم 1)	200/-
60	سنت نبویؐ اور جدید سائنس (انگلش والیم 2)	200/-
61	سدابہار حسن کی ضامن غذائیں	250/-
62	شگفتہ باتیں بکھرے موتی انمول یادیں	120/-
63	شہد کے کمالات	80/-
64	شاہراہ معرفت پر کامیابی کا سفر	165/-
65	شافی دوائیں شافی علاج	250/-
66	شادی شدہ زندگی ہنسی خوشی گزارنے کے راز	250/-
67	شوگر کا کامیاب علاج	200/-
68	شاندار زندگی گزارنے کے جاندار اصول	130/-
69	شفا بخش خیالات کی کرشمہ سازی نبویؐ طریقے اور جدید سائنس	120/-
70	شہید پاکستان	200/-
71	شاداب زندگی کے راز نبویؐ طریقے اور جدید سائنس	120/-
72	شوگر کا سائنسی اور روحانی علاج	200/-
73	صحت مند عادات نبویؐ طریقے اور جدید سائنس	90/-
74	صحت بخش خوش ذائقہ خوراکیں اور سائنسی اصول	90/-
75	طب نبویؐ اور جدید سائنسی حقائق	120/-
76	طبی تجربات ومشاہدات	150/-
77	عشق اسلام اور جدید سائنس	200/-
78	عورت اسلام اور جدید سائنس	300/-
79	غلطیوں کی اصلاح نبویؐ طریقے اور جدید سائنس	130/-
80	فیضان سنت اور جدید سائنس	130/-
81	قدرتی ٹانک اور علاج نبویؐ	120/-
82	کامیاب شادی کے ستر اصول نبویؐ طریقے اور جدید سائنس	130/-
83	کمالات اولیاء	150/-
84	کینسر کو شکست	140/-
85	کلونجی کے کرشمات	60/-
86	کالی دنیا اور کالا جادو وظائف اولیاء اور سائنسی تحقیقات (خاص نمبر)	500/-
87	کشف اور پراسرار روحانی قوتوں کا حصول	200/-
88	کامیاب عامل بنئے	250/-
89	کھنڈرات سے ملی خاندانی بیاض	2500/-
90	کولیسٹرول کا سائنسی اور روحانی علاج	80/-
91	گھریلو طبی الجھنیں اور ماہرین کے تجربات	250/-
92	گھروں میں ابدی سکون اور خوشیوں کا راز	130/-
93	گھریلو الجھنوں کا روحانی اور قرآنی علاج	150/-
94	گلوکاری سے پرہیزگاری تک	100/-
95	مہلک دوائیں نبویؐ دوائیں اور جدید سائنس	80/-
96	مجھے شفاء کیسے ملی؟	500/-
97	معرفت کے حقائق	180/-
98	معالجات نبویؐ اور جدید سائنس (جلد نمبر 1)	300/-
99	معالجات نبویؐ اور جدید سائنس (جلد نمبر 2)	300/-
100	معالجات نبویؐ اور جدید سائنس (جلد نمبر 3)	300/-
101	معالجات نبویؐ اور جدید سائنس (جلد نمبر 4)	300/-
102	معاشرت نبویؐ اور جدید سائنس	360/-
103	مجاہد یا دہشت گرد	300/-
104	مولانا طارق جمیل کے ہمراہ	250/-
105	ماں کا تقدس اسلام اور جدید تہذیب	150/-
106	مہلک غذائیں نبویؐ غذائیں اور جدید سائنس	90/-
107	مایوس خاندانی مشکلات کا پرتاثیر روحانی علاج (جدید ایڈیشن)	170/-
108	مولانا طارق جمیل شخصیت وکمالات	250/-
109	معالج اور مریضوں کے تجربات	200/-
110	مہلک عادات نبویؐ طریقے اور جدید سائنس	90/-
111	مشاہیر کی آپ بیتیاں	150/-
112	مایوس نوجوان اور ویران جوانی	140/-
113	موٹاپے سے نجات علاج نبویؐ اور جدید سائنس	150/-
114	نباتات قرآنی اور جدید سائنس	150/-
115	نوجوانوں کی جنسی الجھنیں علاج نبویؐ اور جدید سائنس	130/-
116	نوجوانوں کے جنسی مسائل علاج نبویؐ اور جدید سائنس	200/-
117	نبویؐ دسترخوان صحت وتندرستی کے راز اور جدید سائنس	230/-
118	ندامت کے آنسو	140/-
119	وٹامن جسمانی صحت کیلئے کیوں ضروری	130/-
120	ہیپاٹائٹس کا سائنسی اور روحانی علاج	150/-
121	ہائی بلڈ پریشر کا روحانی اور سائنسی علاج	200/-
122	ہارٹ اٹیک سے بچاؤ کی روحانی اور سائنسی ترکیب	120/-

حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی صاحب کی نئی آنیوالی تالیفات

123	صوفی ازم سے روشنی کا سفر	250/-
124	صوفی ازم اور قبولیت دعا	160/-
125	جاندار جوانی شاندار بڑھاپا	150/-
126	موت کے سائنسی وروحانی انکشافات	150/-
127	خطبات عبقری (جلد اول)	300/-
128	مالدار بنانے کا آزمودہ راز	10/-
129	مشکلات سے نجات پانے والوں کے روحانی تجربات (مجالس مجذوبی)	300/-
130	جنات کی چوریاں روکنے کا فیصلہ کن عمل	10/-
131	سورۂ بقرہ سے شرطیہ (انشاءاللہ) بیٹا پائیں	10/-

بہت جلد منظر عام پر آنیوالی تالیفات (انشاءاللہ)

132	صوفی ازم کے روشن ستارے (زیر طبع)
133	خطبات عبقری (جلد دوم) زیر طبع
134	صوفی اور ٹینشن فری لائف (زیر طبع)
135	صوفی ازم اور باطنی سکون (زیر طبع)
136	شجرہ طیبہ قادری ہجویری

فہرست ادویات بمعہ نرخنامہ

نمبرشمار	نام ادویات	قیمت
1	جوہر شفاء مدینہ	150/-
2	زرغونی نقرائی	2200/-
3	طب نبوی انمول ہیئر پاؤڈر	120/-
4	ستر شفائیں	250/-
5	شفاء حیرت سیرپ	120/-
6	بنفشی قہوہ	120/-
7	خون صفاء پاؤڈر	120/-
8	مرہم سکون	70/-
9	سکون افزا شوگر فری سیرپ	120/-
10	کرنٹ مالش	500/-
11	طب نبوی ہیئر آئل	300/-
12	ہاضم خاص پاؤڈر	200/-
13	ٹھنڈی مراد پاؤڈر	120/-
14	سچا منجن	70/-
15	طاقتی گولیاں	1200/-
16	روشن دماغ ٹانک گولیاں	250/-
17	فشاری گولیاں	200/-
18	اکسیر البدن گولیاں	300/-
19	نشاطی گولیاں	1000/-
20	بواسیر کورس	500/-
21	ہیپاٹائٹس کورس	800/-
22	شہد	200/-
23	شہد	600/-
24	دم والا شہد	900/-
25	ناک شفاء	100/-
26	آنکھ شفاء	70/-
27	کان شفاء	70/-
28	کراماتی تیل	200/-
29	طب نبوی حسن وجمال کریم	300/-
30	عروسی سہاگ کورس	5000/-
31	شوگر کورس	800/-
32	نوجوانوں کے روگ	700/-
33	پوشیدہ کورس	600/-
34	الرجی نزلہ کورس	600/-
35	موٹاپا کورس	600/-
36	ہائی بلڈ پریشر کورس	600/-
37	گیس، بدہضمی، تبخیر کورس	600/-
38	پتھری ڈائیلاسز کورس	800/-
39	بے اولادی کورس	2500/-
40	کمر، جوڑوں اور پٹھوں کا درد کورس	800/-
41	چہرہ کا حسن وجمال کورس	2200/-
42	فٹنس پیکیج	600/-
43	لاجواب حافظہ پیکیج	670/-
44	ٹھنڈک پیکیج	500/-
45	اصلاح معدہ پیکیج	440/-
46	سدابہار حسن وخوبصورتی پیکیج	840/-
47	ڈیپریشن پیکیج	490/-
48	دیسی کریم	500/-
49	ہیپاٹائٹس نجات سیرپ	120/-
50	یورک ایسڈ نجات کورس	600/-
51	شہد ہمراہ صندل الائچی	300/-
52	قبض کشاء	120/-
53	ہارمونز شفاء	500/-
54	السر کورس	400/-

قارئین! تمام دوائیں صدیوں سے آزمودہ خالص اجزاء سے مزین اور لاکھوں لوگوں کی تجربہ شدہ ہیں' بعض اوقات دوائی اندر سے بیماری کو نکالتی ہے دشمن کا نکلنا بہتر ہے مقدار میں کمی بیشی کر لیں۔ موسمی نمی کی وجہ سے دوائی میں اگر کچھ تبدیلی ہوا سے خراب نہ سمجھیں کسی برتن میں دھوپ لگوا کر چھلنی سے چھان کر قابل استعمال ہے۔ پانچ سال تک دوائی خراب نہیں ہوتی۔

عَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ (القرآن)

بیاد: حضرت خواجہ سید محمد عبداللہ ہجویری عبقری مجذوبؒ، جناب حکیم محمد رمضان چغتائیؒ

زیر سرپرستی: شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد عبیداللہ، حضرت مولانا محمد کلیم صدیقی (پھلت)

شمارہ نمبر **11** جلد نمبر **6** مئی 2012ء رجب المرجب 1433 ہجری

فرقہ واریت اور سیاسی تعصّبات سے پاک

ماہنامہ عبقری لاہور

مئی 2012ء

مرکز روحانیت و امن کا ترجمان

(ایڈیٹر) **حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی** (پی ایچ ڈی) (امریکہ)

مشاورت: حکیم محمد خالد محمود چغتائی، تجمل الٰہی شمسی، میاں محمد طارق، امتیاز حیدر اعوان

قیمت فی شمارہ 30 روپے | اندرون ملک سالانہ 360 روپے بیرون ملک سالانہ 60 امریکی ڈالر

کیا مجبوراً عبقری کی قیمت بڑھائی جائے؟

مجبوراً ہوش ربا مہنگائی اور مسلسل بڑھتے ہوئے اخراجات میں اضافے کے پیش نظر عبقری کی قیمت آپ حضرات کے مشورے سے ستمبر 2009ء میں بڑھائی۔ ستمبر 2009ء سے لیکر تاحال مہنگائی سو نہیں پانچ سو گنا بڑھ گئی ہے لیکن ادارہ سارا بوجھ اپنے ذمے لے کر چل رہا ہے۔ اب مشورہ ہے کہ کیا عبقری کی قیمت میں پانچ روپے یا دس روپے اضافہ کیا جائے۔ ہمیں اپنی رائے سے مطلع کریں۔

محمد طارق محمود نے اظہار سنز ریٹی گن روڈ سے چھپوا کر مزنگ لاہور سے شائع کیا

فہرست مضامین

صفحہ نمبر	عنوان
2	تم میں سے بہترین وہ ہیں جو حال دل
3	اپنے عشق کا محاسبہ
4	مہمان کے اکرام سے مغفرت
5	بیمار بچے کو کیا کھلائیں.....؟؟؟
6	انگریز ڈاکٹر کے مسلمان ہونے کا عجیب و غریب واقعہ
7	مشکلات کا مقابلہ بہادری سے
8	گرمی میں نڈھال ہونے سے بچئے
9	رجب المرجب کی مقبول عبادات
10	شاہ عبدالحق قندھاریؒ کے روحانی وظائف
11	فالسے کا مزیدار شربت، اچار اور چٹنی بنانے کا طریقہ
12	جسمانی بیماریوں کا شافی علاج
14	جنات کا پیدائشی دوست (خاص نمبر)
15	افریقی ہیبت ناک جن کی آمد
16	بزرگ کی نظر سے دنیا بدل گئی
17	جوان جن کا جادو کے ذریعے کاروبار تباہ
18	افریقی جادوگر جن کی نصیحت
19	دو مہینے میں حالات کی تبدیلی
20	بوڑھی طوائف کی درد بھری داستان
21	لاہور کا شاہی قلعہ اور بونے جنات کی شادی
22	شاہی قلعے کے اندر طلسماتی محل کی سیر
23	داروغہ جنات شاہی قلعہ کی خواہشیں
24	سورۂ فاتحہ کا عمل اور شاہی قلعہ کی موتی مسجد
25	جنات کے شفائی گھر
26	آپ بھی شفائی گھر بنا سکتے ہو
27	گرمی کو منٹوں میں دور کرنیوالی سبزی
28	رزق حرام، گھر والوں نے پاگل قرار دیدیا
29	پھلوں سے اپنے حسن کو نکھاریے
30	جوہر شفاء مدینہ اور فشاری نے کمال کردیا
31	دکھوں اور روگوں کیلئے منفرد علاج
32	روحانی بیماریوں کا روحانی علاج
34	قارئین کی خصوصی اور آزمودہ تحریریں
36	املی کی کھٹاس، صحت کی مٹھاس
37	مدرسہ میں داخلہ کیلئے عجیب امتحان
38	یرقان کا آسان ترین روحانی علاج
39	جنات بچی کو اٹھا کر بمشکل چھوڑ گئے
40	سورۂ کافرون سے بدترین بیماریوں کا علاج
41	ڈینگی بخار اور بابا عبدالحمید کے تجربات
42	مراقبے سے علاج
43	رنگوں سے ٹھنڈک اور صحت پائیں
44	اپنڈکس.....ایک تکلیف دہ اور مہلک مرض
45	درود شریف کی کرامات، چند واقعات
46	اف! یہ فانی دنیا کی سرائے اور ہماری ناسمجھی
47	مایوس لاعلاج مریضوں کیلئے آزمودہ ادویات

ایجنسی ہولڈر اپنی مہر لگائیں / ہدیہ دینے کے لیے اپنا نام لکھیں / زر سالانہ ختم ہونے کی اطلاع

عبقری ٹرسٹ کے ذریعے مستحقین کی امداد

رجسٹریشن نمبر: RP/6237/L/S/10/1534

عبقری جہاں روحانی جسمانی شعبوں کے ذریعے عالم انسانیت کے دکھی لوگوں کی خدمت کا کام سرانجام دے رہا ہے وہاں سالہا سال سے عبقری لوگوں کی دفتر تک پہنچائی ہوئی اشیاء مثلاً پرانے کپڑے، برتن، جوتے، فرنیچر، رضائیاں، کمبل اور اس کے علاوہ گھریلو استعمال کی تمام اشیاء غریب نادار اور مستحق لوگوں تک پہنچا رہا ہے۔ اپنی استعمال شدہ پرانی اشیاء کو ناکارہ سمجھ کر ضائع نہ کیجئے یقیناً یہ کسی مستحق کی خوشیوں کا سامان ہے۔ دوسرے شہروں کے لوگ ٹرک یا ٹرین کے ذریعے عبقری کے دفتر چیزیں بلٹی کرائیں شکریہ!

رقم بھیجنے والے وضاحت کریں کہ زکوٰۃ ہے یا صدقہ

خط و کتابت کا پتہ: "عبقری" مرکز روحانیت و امن 78/3 قرطبہ چوک نزد گوگا نیلام گھر سابقہ یونائیٹڈ بیکری عبقری اسٹریٹ مزنگ چونگی لاہور

فون / فیکس 042-37552384,37597605,37586453

نقشہ: مزنگ چونگی (قرطبہ چوک نزد عابد مارکیٹ) گوگا نیلام گھر سابقہ یونائیٹڈ بیکری کیساتھ عبقری اسٹریٹ کے آخر میں عبقری کا دفتر ہے۔ موبائل: 0322-4688313

E-mail:contact@ubqari.org Website:www.ubqari.org

تم میں سے بہترین وہ ہے جو……

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: مومن اپنے اچھے اخلاق کی وجہ سے روزہ رکھنے والے اور رات بھر عبادت کرنے والے کے درجہ کو حاصل کر لیتا ہے۔ **(ابوداؤد)** ☆ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہٗ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ایمان والوں میں کامل ترین مومن وہ ہے جس کے اخلاق سب سے اچھے ہوں اور تم میں سے وہ لوگ سب سے بہتر ہیں جو اپنی بیویوں کے ساتھ (برتاؤ میں) سب سے اچھے ہیں۔ (احمد) ☆ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مجھے تعجب ہے اس شخص پر جو اپنے مال سے تو غلاموں کو خرید تا ہے پھر ان کو آزاد کرتا ہے، وہ بھلائی کا معاملہ کر کے آزاد آدمیوں کو کیوں نہیں خرید تا جب کہ اس کا ثواب بہت زیادہ ہے؟ یعنی جب وہ لوگوں کے ساتھ حسن سلوک کرے گا تو لوگ اس کے غلام بن جائیں گے۔ **(جامع صغیر)**

حال دل

جس معاشرے میں آپ رہتے ہیں وہ معاشرہ چوری، چھینا جھپٹی، ڈاکے اور مسلسل جرائم میں آگے سے آگے بڑھ رہا ہے۔ ایک صاحب بتانے لگے میں صبح اپنی اہلیہ کو ساتھ لیکر ناشتہ لینے کیلئے گیا۔ نہاری کی دکان کے باہر میں نے گاڑی کھڑی کی اہلیہ گاڑی میں بیٹھی تھیں ایک صاحب آئے اور گن پوائنٹ پر اہلیہ کی چوڑیاں اور پرس چھین کر لے گئے۔ ایک عمر رسیدہ خاتون میرے پاس آئیں ان کے ہاتھ اور بازو پر پٹی بندھی ہوئی تھی کہنے لگیں میں بھرے بازار میں دن کے گیارہ بجے جا رہی تھی ایک موٹر سائیکل سوار آیا اس نے میرے کندھے کا پرس چھینا میں گھسٹتی ہوئی سڑک پر گر گئی وہ پرس میرے بازو میں اٹک گیا اور وہ پرس نہ چھین سکا لیکن میں شدید زخمی ہو گئی۔ ایک خاتون بتانے لگی میں ویگن میں سفر کر رہی تھی مجھے پتہ ہی نہ چلا کہ میرے ہاتھ سے دو چوڑیاں کسی نے اتار لیں۔ ایک صاحب نے اپنا واقعہ سنایا کہ میں ویگن میں سفر کر رہا تھا جیب سے موبائل اور پرس کسی نے نکال لیا ایک اور انوکھا کیس سامنے آیا کہ وہ فجر کی نماز کیلئے گھر سے نکلے ڈاکو گیٹ سے باہر پہلے سے انتظار میں تھے ان کا منہ بند کر کے گھسیٹتے ہوئے اندر لے گئے اور تمام گھر والوں کو ہاتھ میں بند کر دیا اور سارے گھر کی چابیاں لیکر گھر کا سارا قیمتی سامان لوٹ کر چلے گئے۔ ایک لیڈی ہیلتھ ورکر اپنے معذور شوہر کے ساتھ میرے پاس آئیں کہ مریض بن کر دو خواتین اور تین مرد ہمارے گھر میں آئے۔ انہوں نے گھر کے ایک کمرے میں سب کو بند کیا، میرے شوہر نے احتجاج کیا تو اس کو گولی ماردی اور وہ شدید زخمی ہو گئے اور سارا گھر لوٹ کر چلے گئے۔ موصوف سکول ٹیچر تھے اور میرے جاننے والے تھے تقریباً بارہ سال بستر علالت پر پڑے رہے ابھی چند ماہ پہلے فوت ہو گئے۔ بعض محلے اور علاقوں میں ایسے افراد اپنا مافیا بنا لیتے ہیں اور بنایا ہوا ہے جو ہر گھر میں ایک چٹ بھیج دیتے ہیں کہ اتنی رقم فلاں وقت فلاں دن فلاں جگہ پہنچا دو ورنہ تمہارے گھر میں فائرنگ کر دی جائے گی اور اگر نہیں پہنچائی جاتی تو واقعی لوگوں کو قتل کر دیا جاتا ہے۔ میرے والد صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے ایک دوست مجھے بہت غمزدہ ملے کہنے لگے میرا بیٹا بس سٹینڈ پر بس کا انتظار کر رہا تھا کچھ لوگ آئے اپنائیت اور تعلق ظاہر کیا ہم اپنی گاڑی پر چھوڑ دیتے ہیں اور اسے اغوا کر لیا پانچ لاکھ کا مطالبہ کیا بڑی مشکل سے پونے پانچ لاکھ دیکر دو مہینوں کے بعد ہڈیوں کا ڈھانچہ بیٹا واپس آیا۔ پچھلے دنوں فون کیا کہ میرے دوست ایک ڈاکٹر صاحب کو کچھ لوگوں نے اغوا کر لیا ہے 32 کروڑ کی رقم کا مطالبہ کرتے ہیں بہت پریشان تھے لیکن تھوڑے ہی دنوں کے بعد پتا چلا کہ ڈاکٹر صاحب کو قتل کر کے ان کی لاش انہوں نے گھر کے باہر پھینک دی ہے۔ قارئین! یہ ایک نہیں ایسے بے شمار واقعات میری زندگی میں آتے ہیں نتیجہ آخر یہی نکلتا ہے کہ قرآن اور حدیث کے مسنون اعمال میں ہی ہماری حفاظت ہے اس کیلئے چند عمل لکھتا ہوں: گھر سے نکلتے ہوئے ہمیشہ یَاحَفِیْظُ گیارہ مرتبہ پڑھیں اور گھر سے نکلنے کی دعا بِسْمِ اللّٰہِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ضرور پڑھیں۔ صبح اور شام سات بار بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰی دِیْنِیْ وَنَفْسِیْ وَوَلَدِیْ وَاَھْلِیْ وَمَالِیْ ضرور پڑھیں۔ اور سارا دن اعمال یعنی قرآنی آیات یا کوئی مسنون دعا اس کا ذکر کریں۔ اس کے علاوہ کوئی نجات کا راستہ نہیں اور جو اذکار میں نے آپ کو بتائے ہیں ایک نہیں لاکھوں کے آزمودہ ہے اور ان میں واقعی حفاظت ہے، کفایت ہے، کفالت ہے تحفظ اور امن ہے میری طرف سے آپ سب کو اجازت ہے۔ آپ اس عمل کو آگے بھی پھیلا سکتے ہیں۔

درس روحانیت وامن

ہفتہ وار درس سے اقتباس

اپنے عشق کا محاسبہ

آپ ﷺ نے فرمایا: تم دنیا میں اس طرح رہو جیسے کوئی مسافر یا راہ گزر رہتا ہے

ہاں اس کھجور کے تنے کو نسبت نبوی ﷺ حاصل ہوگئی تھی ’کیا خوش قسمت تھا وہ تنا جس پر میرے آقا ﷺ بیٹھے...... آپ ﷺ نے وہاں نشست فرمائی۔ آخر کار اس کھجور کے تنے کو اللہ کے حبیب ﷺ نے دفن کرادیا ۔کھجور کے تنے کو میرے آقا ﷺ کے ساتھ نسبت ہوجائے اس کی خوشی کی انتہا نہ رہے۔ کھجور کے تنے کو بھی جنت کا درخت بنادیا جائے اور میرے آقا ﷺ کا امتی جس کے لئے بشارتیں ہی بشارتیں ہیں وہ کملی والے ﷺ کی لاج رکھ لے اوران کے نام کی لاج رکھ لے اوران کے ساتھ اپنی محبتیں اور نسبتیں بڑھالے...... کیا اللہ جل شانہٗ تجھے نہیں نوازیں گے؟ میرے دوستو! سوچیں تو سہی ذرا......!!!

اپنے عشق رسالت ﷺ کا محاسبہ کریں: ٹھنڈے دل سے سوچیں! دل کی گہرائیوں سے سوچیں...... میں سرورکونین ﷺ کے ساتھ کتنی وفا کررہا ہوں؟ آپ ﷺ کتنی وفا کررہے ہیں؟ ان نسبوں کی کتنی لاج رکھ رہے ہیں؟ جب نماز کا وقت آتا ہے ہمارے اندر کیا کیفیت......؟ کیا بے چینی ہوتی ہے......؟

سچا سادہ عاشق رسول ﷺ افسر: پچھلے دنوں ایک صاحب کا خط آیا‘ میرے پاس حسبِ معمول ڈاک آئی‘ خط پڑھا تو خط نے پکارا کہ یہ کوئی باکمال شخص ہے۔ میں نے ان کو خط لکھا کہ مجھے اپنا نمبر بھیجیں‘ انہوں نے نمبر بھیجا۔ ان سے ملاقات ہوئی دوسرے شہر سے آئے تھے ،وہاں کے کالج کے 20ویں گریڈ کے پرنسپل اور اتنے سادہ اتنے سادہ کہ میں نے اپنے ایک ساتھی سے کہا جانتے ہو یہ 20ویں گریڈ کا افسر ہے‘ میں نے کہا: اس کو سمجھ سکتے ہو یہ کیا ہے؟ اس نے کہا نہیں ایسا لگتا ہے باہر ابھی چھابڑی چھوڑ کر آیا ہے، اس شخص کے اندر میں نے جو نور دیکھا اور محسوس کیا اور جو نسبتیں اس کے ساتھ تھیں (اللہ اکبر) سرورکونین ﷺ کی غلامی اور میرے آقا ﷺ کے ساتھ نسبت اس کے پل پل ،اس کے انگ انگ سے جھلک رہی تھی ۔بہت دیر میں ان کے ساتھ بیٹھا باتیں کرتا رہا ،انکا میں نے انٹرویو کیا، ان سے باتیں کرتا رہا اور یقین جانئے اس شخص کی زندگی کا کمال دیکھا جو اس کی زندگی میں نور تھا اور جو اس کی زندگی کے اندر سرور تھا۔ کہنے لگے: میری پچاس ہزار روپے تنخواہ ہے 20ویں گریڈ کا آدمی ہوں اور جو فقیری ان میں دیکھی تو پھر ایک پل میں یہ شعر یاد آ گئے۔

حبیب خدا دے فقیراں توں صدقے
فقیراں دے روشن ضمیراں توں صدقے
نہ دولت توں صدقے نہ جنت توں صدقے
تیری زلف تے جاں اسیراں توں صدقے
جناں رومی جامی تے سعدی نوں ڈنگیا
میں انہاں پیاری اکھیاں تے تیراں توں صدقے

یقین جانئے یہ شعر تو اس اللہ کے بندے پر پورا کا پورا ثابت اور فٹ آیا وہ محمدی ﷺ تھا...... ہاں وہ تھا۔

ہماری تین اعلیٰ نسبتیں: تنے کو اگر نسبت ﷺ مل جائے وہ بھی فراق میں روئے...... کبھی ہم بھی آقا کملی والے ﷺ کے فراق میں روئے؟ نہیں! میرے دوستو! اس لئے ان نسبتوں کو حاصل کریں‘ ہم تو بڑی نسبتوں کو حاصل کریں ہم تو بڑی نسبتوں والے ہیں‘ ہماری بڑی قیمتیں ہیں، ہم تو بہت بڑے ہیں ،ان نسبتوں کی وجہ سے ہمارے ساتھ 1۔اللہ 2۔ اس کے رسول ﷺ 3۔اور اللہ کے نیک بندوں کی نسبتیں ہیں، ہم تو بڑے مالدار ہیں۔

کتے کی نسبت اولیاء کے ساتھ: میرے دوستو! اپنی ان نسبتوں کی قدردانی کریں‘ ان نسبتوں کو پہچانیں ہم تنے سے کمتر نہ ہوں ہم اصحاب کہف کے اس کتے سے کمتر نہ ہوں اس کتے کو نسبت ملی تھی نیک لوگوں کی۔

اصحاب کہف نبی نہیں تھے‘ رسول نہیں تھے‘ پیغمبر نہیں تھے بلکہ وہ ایک اللہ کے نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام کے غلام تھے۔ ایمان بچانے کے لئے ہجرت کی‘ انہوں نے ایک چرواہا آگے کھڑا ہوا تھا وہ بھی ساتھ ہوگیا‘ چرواہا ساتھ ہوا تو اس کا کتا بھی ساتھ ہوگیا، کتا نیک لوگوں کے ساتھ چلا ان کا ادب کیا اس نے ان کو بھونکا نہیں ان کے ساتھ گستاخی نہیں کی ان اللہ والوں کے پیچھے چلتا رہا۔

؎ ناں میں بھونکاں ناں میں ٹونکاں نہ میں شور مچاواں
نیکاں دے لڑ لگ کے شاید میں وی بخشا جاواں

پس وہ چلا صرف ان کے ساتھ محبت کی اس کتے نے وفا کی۔ کتے کو نسبت نیک لوگوں کے ساتھ ہوئی فرمایا قیامت کے دن اللہ جل شانہٗ اس کتے کو جنت میں بھیج دیں گے۔ بعض روایات میں آتا ہے انسانی شکل میں۔ اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

اونٹنی نسبت پر جنتی بن گئی: ارے حضرت صالح علیہ الصلوٰۃ والسلام کی اونٹنی تھی اس کو حضرت صالح علیہ الصلوٰۃ والسلام کی محبت اور آپ کا تعلق ملا آپکی نسبت ملی۔ محدثین نے لکھا ہے کہ اس اونٹنی کو بھی اللہ جل شانہٗ جنت میں داخل فرمائیں گے حالانکہ قیامت کے دن جانوروں کا حساب کتاب برابر فرما کر اللہ ان کو ختم فرمادیں گے۔ جنت تو انسانوں کی ہے۔ جنت تو حضور سرورکونین ﷺ کی امت کیلئے ہے اور دیگر امتوں کیلئے ہے۔

جانوروں سے تو کمتر نہ بنیں: ایک اونٹنی کے ساتھ تو یہ شان ہوجائے اور ایک کتے کے ساتھ تو یہ شان ہوجائے ایک کھجور کے تنے کی حالت تو یہ ہوجائے میرے دوستو! کتے سے بدتر تو نہ بنیں...... کھجور کے تنے سے کمتر تو نہ بنیں...... ارے اونٹنی سے نیچے تو نہ جائیں...... محمدی ﷺ ہیں...... محمدی ﷺ...... ہماری نسبتیں محمدی ﷺ ہیں...... ہماری محبتیں محمدی ﷺ ہیں...... ہمیں اس کملی ﷺ والے کیساتھ تعلق ہے نسبت ہے‘ اس نسبت کی لاج رکھیں اس نسبت کا خیال رکھیں!

ہماری رسمی عادات کا خمیازہ: (الف) ایک صاحب آئے انہوں نے ایک بڑا عجیب کام کیا‘ میں نے کہا: یہ کیوں کیا؟ کہنے لگے: ہمارے ہاں رواج یہی ہے، میرے والد صاحب کہتے تھے میری لاج رکھنا...... **(جاری ہے)**

درس سے فیض پانے والے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! آپ نے ملاقات میں مجھے فرمایا تھا کہ 14 جمعراتیں درس میں شرکت کریں اور انشاء اللہ دعائیں قبول ہوں گی۔ شروع شروع میں دل نہیں کیا لیکن جب مسائل نے شدت اختیار کی تو آپ کی بات بار بار میرے کانوں میں سنائی دینے لگی چنانچہ میں نے پکی نیت کرکے درس میں شرکت کی۔ الحمدللہ! میری سوچ کا زاویہ ہی بدل گیا اگرچہ میں قرآن کا حافظ ہوں لیکن کبھی نمازیں پڑھ لیا کرتا تھا کبھی چھوڑ دیا کرتا تھا لیکن آپ کا درس سن کر اللہ عزوجل اور اس کے حبیب ﷺ سے محبت ہوگئی ہے۔ میں پہلے سگریٹ پیتا تھا لیکن اب سرکار ﷺ کی ناراضگی ذہن میں آجاتی ہے اس لیے میں نے سگریٹ پینا بھی چھوڑ دیئے ہیں۔ ڈاڑھی کی نیت کرکے ڈاڑھی بھی رکھ لی ہے۔ **(عبدالباسط مشتاق)**

درس کی سی ڈی اور کیسٹ کے
حصول کیلئے تفصیل آخری صفحے پر

مہمان کے اکرام سے مغفرت

ابولبیب شاذلی

حضرت عبداللہ بن قیس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ خاص اور عام سبھی انصار کی زیارت بکثرت کرتے تھے جب کسی خاص کی آپ ﷺ زیارت کرتے تو اس کے مکان میں تشریف لے جاتے اور جب زیارت عامہ کرتے تو مسجد میں تشریف لاتے۔

مسلمان کی حاجت روائی کیلئے جانا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ یہ مسجد نبوی ﷺ میں معتکف تھے ان کے پاس ایک آدمی نے آکر سلام کیا اور بیٹھ گیا اس سے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے دریافت کیا اے فلاں! تم مجھے رنجیدہ اور غمگین معلوم ہوتے ہو؟ اس نے کہا جی ہاں اے رسول اللہ ﷺ کے چچا زاد بھائی! فلاں کا میرے اوپر حق ہے اور قسم ہے اس صاحب قبر کی عزت کی! میں اس کی ادائیگی پر قادر نہیں ہوں۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا تو کیا میں تیرے بارے میں اس سے گفتگو نہ کروں؟ اس آدمی نے کہا کہ اگر آپ رضی اللہ عنہ کو پسند ہو تو ایسا کرلیں۔

راوی کہتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے جوتے پہنے اور اس کے بعد مسجد سے نکلے اسی آدمی نے آپ سے عرض کیا کہ آپ اس چیز کو بھول گئے جس میں تھے؟ (یعنی اعتکاف کو) حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا نہیں لیکن میں نے اس صاحب قبر ﷺ سے سنا ہے اور ابھی آپ ﷺ کا زمانہ قریب ہی ہے یہ کہتے ہوئے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کی آنکھوں سے آنسو جاری ہوگئے کہ حضور ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص اپنے بھائی کی حاجت کیلئے چلا اور اس میں کوشش کی اس کیلئے یہ بات دس سال کے اعتکاف سے بہتر ہے اور جس آدمی نے ایک روز اعتکاف اللہ کی رضامندی کیلئے کیا اللہ تعالیٰ اس شخص کے اور جہنم کے درمیان تین خندقوں کا فاصلہ کردے گا جن میں سے ہر خندق کی وسعت اتنی ہوگی جتنا فاصلہ مغرب و مشرق میں ہے یا آسمان و زمین میں ہے۔

زیارت مسلم

حضرت عبداللہ بن قیس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ خاص اور عام سبھی انصار کی زیارت بکثرت کرتے تھے جب کسی خاص کی آپ ﷺ زیارت کرتے تو اس کے مکان میں تشریف لے جاتے اور جب زیارت عامہ کرتے تو مسجد میں تشریف لاتے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے انصار کے گھرانوں میں سے ایک گھرانہ کی زیارت کی اور آپ ﷺ نے ان کے پاس کھانا کھایا' جب کھانے سے آپ ﷺ فارغ ہوئے تو آپ ﷺ نے مکان کی ایک جانب میں حکم دیا وہاں چٹائی ڈال کر اس کو نرم کرنے کیلئے پانی چھڑکا گیا۔ آپ ﷺ نے اس پر نماز پڑھی اور ان لوگوں کو دعائیں دیں۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور سرور کونین ﷺ اپنے اصحاب رضی اللہ عنہم اجمعین سے ہر دو کے درمیان بھائی بندی کرادیتے تھے ان میں سے کسی ایک پر اگر آپس کی ملاقات میں دیر ہوجاتی تو اس کا بھائی اس سے ملنے آتا اور بڑی محبت اور لطف کا اظہار کرتا اور دریافت کرتا کہ تمہارا میرے بعد کیا حال رہا؟ لیکن عام صحابہ رضی اللہ عنہم اجمعین کا یہ حال تھا کہ کسی ایک پر تین دن نہیں گزرتے تھے کہ اسے اپنے بھائی کا حال معلوم نہ ہو۔

حضرت عون رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے اپنے اصحاب رضی اللہ عنہم اجمعین سے جب وہ ان کے پاس آئے فرمایا کیا تم لوگ ایک دوسرے کے پاس بیٹھتے ہو؟ انہوں نے عرض کیا ہاں! اس کو تو ہم کبھی نہیں چھوڑتے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے پوچھا کیا تم ایک دوسرے کی زیارت کرنے جاتے ہو؟ انہوں نے کہا ہاں! اے ابوعبدالرحمن رضی اللہ عنہ اگر ہم میں سے کوئی آدمی اپنے بھائی کو نہیں پاتا تو پیدل چل کر کوفہ کے آخر تک پہنچتا ہے یہاں تک کہ اس سے ملاقات کرکے آتا ہے۔

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا جب تک تم اس طرح کرتے رہو گے ہمیشہ بھلائی کے ساتھ رہو گے۔

حضرت ام الدرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہماری زیارت کیلئے حضرت سلمان رضی اللہ عنہ مدائن سے چل کر ملک شام آئے۔

مہمان کا اکرام کرنا

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ یہ حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے آپ ﷺ نے ان کیلئے ایسا تکیہ رکھ دیا جس کا بھراؤ کھجور کی چھال سے تھا میں اس پر بیٹھا نہیں وہ میرے اور آپ ﷺ کے درمیان پڑا رہا۔

حضرت ام سعد بن ربیع رضی اللہ عنہ بیان کرتی ہیں کہ یہ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئیں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے ان کے لیے اپنا کپڑا بچھایا یہ اسی پر بیٹھ گئیں۔ اتنے میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ تشریف لائے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے (اس کپڑا بچھانے کو) دریافت کیا آپ نے فرمایا کہ یہ اس شخص کی بیٹی ہیں جو مجھ سے اور تجھ سے بہتر تھے حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا اے خلیفہ رسول اللہ ﷺ وہ کون ہیں؟ جواب دیا کہ وہ ایسا آدمی ہے جو حضور ﷺ کے زمانہ میں وفات پاگیا اور اس نے اپنا ٹھکانہ جنت میں بنالیا اور میں اور تم باقی رہ گئے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے پاس تشریف لائے حضرت عمر رضی اللہ عنہ اپنے تکیے سے ٹیک لگائے ہوئے تھے' انہیں دیکھ کر وہ تکیہ ان کے آگے رکھ دیا۔ حضرت سلمان رضی اللہ عنہ نے کہا اللہ اور اس کے رسول ﷺ نے سچ کہا' حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا اے ابوعبدالرحمن! وہ ہمیں سنایئے حضرت سلمان رضی اللہ عنہ نے کہا کہ میں رسول اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا' آپ ﷺ تکیہ پر ٹیک لگائے ہوئے تھے تو آپ ﷺ نے وہ تکیہ میرے آگے رکھ دیا اور مجھ سے فرمایا اے سلمان! کوئی مسلمان ایسا نہیں جس کے پاس اس کا بھائی مسلمان آئے اور یہ میزبان اس کے اکرام کیلئے تکیہ رکھ دے مگر اللہ پاک اس کی مغفرت کردیتا ہے۔

ہائی بلڈ پریشر کیلئے گراں قدر تحفہ

اس جدید دور میں جہاں انسان کو مشینی آسائشوں اور الیکٹرانک میڈیا سے بہت سی راحتیں میسر ہوئیں ہیں وہاں انہی کی وجہ سے بہت سی ایسی بیماریاں بھی جنم لے رہی ہیں جو دور قدیم میں نہ تھیں۔ ان میں سے ایک ہائی بلڈ پریشر بھی ہے یہ ایسا خطرناک مرض ہے جو ایک چلتے پھرتے انسان کو بے بس حواس باختہ اور زندگی سے عاجز بنا دیتا ہے ایسے مجبور اور بے بس حضرات کیلئے عبقری کی تیار کردہ ''فشاری'' ایک لاجواب حیرت انگیز زود اثر دوا ہے۔ اس کے چند ماہ کا مستقل استعمال ہائی بلڈ پریشر کو ہمیشہ کیلئے جڑ سے ختم کردیتا ہے۔

قیمت:-/200 روپے علاوہ ڈاک خرچ

ہائی بلڈ پریشر کیا ہے؟ اس کیلئے ماہنامہ عبقری کی گراں قدر کتاب **''ہائی بلڈ پریشر کا سائنسی روحانی علاج''** پڑھنا نہ بھولیں!

بیمار بچے کو کیا کھلائیں......؟؟؟

تسلیم اختر

عارضے میں بچے کو فاقہ نہ کروایا جائے۔ آپ کا بچہ جو کہ غذا بند کردینے اور اسہال کے باعث پہلے ہی بہت کمزور ہوچکا ہوتا ہے اگر اس کو خوراک بھی نہ دی جائے تو اس کی کمزوری بہت بڑھ جائیگی اس طرح اس کے بدن میں بیماری کیخلاف قوت مدافعت بھی کمزور پڑتی جائیگی

پاکستان سمیت دنیا بھر میں ہر سال ایک کروڑ سے زائد بچے کم عمری میں ہی انتقال کرجاتے ہیں۔ ہمارے ملک میں چھ لاکھ بچے پانچویں سالگرہ منانے سے قبل ہی موت کے منہ میں چلے جاتے ہیں۔

ماہرین غذائیت کہتے ہیں کہ ہمارے ملک میں اسہال' نمونیا اور غذائی کمی کی شرح کم عمر بچوں کے اموات کی اہم وجوہات ہیں۔ معالجین کا کہنا ہے کہ پاکستان میں پانچ سال اور اس سے کم عمر والے بچوں کی اموات میں تقریباً 80 فیصد اموات کا سبب مذکورہ بالا یہی تین بیماریاں ہیں اکثر مائیں دوران حمل اور اس سے قبل اپنی صحت کا خیال نہیں رکھتی ہیں۔ غذائی کمی کے باعث ان کا جسم لاغر ہوجاتا ہے اور انہیں اس بات کا احساس بھی نہیں ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ایسی خواتین جب مائیں بنتی ہیں تو ان کے ہاں بھی بچے عموماً کم وزن کے پیدا ہوتے ہیں۔ اگر ان بچوں کو مناسب خوراک نہ ملے تو یہ اور کمزور ہوجاتے ہیں اور اکثر بیمار بچے ہوتے ہیں۔

پاکستان میں آلودہ ماحول: طب وصحت کے بارے میں معمولی لاعلمی کی وجہ سے اکثر مائیں اس بات سے بھی لاعلم ہوتی ہیں کہ بچے کو بیماری کی حالت میں دوا کے علاوہ غذا کیلئے کس کس چیز کی ضرورت ہوسکتی ہے اگرچہ بچے کو بیماری کی حالت میں دوا کے علاوہ غذا کیلئے کس کس چیز کی ضرورت ہوسکتی ہے اگرچہ بچے کو بیماری کی حالت میں بھوک نہیں لگتی تاہم اگر بیماری میں بچے کو غذا نہ ملے تو اس کا جسم مزید کمزور ہوسکتا ہے۔ اکثر ایسا ہوتا ہے کہ بچپن میں کسی بیماری کے دوران اگر بچے کو مناسب دوائیں اور ماں کی صحیح نگہداشت نہ ملے تو اس دوران ہونے والی کمزوری ساری زندگی اسکا پیچھا نہیں چھوڑتی ہے۔ بچے کو کسی بیماری کے دوران اگر غذا نہ ملے تو یہ کمزوری انہیں مزید بیماریاں مثلاً مسلسل اسہال' بار بار نمونیہ اور تپ دق کا بھی شکار بنادیتی ہے۔ یہ بیماریاں بچے کی توانائی کو بڑی حد تک کمزور کرکے انہیں لاغر کردیتی ہیں اور بسا اوقات ان بیماریوں میں پیدا ہونے والی کمزوری ساری عمر ان کا پیچھا نہیں چھوڑتی ہے۔

اکثر لاعلم اور کم علم مائیں بچے کے بیمار ہونے پر بچے کو دوائیں تو کھلاتی ہیں لیکن خوراک دینا بند کردیتی ہیں یا پھر یہ کم مقدار میں خوراک دیتی ہیں جس کے باعث بچے میں بیماری کے خلاف قوت مدافعت بہت ہی کم ہوجاتی ہے اور اسے مکمل صحت یاب ہونے میں کافی دن لگ جاتے ہیں۔ نتیجہ یہ نکلتا ہے کہ اس صورتحال میں بہت سارے بچے کمزور ہڈیوں کا ڈھانچہ بن کر بالآخر موت کے منہ میں چلے جاتے ہیں۔

دوا کیساتھ ساتھ مناسب خوراک بھی بہت ضروری ہوتی ہے۔ ذیل میں دو سال کی عمر تک کے بچوں کو بیماری کی صورت میں دی جانے والی غذاؤں کے متعلق ضروری معلومات دی جارہی ہیں جو کہ یقیناً آپ کیلئے مفید ہوں گی۔

اسہال کے دوران کیا خوراک دی جائے؟: دستوں اور اسہال کی بیماری بچوں میں نہایت عام ہوجاتی ہے۔ یہ اتنی خطرناک ہوتی ہے کہ جان بھی لے سکتی ہے۔ اکثر مائیں ایسی بیماری کے دوران اس شش وپنج کا شکار رہتی ہیں کہ آیا بچوں کو خوراک دی جائے یا انہیں فاقہ کروایا جائے۔

پہلی بات تو یہ ہے کہ اس عارضے میں بچے کو فاقہ نہ کروایا جائے۔ آپ کا بچہ جو کہ غذا بند کردینے اور اسہال ودست کے باعث پہلے ہی بہت کمزور ہوچکا ہوتا ہے اگر اس کو خوراک بھی نہ دی جائے تو اس کی کمزوری بہت بڑھ جائیگی اس طرح اس کے بدن میں بیماری کیخلاف قوت مدافعت بھی کمزور پڑتی جائیگی بالآخر وہ بیماری کا مقابلہ بالکل ہی نہیں کرپائے گا۔ دوسری بات یہ کہ اس صورت میں مرض کا دورانیہ بھی بڑھ سکتا ہے اور اس بات کا بھی خطرہ رہتا ہے کہ بچے پر کہیں دوسری بیماریاں بھی حملہ آور نہ ہوجائیں۔

اگر بچہ چھوٹا ہے اور ماں کے دودھ پر ہی اس کی غذا کا انحصار ہے تو اسے دودھ پلانا بند نہ کریں۔ اگر بچہ چھ ماہ سے دو سال کی عمر تک کا ہے تو آپ اس دوران اپنے دودھ کے ساتھ ساتھ نرم اور صاف ستھری غذا بھی دیتی رہیں۔

بعض مائیں جو ایسی صورتحال سے گزر چکی ہوتی ہیں ان کا کہنا ہے کہ بعض اوقات بچے کو غذا دینے سے اسہال میں شدت آجاتی ہے۔ یہ بات کسی حد تک درست بھی ہے لیکن میں پھر کہوں گی کہ اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ بچے کو خوراک دی جانی بند کردی جائے۔ اصل بات یہ ہے کہ بعض بچے غذائی کمی کا شکار ہوتے ہیں۔ اس کی وجہ سے ان کا معدہ کمزور پڑجاتا ہے اور وہ غذا ہضم نہیں کرپاتے ہیں اگر بچے کو زود ہضم اور نرم غذا آہستہ آہستہ اور کم مقدار میں دی جائے تو اسہال بڑھنے کی شکایت نہیں ہوتی ہے۔ بعض بیماریاں ایسی ہیں جن میں غذا کے کسی جزو سے الرجی ہوجاتی ہے اور یہ بھی اسہال کے بڑھنے کا سبب بن جاتی ہے۔ ایسی صورت میں سب سے بہتر یہی ہے کہ اس بارے میں بچوں کے امراض کے ماہر ڈاکٹر سے رجوع کرکے مشورہ لیا جائے۔

نزلہ وزکام: نزلہ وزکام میں عموماً ناک بند ہوجاتی ہے ایسی صورت میں بچے منہ کھول کر سانس لیتے ہیں۔ دودھ پینے والے کمسن بچوں کی مائیں اکثر کہتی ہیں کہ بچہ ناک سے سانس نہ لے سکے تو اس کا دودھ پینا مشکل ہوجاتا ہے۔ ایسی ماؤں کو چاہیے کہ اگر بچے کی ناک بند ہے اور وہ بہت چھوٹا ہے تو دودھ چمچ میں نکال کر اسے پلائیں۔

نمونیا' ٹائیفائیڈ اور یرقان: ان امراض کے دوران بچے کو ہلکی اور زود ہضم غذا بدستور دی جانی چاہیے۔ دودھ کھچڑی' دہی' پھل وغیرہ کے علاوہ روٹی کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں کو سالن کے شوربے میں بھگو کر نرم کرنے کے بعد اسے مسل کر بچے کو کھلایا جائے۔ اگر بچہ صرف ماں کا دودھ پیتا ہے تو اس کو دودھ پلانا بند نہ کیجئے۔ اگر بچہ نمونیا کا شکار ہوجائے تو ایسی صورت میں اس کی غذا بند نہ کرنی چاہیے۔ اگر وہ دودھ ہی پی رہا ہے یا کچھ کھا پی بھی سکتا ہے تو اسے غذا بدستور دیتے رہیں۔ سوائے ایسی حالت میں کہ جس میں بچے کی سانس اتنی تیز ہو کہ دودھ اس کے معدے میں جانے کے بجائے سانس کی نالی میں چلے جانے کا خطرہ ہو یا بچہ نیم بے ہوش سا ہوجائے تو پھر کھلانے پلانے میں احتیاط لازم ہے۔

نرم غذا: بیماری اور صحت یاب ہونے کے بعد کافی دنوں تک بچے کی توانائیاں مضمحل رہتی ہیں لہٰذا اگر آپ کا بچہ خوراک لیتا ہے تو پھر بیماری کے دوران اور اس کے بعد بھی اسے ہلکی غذا دینا جاری رکھیں بچے کو ایک روز میں کم از کم چھ مرتبہ خوراک دیں اور ہر مرتبہ اس خوراک کی مقدار آدھی پیالی سے زیادہ نہ ہو۔ بچے کو وٹامن اے سے بھرپور غذائیں مثلاً دودھ سے بنی ہوئی اشیاء کھچڑی دہی کے ساتھ نرم مسلا ہوا آم کا گودا' انڈے کی زردی' اچھی طرح ابلی اور مسلی ہوئی گاجریں' مسلی ہوئی شکرقندی وغیرہ اس لحاظ سے مناسب ہیں۔

غذا کو طاقتور بنانے کیلئے اس میں تھوڑا سا دیسی گھی' تیل یا مکھن بھی شامل کردیا جائے کیونکہ نرم غذا بچے کو جلد ہضم ہوجاتی ہے' لہٰذا اسے جو بھی غذا دیں اچھی طرح مسل کردیں۔

امریکی ڈاکٹر کے مسلمان ہونے کا عجیب وغریب واقعہ

ڈاکٹر رمیض، کراچی

پھر مصری ڈاکٹر نے امریکن ڈاکٹر کے سامنے قرآن کریم کی وہ متعلقہ آیت تلاوت کی (مرد کا حصہ دو عورتوں کے برابر ہے) جس کے ذریعے اس نے اس مشکل کا حل تلاش کیا اور جس عقدے کو حل کرنے میں دونوں ڈاکٹر نہایت ہی پریشان تھے۔ چنانچہ وہ امریکی ڈاکٹر فوراً ایمان لے آیا

قبول اسلام کا یہ واقعہ حیرت انگیز بھی ہے اور سبق آموز بھی۔ حیرت انگیز اس اعتبار سے کہ نزول قرآن کو کم وبیش ڈیڑھ ہزار سال کا عرصہ گزر جانے کے بعد بھی آج تک اس نکتے پر کسی کی نظر نہ جاسکی جو ایک امریکی ڈاکٹر کے قبول اسلام کا محرک بنی اور سبق آموز اس پہلو سے ہے کہ کتاب الٰہی میں غوروتدبر اور تحقیق وجستجو بندگان خدا کیلئے ہدایت ومعرفت کے دروازے کھولنے اور صراط مستقیم پر گامزن ہونے کا آج بھی اتنا ہی مؤثر ذریعہ ہے جتنا وہ نزول وحی کے وقت تھا۔ امریکہ کے ایک ہسپتال میں ایک عجیب وغریب واقعہ پیش آیا اور اس واقعے کے زیر اثر امریکن ڈاکٹر مسلمان ہوگیا۔ مذکورہ ہسپتال میں ایک روز ڈلیوری کے دو کیس ایک ساتھ آئے۔ ایک عورت سے لڑکا پیدا ہوا اور دوسری سے لڑکی...... جس رات میں ان دونوں بچوں کی ولادت ہوئی اتفاق سے نگران ڈاکٹر موقع پر موجود نہیں تھا' دونوں بچوں کی کلائی میں وہ پٹی بھی نہیں باندھی ہوئی تھی جس پر بچے کی ماں کا نام درج ہوتا ہے تو نتیجہ یہ ہوا کہ دونوں بچے خلط ملط ہو گئے اور ڈاکٹروں کیلئے یہ شناخت کرنا مشکل ہوگیا کہ کس عورت کا کون سا بچہ ہے حالانکہ ان میں سے ایک لڑکی تھی اور دوسرا لڑکا......

ولادت کی نگرانی کرنیوالے ڈاکٹروں کی ٹیم میں ایک مسلمان مصری ڈاکٹر تھا جس کو اپنے فن میں بڑی مہارت حاصل تھی اور امریکن ڈاکٹروں سے اس کی بڑی اچھی شناسائی تھی اور اپنے سٹاف کے ایک امریکی ڈاکٹر سے گہری دوستی تھی۔ دونوں ڈاکٹر سخت پریشان تھے کہ اس مشکل کا حل کیسے نکالا جائے؟ امریکی غیر مسلم ڈاکٹر نے مصری ڈاکٹر سے کہا کہ تم تو دعویٰ کرتے ہو کہ قرآن ہر چیز کی تبیین وتشریح کرتا ہے اور اس میں ہر طرح کے مسائل کا احاطہ کیا گیا ہے تو اب تم ہی بتاؤ کہ ان میں سے کون سا بچہ کس عورت کا ہے؟

مصری ڈاکٹر نے کہا کہ ہاں قرآن حکیم بے شک ہر معاملے میں نص ہے اور میں اسے آپ کو ثابت کرکے دکھاؤں گا۔ مگر مجھے ذرا موقع دیجئے کہ میں خود پہلے اس معاملے میں اطمینان حاصل کرلوں چنانچہ مصری ڈاکٹر نے باقاعدہ اس مقصد کیلئے مصر کا سفر کیا اور جامع ازہر کے بعض شیوخ سے اس مسئلے میں استفسار کیا اور امریکن دوست ڈاکٹر کے ساتھ کی گئی بات چیت کی روداد بھی پیش کی۔ ازہری عالم نے جواب دیا کہ مجھے طبی معاملات ومسائل میں ادراک حاصل نہیں ہے۔ البتہ میں قرآن کی ایک آیت پڑھتا ہوں۔ آپ اس پر غوروفکر کریں۔ اللہ تعالیٰ نے چاہا تو آپ کو اس مسئلے کا حل اس میں مل جائے گا چنانچہ اس عالم نے درج ذیل آیت پڑھ کر سنائی۔ ''ترجمہ: مرد کا حصہ دو عورتوں کے برابر ہے۔'' (النساء 11) مصری ڈاکٹر نے اس آیت میں غوروتدبر شروع کردیا اور گہرائی میں جانے پر اسے اس مشکل کا حل بالآخر مل ہی گیا۔ چنانچہ وہ لوٹ کر امریکہ آیا اور اپنے دوست ڈاکٹر کو اعتماد بھرے لہجے میں بتایا کہ قرآن نے ثابت کردیا ہے کہ ان دونوں میں سے کون سا بچہ کس ماں کا ہے۔ امریکن ڈاکٹر نے بڑی حیرت سے پوچھا کہ یہ کس طرح ممکن ہے؟

مصری ڈاکٹر نے کہا کہ ہمیں ان دونوں عورتوں کا دودھ ٹیسٹ کرنے کا موقع دیجئے تو اس معمے کا حل معلوم ہوجائے گا۔ چنانچہ تجزیے وتحقیق کے نتیجے میں معلوم ہوگیا کہ کون سا بچہ کس عورت کا ہے اور مصری ڈاکٹر نے اپنے غیر مسلم دوست ڈاکٹر کو اس نتیجے سے پورے اعتماد کے ساتھ آگاہ کردیا۔ ڈاکٹر حیران و ششدر تھا کہ آخر یہ کیسے معلوم ہوگیا؟ مصری ڈاکٹر نے بتایا کہ اس تحقیق وتجزیے کے نتیجے میں جو بات سامنے آئی ہے وہ یہ تھی کہ لڑکے کی ماں میں لڑکی کی ماں کے مقابلے میں دوگنا دودھ پایا گیا مزید برآں لڑکے کی ماں کے دودھ میں نمکیات اور وٹامنز (حیاتین) کی مقدار بھی لڑکی کی ماں کے مقابلے میں دوگنی تھیں۔ پھر مصری ڈاکٹر نے امریکن ڈاکٹر کے سامنے قرآن کریم کی وہ متعلقہ آیت تلاوت کی (مرد کا حصہ دو عورتوں کے برابر ہے) جس کے ذریعے اس نے اس مشکل کا حل تلاش کیا اور جس عقدے کو حل کرنے میں دونوں ڈاکٹر نہایت پریشان تھے۔ چنانچہ وہ امریکی ڈاکٹر فوراً ایمان لے آیا۔ چنانچہ ایسا ہی ایک واقعہ حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے زمانے میں بھی پیش آیا تھا چودہ سو سال پہلے اسلام نے اس طرح کے پیچیدہ مسائل کو الجھوں میں کس طرح حل کیا تھا اس مقصد کیلئے وہ واقعہ یہاں پیش کیا جارہا ہے:۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے زمانہ خلافت میں دو عورتوں کی ایک جگہ اور ایک ہی رات میں زچگی ہوئی۔ ایک لڑکا اور دوسری لڑکی تھی' لڑکی والی نے اپنی لڑکی کو لڑکے والی کے جھولے میں ڈال کر لڑکے کو لے لیا۔ لڑکے والی نے کہا کہ لڑکا میرا ہے یہ مقدمہ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس آیا آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حکم دیا کہ دونوں کے دودھ وزن کیے جائیں جس کا دودھ وزنی ہوگا لڑکا اس کا ہوگا۔

اسلام اور رواداری

ابن قریب بھکاروی

قسط نمبر 71

پیغمبر اسلام ﷺ کا غیر مسلموں سے حسن سلوک

بحیثیت مسلمان ہم جس بااخلاق نبی ﷺ کے پیروکار ہیں انکا غیر مسلموں سے کیا مثالی سلوک تھا آپ نے سابقہ اقساط میں پڑھا اب ان کے غلاموں کی روشن زندگی کو پڑھیں۔ سوچیں! فیصلہ آپ کے ہاتھ میں ہے

حضرت کبیر الاولیاء شیخ جلال الدین رحمۃ اللہ علیہ بہت دولت مند اور امیر وقت تھے اور آپ کے والد خواجہ محمود کی دولت کا بھی کوئی ٹھکانہ نہ تھا۔ علم وفضل میں ممتاز تھے۔ بچپن ہی سے یہ حالت تھی کہ کسی کی تکلیف سے بے چین ہوجاتے تھے اور جب تک اس کی تکلیف رفع نہ کرلیتے تھے قرار نہ آتا تھا۔ غریبوں اور دردمندوں کی بہت مدد کرتے رہتے تھے۔ نہایت فیاض تھے اور یہ عادت آخر تک رہی۔ آپ پانی پت ہی کے رہنے والے تھے۔ ابھی شباب میں قدم بھی نہ رکھا تھا کہ استغراقی کیفیت پیدا ہونی شروع ہوگئی تھی۔ جنگلوں میں نکل جاتے اور وہاں عبادات میں مصروف رہتے۔ حضرت شیخ شمس الدین رحمۃ اللہ علیہ ترک نے جب آپ کو خلافت عطا کی تو دعا دی تھی کہ ''جلالی! تجھے یہ بھی دیا اور وہ بھی دیا'' اس کا مطلب یہ تھا کہ تجھے دین اور دنیا دونوں عطا کیے۔

آپ سے ہزارہا مخلوق کو فیض پہنچا۔ اسلام اور مقصد اسلام کو بہت تقویت ہوئی۔ بکثرت ہندوؤں نے آپ کے ہاتھ پر اسلام قبول کیا۔ آپ سیاحت کرتے ہوئے ایک پہاڑ پر پہنچے تو دیکھا کہ ایک سادھو سادھی میں آنکھیں بند کیے ہوئے بے حس و حرکت بیٹھا ہے۔ آپ نے قریب پہنچ کر اس کے قلب کو حرکت دی اس نے آنکھیں کھول دیں اور آپ کو پارس کا ایک ٹکڑا خوش ہوکر عطا کیا جسے آپ نے مسکرا کر پانی میں پھینک دیا' اسے ناگوار گزرا۔ بولا تو نے اس گرانبہا شے کی قدر نہ کی۔ میں نہیں جانتا میرا پتھر مجھے واپس دے ورنہ میں تجھے یہاں سے ایک قدم بھی نہ اٹھانے دونگا اور آپ کی شان میں نہایت گستاخی کی لیکن آپ حسن سلوک کا مظاہرہ کرتے ہوئے اٹھے اور چشمے میں اتر گئے اور کہا لے اپنا پتھر اٹھالے۔ کیا دیکھتا ہے کہ وہاں اسی قسم کے صد ہزار پتھر پڑے ہیں۔ آپ نے مسکرا کر فرمایا باادب بندگان خدا جس پتھر پر بھی نظر کرتے ہیں پارس بن جاتا ہے۔ وہ یہ کرامت اور آپ کا حسن سلوک دیکھ کر اسی وقت مسلمان ہوگیا اور پھر اس نواح میں اس کے جتنے چیلے تھے وہ بھی مسلمان ہوگئے یہ سادھو کامل مومن ہوگیا۔

مشکلات کا مقابلہ بہادری سے

ڈاکٹر ناصر سلمان

ان صفات کی قدر اگر آپ کے دل میں ہے تو یہ مت سوچئے کہ مشکلات اور مصائب آپ کو نقصان پہنچانے کے لیے ہی آتے ہیں۔ بہت کچھ کھو کر کچھ پانے کا انسانی تجربہ تو بہت پرانا ہے۔ مصیبت کے وقت میں آپ بھی یہی کرتے ہیں

مشکلات کا سامنا سبھی کو کرنا پڑتا ہے۔ زندگی میں کسی نہ کسی وقت مشکل یا پریشانی ہر ایک کو پیش آتی ہے۔ اگر دو چار پریشانیاں جمع ہوجائیں تو کہا جاتا ہے کہ مصائب کا پہاڑ ٹوٹ پڑا ہے۔ مشکلات اور برے دنوں سے نجات کی تمنا کس کو نہیں ہوتی۔

جب ہم کسی چیز کو حاصل کرنا چاہتے ہیں تو اس کیلئے کوشش کی راہ میں کئی قسم کی رکاوٹیں پیدا ہوتی ہیں جب ان رکاوٹوں کو دور کرنے کی قدرت ہم میں نہیں رہتی تو ہم جھنجھلاتے ہیں اور ہمت ہار بیٹھتے ہیں جہاں ہم نے ہمت ہاری بس سمجھ لیجئے رائی بھی پہاڑ بن گئی اب پہاڑ ہم کیسے عبور کریں؟ کیسے کرنے کی بات تو بعد میں پیدا ہوگی‘ پہلے یہ بات ذہن میں اچھی طرح محفوظ کرلیجئے کہ اس پہاڑ کو تو عبور کرنا ہی پڑے گا کیونکہ یہ راستے میں حائل ہے جو کامیابی تک پہنچتا ہے۔ دوسری بات یہ کہ اگر آپ اس پہاڑ کو عبور کرنے کا خیال دل سے نکال دیں گے تو پھر یقین کیجئے کہ مصیبتوں سے چھٹکارا پانا آپ کے بس کی بات نہیں رہے گا۔

مشکلات آپ کو اس وقت تک مصروف رکھتی ہیں جب تک آپ ان سے چھٹکارا حاصل نہ کرلیں جب تک آپ کے اندر مستقل عمل کی کیفیت پیدا نہ ہو اور آپ یکسو نہ ہوں اس وقت تک سکون ممکن نہیں۔ چنانچہ مشکلات کا ذکر بعض اوقات بے معنی سا لگتا ہے۔ ان کا مقابلہ ہی آپ کو ان پر کامیابی اور فتح سے ہمکنار کریگا۔

مشکلات صرف اپنے ہی لیے عمل کرنے پر نہیں آمادہ کرتیں بلکہ دوسروں کے آڑے وقت میں کام آنے کیلئے بھی آمادہ کرتی ہیں۔ پھر یہ بھی کہ آپ نے جو کچھ عمل کیا ہے اس کا جائزہ لینے کی صلاحیت بھی پیدا ہوتی ہے۔ آپ سوچتے ہیں کہ اب تک آپ نے اپنی دقتوں پر عبور حاصل کرنے کیلئے کون سی راہیں اختیار کی ہیں کن سے آپ کو کتنی کامیابی حاصل ہوئی ہے اور کتنی ناکامی‘ ناکامی کی وجوہ کیا تھیں اور آپ ان سے کیوں کر بچ سکتے ہیں؟

مشکلات آپ کو بتاتی ہیں کہ آپ کا ماحول ان کے پیدا کرنے میں اور ان کو دور کرنے میں کتنا دخل رکھتا ہے۔ آپ اپنے اس گردوپیش کو اچھی طرح سمجھنے کیلئے اور اپنی راہ آپ پیدا کرنے کیلئے کون سا طریقہ اختیار کریں۔ مشکلات آپ میں ہمت‘ برداشت اور صبر کی قوت پیدا کرتی ہیں۔ جتنی بڑی مشکل ہوگی اتنی ہی زیادہ یہ قوتیں آپ میں پیدا ہوں گی۔ مشکلات سے آپ یہ بھی سیکھتے ہیں کہ ان سے بڑھ کر آنے والی مصیبتوں کا مقابلہ کیسے کیا جائے؟

مشکلات: شاید آپ کو اعتبار نہ آئے کہ آپ کے اندر اچھے اخلاق اور روحانی قوت پیدا کرتی ہیں۔ آپ میں ارادے کی پختگی‘ کامیابی کی امید‘ صبر وسکون کے ساتھ مقابلے کی صلاحیت‘ حالات کا مقابلہ کرتے ہوئے احتیاط کو پیش نظر رکھنے اور مستقل مزاجی اور تدبر اختیار کرنے کی صلاحیت پیدا کرتی ہیں۔

ان صفات کی قدر اگر آپ کے دل میں ہے تو یہ مت سوچئے کہ مشکلات اور مصائب آپ کو نقصان پہنچانے کے لیے ہی آتے ہیں۔ بہت کچھ کھو کر کچھ پانے کا انسانی تجربہ تو بہت پرانا ہے۔ مصیبت کے وقت میں آپ بھی یہی کرتے ہیں پھر اس سے آخر فرق کیا پڑتا ہے جو آپ اپنے دکھوں پر چیخ اٹھتے ہیں؟ یہ چیخ اٹھنا اور ناکامی پر پیچ وتاب کھانا تو آپ کی شکست کی دلیل ہے۔ آپ اپنے حالات کا مقابلہ کرنے کی ہمت نہیں رکھتے ہیں بلکہ دوسرے الفاظ میں یوں کہیے کہ آپ صرف تمنائیں رکھتے ہیں۔ تمناؤں میں سے مناسب اور قابل عمل کا انتخاب اور ان کیلئے جدوجہد کرنا اپنا کام نہیں سمجھتے۔ پھر آپ ہی بتایئے کہ آپ کی تمناؤں کو کون پورا کرے؟ کیا دوسروں کے پاس اپنی تمنائیں نہیں؟ پھر آخر آپ کے لیے خود سے کون دست بردار ہوجائے؟

ہاں! ایک پہلو سے اور بھی سوچیے! کیا آپ کا محض چیخ اٹھنا اور پیچ وتاب کھانا آپ کی خواہش کو پورا کردے گا؟ اگر نہیں تو اٹھیے اور عمل کیجئے مشکلات سے چھٹکارا پانے کی راہ تلاش کیجئے۔

جب آپ کے سر پر مشکلات منڈلانے لگیں تو آپ کو کیا کرنا چاہیے؟ عقل مندی تو یہ ہے کہ جب آپ طوفان میں گھر جائیں تو بے خوف ہوکر اس کا مقابلہ کریں۔ اس مقابلے کیلئے ضروری ہے کہ آپ پوری توجہ اور غور کے ساتھ پیش آمدہ مشکل کا جائزہ لیں اور پھر اپنے لیے ایک راہ عمل متعین کریں۔ آپ کے جائزے کا اندازہ کچھ اس طرح ہونا چاہیے:۔

☆ اس مشکل کے پیش آنے کا اصل سبب کیا تھا؟

☆ کہیں اس کا اصل سبب آپ خود تو نہیں تھے؟

☆ آئندہ اگر ایسے مواقع درپیش ہوں تو آپ کیا احتیاطی تدابیر اختیار کریں گے تاکہ آپ کو ایسے سخت حالات کا مقابلہ پھر نہ کرنا پڑے۔

☆ اس مشکل کے مقابلے کا کارگر طریقہ کون سا ہے؟

☆ کیا آپ اس وقت کوئی ایسا طریقہ اختیار کرسکتے ہیں جس سے آپ کو حالات پر قابو پانے میں مدد ملے؟

☆ کیا یہ مشکل کی گھڑی آپ کو آپ کی زندگی کیلئے کوئی اچھا سبق دے سکتی ہے؟

کھانسی کیلئے آزمودہ

3 کپ پانی کو اچھی طرح ابالیں‘ ابلتے پانی میں ایک چمچ شہد ڈال دیں‘ پھر اچھی طرح پکائیں جب ایک کپ رہ جائے تو اتار کر نیم گرم صبح وشام ایک ایک کپ پی لیں۔ بچوں کو تھوڑا تھوڑا پلائیں۔ **(خالد بھٹی‘ احمد پور)**

بے اولاد جوڑوں کیلئے حیرت انگیز خوشخبری

مایوس‘ لاعلاج‘ بے اولاد ازدواجی جوڑے کہ جن کے مردوں میں نقص ہو‘ ان کیلئے حکیم صاحب کی طرف سے دم کیا ہوا شہد کلام الٰہی کے فیضان سے معطر قیمتی تحفہ۔ تفصیلات کیلئے عبقری کے دفتر خط بمع جوابی لفافہ بھیج کر ایک بروشر منگوائیں جس میں آپ کو عام ملنے والی سستی سبزی کا حیرت انگیز استعمال کہ جس سے اب تک بے شمار جوڑے اولاد نرینہ کی دولت سے فیض یاب ہوچکے ہیں اور اس بروشر میں موجود سالہا سال سے آزمودہ روحانی عمل کا تحفہ کہ اس روحانی عمل کی تاثیر آج تک کبھی خطا نہیں گئی۔ ساری دنیا پھر کر تھک ہار کر آنے والوں نے بھی جب یقین اور اعتماد سے اس کو اپنایا‘ اللہ تعالیٰ نے ان کے آنگن کو اولاد نرینہ کی دولت سے ہرا بھرا کردیا۔ شہد ہمراہ لائیں ورنہ عبقری کے دفتر سے خرید لیں۔ باقی تفصیلات اور روزانہ استعمال کیلئے ایک مختصر دوائی شہد کے ہمراہ ملے گی۔ **نوٹ:** دم کیلئے وقت لینے کی ضرورت نہیں بس آپ شہد دے جائیں اور چند دنوں بعد دم کیا ہوا شہد لے جائیں۔ **مرض کی نوعیت کے مطابق کم از کم 3، 5 یا 6 ماہ استعمال** کریں۔ **(حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی عفا اللہ عنہٗ)**

گرمی میں نڈھال ہونے سے بچیئے

علیشاہ کریم' لاہور

اسی طرح دوپہر اور رات کے کھانوں میں سبز پتوں والی سبزیاں اور دالیں زیادہ استعمال کریں۔ کھانے کے ہمراہ انار دانہ' پودینہ یا دھنیا کی چٹنی' پیاز اور سلاد بھی استعمال کرسکتے ہیں۔ سوڈا واٹر' چائے' کافی' قہوہ وغیرہ سے حتی الوسع پرہیز کریں

فصل ربیع کا تیسرا مہینہ ایاز (مئی) ہے چونکہ اس ماہ سے ہمارے ملک (پاکستان) میں اچھی خاصی گرمی پڑنی شروع ہوجاتی ہے۔ موسم سرما کا اثر مکمل طور پر ختم ہوجاتا ہے اس لیے ہوا میں نمی کم ہوکر حرارت تیز ہونے لگتی ہے جس کی بنا پر ہوا کا بھاری پن ختم ہوجاتا ہے اور ہوا گرم ہوکر بالائی فضا میں چلی جاتی ہے اور اس خلا کو پر کرنے کیلئے ٹھنڈی ہوا آجاتی ہے۔ ہوا کے اس مسلسل چکر کے باعث ہوا کی کثافتیں کم ہوکر ہمیں صاف ہوا ملنے لگتی ہے۔

سورج اور دھوپ کی شدید حرارت کے باعث فضا گرم ہوجاتی ہے جس سے انسانی اجسام بھی متاثر ہوتے ہیں اور نہ صرف بدن کی بیرونی جلد کا ہی درجہ حرارت بھی بڑھ جاتا ہے بلکہ اندرونی طور پر بھی ایک آدھ فارن ہائیٹ زیادہ ہوجاتا ہے۔ حرارت کے باعث رطوبات بدن کم ہوکر پیاس میں شدت آجاتی ہے اور چونکہ نمک رطوبتوں کو اکٹھا کرکے اخراج کا باعث بنتا ہے۔ اس لیے اس موسم میں زیادہ نمکین چیزیں کھانے سے پرہیز واجب ہے۔

اسی طرح زیادہ حرارت کی وجہ سے معدہ کمزور ہوجاتا ہے اور سری' گائے کا گوشت وغیرہ انتہائی ثقیل غذاؤں کو خاطر خواہ ہضم کرنے کی اہلیت نہیں رکھتا' گائے اور بکری کا دودھ اس موسم میں بہ نسبت بھینس کے دودھ کے اجزاء ترکیبی اور تاثیر کے لحاظ سے زیادہ فائدہ مند سمجھا گیا ہے۔

جہاں تک ورزش کا تعلق ہے آپ جانتے ہیں حرکت سے حرارت پیدا ہوتی ہے اور جبکہ گرم موسم کے باعث پہلے ہی بدن متاثر ہورہا ہوتو اسے مزید متاثر کرنے کا سبب بنتی ہے۔ مگر طلوع آفتاب سے قبل اگر معمولی قسم کی ورزش کر بھی لی جائے تو زیادہ نقصان دہ نہیں۔ ہمارے ملکی حالات کے اس موسم میں دن میں دو یا تین بار غسل کرنا بھی بیحد مفید ہے تاکہ پسینہ کی بدبو اور میل کچیل صاف ہوکر جلد کے مسامات کھل جائیں۔

اس ماہ میں صبح کی ابتداء چائے کی بجائے کسی ٹھنڈے مشروب سے کرنی چاہیے جیسے شربت صندل' شربت کیوڑہ' شربت بزوری یا بادام سے تیارشدہ سردائی وغیرہ۔ ناشتہ میں مچھلی' گوشت اور انڈوں کی بجائے دودھ' دہی' مکھن اور لسی زیادہ مفید ہے۔

اسی طرح دوپہر اور رات کے کھانوں میں سبز پتوں والی سبزیاں اور دالیں زیادہ استعمال کریں۔ کھانے کے ہمراہ انار دانہ' پودینہ یا دھنیا کی چٹنی' پیاز اور سلاد بھی استعمال کرسکتے ہیں۔ سوڈا واٹر' چائے' کافی' قہوہ وغیرہ سے حتی الوسع پرہیز کریں تو آپ کی صحت کیلئے زیادہ بہتر ہوگا۔

دھوپ میں زیادہ دیر ٹھہرنے' کام کرنے یا سفر کرنے میں احتیاط رکھیں۔ ضرورت کے وقت سر پر چھجے دار تنکوں کی بنی ہوئی ٹوپی استعمال کریں تاکہ سورج کی شعاعیں براہ راست ننگے سر یا گردن پر نہ پڑیں۔ ورنہ سردرد' بخار' نزلہ زکام' آشوب چشم' سوء مزاج بخار اور گردن توڑ جیسی بیماری کا حملہ ہوسکتا ہے۔ باہر سے آکر فوراً بجلی کے پنکھے تلے یا ایئر کنڈیشنڈ کمرے میں بیٹھنا مضر صحت ہے۔

تمازت آفتاب سے دردسر: شدید گرمی یا حبس میں بعض اوقات سردرد ہونے لگتا ہے۔ تمازت آفتاب سے لاحق ہونے والا دردسر شدید اور چبھن دار ہوتا ہے اس میں مریض بے چینی و بے قراری محسوس کرتا ہے۔ ایسی حالت میں نمک ملے پانی کا استعمال کرانا چاہیے۔ مریض کو ٹھنڈی اور تاریک جگہ رکھیں تاکہ اسے سکون حاصل ہو۔ زیادہ دیر سخت دھوپ میں گھومنے پھرنے سے کئی لوگ نڈھال ہوجاتے ہیں۔ اسی کیفیت میں مریض کی جلد زرد' ٹھنڈی اور نمدار ہوجاتی ہے اہم علامات میں انتشار' ذہنی پریشانی' کمزوری' سستی' سر چکرانا' مدہوشی اور مختلف اعضاء کا تشنج اکڑاؤ شامل ہے۔ مریض کو وقفے وقفے سے نمک ملا پانی پلانا چاہیے۔

اس ماہ میں لباس عام سوتی کپڑے کا پہنیں تاکہ بدن تک سورج کی شعاعیں پہنچنے میں مناسب رکاوٹ رہے۔ ویسے بھی اس قسم کے لباس میں آکر جسم ٹھنڈا رہتا ہے۔ بالکل باریک ململ یا وائل کے کپڑے نقصان دہ ہوتے ہیں اور ریشمی کپڑے پہننا تو اپنے جسم پر ظلم کرنا ہے۔

رات کھلی ہوا میں پلنگ پر مچھردانی لگا کر سوئیں تاکہ مچھروں سے محفوظ رہ سکیں ورنہ ملیریا بخار کا خطرہ ہے جن لوگوں کے پاس مچھردانی نہ ہو بدن کے کھلے حصوں پر مچھر مار کریم یا سرسوں کے تیل کی مالش کرکے سوئیں۔

چند احتیاطی تدابیر

گرم موسم میں حسب ذیل احتیاطی وحفاظتی تدابیر اختیار کرنی چاہئیں:۔

☆ زیادہ دیر دھوپ میں پھرنے سے پرہیز کریں۔

☆ مناسب سوتی لباس زیب تن کیا جائے۔ گرمیوں میں سفید رنگ موزوں ہوتا ہے۔ سر اور گردن کو ڈھانپ کر رکھا جائے لو کے موسم میں باریک کپڑے نہ پہنے جائیں۔

☆ گرم موسم میں کافی مقدار میں پانی اور نمک کا استعمال کرنا چاہیے۔ ☆ کسی دوسری جگہ نقل مکانی کی صورت میں آب و ہوا سے موافقت پیدا کرنے کا دورانیہ آہستہ آہستہ بڑھایا جائے۔ ☆ سگریٹ' چائے' کافی اور الکوحل کا استعمال فوراً ترک کردیا جائے۔

☆ دھوپ میں رنگ دار عینک' سر پر کپڑا یا چھتری استعمال میں لائی جائے۔

☆ بچوں کو ننگے پاؤں باہر نہ جانے دیا جائے۔

☆ تمازت آفتاب کے اثرات سب سے زیادہ رخسار محسوس کرتے ہیں۔ لہٰذا سائیکل یا موٹر سائیکل پر سفر کرتے ہوئے رومال چہرے اور سر پر لپیٹ لیا جائے۔ یہ لو سے بچنے کا ذریعہ ضرور ہے تاہم لو لگنے کے نقصانات بہرحال زیادہ ہیں۔

☆ گوشت' چکنائی اور گرم سبزیوں کا استعمال کم سے کم کیا جائے۔ ☆ تربوز' آلو بخارا اور فالسہ جیسے پھل اور سردائی' لسی

لیکوریا کیلئے میرا آزمایا نسخہ

مجھے لیکوریا کی شکایت کافی پرانی تھی جس کا میں نے بہت زیادہ علاج کروایا لیکن خاطر خواہ فائدہ کبھی نہ ہوا۔ پھر مجھے کسی نے رات کو سونے سے پہلے ساگودانہ پکا کر کھانے کو کہا میں نے کچھ عرصہ لگاتار یہ نسخہ استعمال کیا تو میری عرصہ پرانی لیکوریا کی شکایت ختم ہوگئی۔ بہت ہی آزمودہ ہے۔

اکسیرالبدن لاجواب ہے

مجھے بہت زیادہ کمزوری تھی اور ساتھ کانوں میں شائیں شائیں کی آوازیں آتی رہتی تھیں میں نے عبقری کے دفتر سے اکسیرالبدن منگوا کر کچھ عرصہ استعمال کی تو میری کمزوری بھی ختم ہوگئی اور کانوں سے شائیں شائیں کی آوازیں بھی آنا بند ہوگئیں۔ (یاسمین اختر' کراچی)

رجب المرجب کی مقبول عبادات

ماہ رجب کی کسی تاریخ کو نماز ظہر یا مغرب یا عشاء کی نماز کے بعد سورۂ کہف ایک بار سورۂ یٰسٓ ایک بار، سورۂ حٰمٓ ایک بار، سورۂ دخان ایک بار سورۂ معارج ایک بار پڑھے پھر سورۂ اخلاص ایک ہزار مرتبہ پڑھے۔ اللہ پاک ان سورتوں کے پڑھنے والے پر خاص رحمت و برکت عطا فرمائیگا۔

حضور اکرم ﷺ کا ارشاد گرامی ہے کہ جب ماہ رجب کا چاند دیکھو تو پہلے ایک مرتبہ یہ دعا پڑھو: اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لَنَا فِیْ رَجَبٍ وَ شَعْبَانَ وَ بَلِّغْنَا رَمَضَانَ ۔ (رواہ البیہقی)

نفل نماز: ماہ رجب کی پہلی شب نماز عشاء کے بعد دس رکعت نماز پانچ سلام سے پڑھے ہر رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے سورۂ کافرون تین مرتبہ اور سورۂ اخلاص تین دفعہ پڑھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس نماز پڑھنے والے کو اللہ پاک قیامت کے دن شہیدوں میں شامل کریگا اور ہزار درجہ اس کے بلند کریگا۔

پہلی شب: بعد نماز عشاء چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھے ہر رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے سورۂ الم نشرح ایک بار سورۂ اخلاص ایک بار سورۂ فلق ایک بار سورۂ الناس ایک بار پڑھے جب دو رکعت کا سلام پھیرے تو کلمہ توحید 33 بار اور درود شریف 33 مرتبہ پڑھے۔ پھر دو رکعت کی نیت باندھ کر پہلی دو رکعت کی طرح پڑھے پھر بعد سلام کے کلمہ توحید 33 دفعہ درود شریف 33 دفعہ پڑھ کر جو بھی حاجت ہو اللہ پاک سے طلب کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ ہر دعا قبول ہوگی۔

ماہ رجب کی ہر شب جمعہ بعد نماز عشاء دو رکعت نماز پڑھے۔ پہلی رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ کے سورۂ بقرہ کا آخری رکوع اٰمَنَ الرَّسُوْلُ سے کَافِرِیْنَ تک سات مرتبہ پڑھے۔ پھر دو رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ حشر کی آخری آیات هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ تا الحکیم سات مرتبہ پڑھے سلام کے بعد بارگاہ الٰہی میں جو بھی حاجت ہو طلب کرے انشاء اللہ تعالیٰ جو دعا مانگے گا قبول ہوگی۔ ہر مراد کیلئے یہ نماز بہت افضل ہے۔

اس مہینہ کے پہلے جمعہ کو بعد مغرب کے بارہ رکعت نفل چھ سلام سے پڑھے جائیں۔ ہر رکعت میں بعد الحمد کے سورۃ القدر تین بار اور سورۃ اخلاص بارہ مرتبہ پڑھے اس کے بعد ستر بار پڑھے: اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَ عَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ پھر سجدہ میں جا کر ستر بار پڑھے۔ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّ الْمَلٰٓئِكَةِ وَالرُّوْحِ اور پھر سر اٹھائے اور کہے رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ تَجَاوَزْ عَنَّا نَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْاَعْظَمُ ستر مرتبہ پھر دوسرا سجدہ اسی طرح کرے۔ پھر جو دعا مانگے گا قبول ہوگی۔ ماہ رجب کی کسی بھی شب کو بارہ رکعات نماز تین سلام سے پڑھے پہلی چار رکعات میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۃ القدر ہر رکعت میں تین تین مرتبہ پڑھے سلام کے بعد ستر مرتبہ بیٹھ کر یہ پڑھے۔

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ دوسری چار رکعات میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ نصر تین تین مرتبہ ہر رکعت میں سلام کے بعد بیٹھ کر ستر مرتبہ پڑھے۔ اِنَّكَ قَوِیٌّ مُّعِیْنٌ وَّاحِدٌ دَلِیْلٌ بِحَقِّ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ۔ تیسری چار رکعات میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اخلاص تین تین مرتبہ ہر رکعات میں سلام کے بعد بیٹھ کر ستر مرتبہ سورۂ الم نشرح پڑھے پھر بارگاہ رب العزت میں دعا مانگے انشاء اللہ تعالیٰ جو حاجت ہوگی وہ اللہ تعالیٰ قبول فرمائے گا۔ ماہ رجب المرجب کی پندرہ تاریخ کو کسی نماز کے بعد ایک مرتبہ یہ استغفار پڑھنی بہت افضل ہے۔ اس دعا کے پڑھنے والے کی تمام برائیاں مٹا کر اللہ پاک اسے نیکیوں میں بدل دیگا۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ غَفَّارُ الذُّنُوْبِ وَسَتَّارُ الْعُیُوْبِ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ

ماہ رجب کی کسی تاریخ کو نماز ظہر یا مغرب یا عشاء کی نماز کے

مسافران آخرت

قاری حبیب الرحمن جو کہ حضرت حکیم صاحب کے دیرینہ محسن اور مخلص ساتھی جنہوں نے ساری عمر قرآن کی خدمت میں گزاری۔ طویل علالت کے بعد وفات پا گئے ہیں۔

عبقری ویب ٹیم کے ممبر کاشف افضال صاحب کے والد افضال حسین چغتائی قضائے الٰہی سے وفات پا گئے ہیں۔

عبقری ویب ٹیم کے ممبر حسن ہاشمی کے جواں سال برادر نسبتی محمد منیب طاہر قضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔

رشید احمد خان پی ٹی سی ایل ریٹائرڈ قضائے الٰہی سے وفات پا گئے ہیں' عبدالعزیز خان کے والد تھے۔

عبدالعزیز خان صاحب کے والد صاحب رشید احمد خان وفات پا گئے ہیں۔

قارئین سے ایصال ثواب کی اپیل کی جاتی ہے۔

ماہانہ روحانی محفل

روحانی محفل مرکز روحانیت وامن میں اجتماعی نہیں ہوتی ہر فرد اپنے مقام پر رہتے ہوئے کرے

اس ماہ کی روحانی محفل 6 مئی بروز اتوار رات 9 تا 10 بجکر 21 منٹ تک' 15 مئی بروز منگل دوپہر 11 بجکر 17 منٹ سے 12 بجکر 35 منٹ تک' 30 مئی بروز بدھ سہ پہر 3 بجے سے 4 بجکر 27 منٹ تک یَامَالِكُ كُنْ فَیَكُوْن پڑھیں۔ یہ ذکر، بھکاری بن کر، خلوص دل، درد دل، توجہ اور اس یقین کے ساتھ کہ میرا رب میری فریاد سن رہا ہے اور سو فی صد قبول کر رہا ہے۔ پانی کا گلاس سامنے رکھیں اور اس تصور کیساتھ پڑھیں کہ آسمان سے ہلکی پیلی روشنی آپکے دل پر ہلکی بارش کی طرح برس رہی ہے اور دل کو سکون چین نصیب ہو رہا ہے اور مشکلات فوری حل ہو رہی ہیں۔ وقت پورا ہونے کے بعد دل وجان سے پوری امت، عالم اسلام اور غیر مسلموں کے ایمان کیلئے پوری دنیا میں امن کی دعا' اپنے لیے اور اپنے عزیز واقارب کیلئے دعا کریں۔ پورے یقین کے ساتھ دعا کریں۔ ہر جائز دعا قبول کرنا اللہ تعالیٰ کے ذمے ہے۔ دعا کے بعد پانی پر تین بار دم کر کے پانی خود پئیں۔ گھر والوں کو بھی پلا سکتے ہیں۔ انشاء اللہ آپکی تمام جائز مرادیں ضرور پوری ہونگی۔

ہر محفل کے بعد 11 روپے صدقہ ضرور کریں

(نوٹ:) 1۔ روحانی محفل کے درمیان اگر نماز کا وقت آجائے تو پہلے نماز ادا کی جائے اور بقیہ وقت نماز کے بعد پورا کیا جائے۔ اگر اسی وقت یہ وظیفہ روزانہ کرلیں تو اجازت ہے مستقل بھی کرنا چاہیں تو معمول بنا سکتے ہیں۔ ہر مہینے کا ورد مختلف ہوتا ہے اور خاص وقت کے تعین کے ساتھ ہوتا ہے۔ بے شمار لوگوں کی مرادیں پوری ہوئیں۔ ناممکن، ممکن ہوئیں۔ پھر لوگوں نے اپنی مرادیں پوری ہونے پر خطوط لکھے آپ بھی مراد پوری ہونے پر خط ضرور لکھیں۔

روحانی محفل سے فیض پانے والے

(ایڈیٹر:۔ حکیم محمد طارق محمود عفا اللہ عنہ)

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں ماہنامہ عبقری کی گزشتہ تینسال سے قاریہ ہوں اور میں گزشتہ تقریباً دو سال سے روحانی محفل کر رہی ہوں' روحانی محفل نے میری بہت سے پریشانیاں' مشکلات دنوں نہیں بلکہ گھنٹوں میں حل کی ہیں۔ میرے چہرے پر بال تھے جو کہ بہت ہی بدنما لگتے تھے جس کی وجہ سے میں بہت پریشان تھی' ایک دفعہ میں خاص چہرے کے بالوں کا دل میں رکھتے ہوئے روحانی محفل کی' تقریباً ایک ماہ مسلسل روحانی محفل کی' میرا چہرہ بالوں سے ایسے صاف

شاہ عبدالحق قندھاری رحؒ کے روحانی وظائف

اگر کوئی شخص بعد نماز عشاء باوضو اول گیارہ بار درود شریف پڑھے اس کے بعد ایک سو ستر بار آیۃ الکرسی پڑھے اس کے بعد گیارہ بار درود شریف پڑھ کر دعا مانگے۔ یہ عمل ستر دن تک بلا ناغہ کرنا ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ ہر جائز مقصد میں کامیابی حاصل ہوگی

گھر کو جنات جادو اور سفلی کے اثر سے پاک کرنا

اگر کسی گھر میں جنات نے گھر کرلیا ہو یا جادو سفلی کے اثرات سے گھر کے اکثر افراد طرح طرح کی بیماریوں میں مبتلا رہتے ہوں اور گھر میں خیر و برکت ختم ہوگئی ہو، گھر میں لڑائی جھگڑا رہتا ہو یا گھر میں کسی کا دل نہ لگتا ہو یا طرح طرح کے ڈراؤنے خواب نظر آتے ہوں یا رات کو چھوٹے بچے سوتے سوتے چونک کر اٹھ جاتے ہوں اور رونا شروع کردیتے ہوں تو اس کیلئے یہ عمل مجرب ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس عمل کی برکت سے گھر کے حالات درست ہوجائیں گے اور گھر ہر قسم کے اثرات بد سے محفوظ ہوجائے گا۔ عمل یہ ہے:۔

صبح سورج نکلنے کے بعد اور شام کو سورج غروب ہونے سے پہلے کسی ایک کمرے میں کوئی شخص باوضو کمرے کے درمیان کھڑے ہوکر درمیانی آواز سے اذان دے اور آسمان کی طرف پھونک مار دے۔ پھر اسی جگہ کھڑے ہوکر دوبارہ اذان دے اور اذان ختم کرنے کے بعد قبلہ کی طرف منہ کرکے پھونک مار دے پھر اسی جگہ کھڑے ہوکر تیسری مرتبہ اذان دے کر شمال کی طرف (یعنی اپنے داہنی طرف) پھونک مار دے۔ پھر اسی جگہ کھڑے ہوکر چوتھی مرتبہ اذان دیکر جنوب (قبلہ کی طرف منہ کرکے اذان دیں گے تو جنوب بائیں طرف ہوگا) کی طرف پھونک ماردیں۔ پانچویں بار اذان دے کر مشرق کی طرف پھونک ماردیں۔ چھٹی بار اذان دے کر زمین کی طرف پھونک ماردیں۔ اس طرح کل چھ مرتبہ اذان پڑھی جائے گی۔ اس کے بعد اسی جگہ اذان دینے والا یہ دعا کرے۔

''اے پروردگار عالم! غیبی مخلوق اور ارواح خبیثہ کے اثرات بد اور نقصان سے ہماری حفاظت فرما اور انہیں کسی اور جگہ منتقل ہونے کی توفیق عطا فرما۔''

اس کے بعد تین بار درود شریف پڑھ کر جملہ اہل خانہ پر دم کردے۔ اس طرح یہ عمل اکتالیس دن تک کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ مکان جنات اور تمام برے اثرات سے پاک و صاف ہوجائے گا۔

مقصد میں کامیابی کیلئے

جس شخص کا جو کام اٹک گیا ہو اور مقصد میں کامیابی نظر نہ آتی ہو تو اس کیلئے یہ عمل تیر بہدف اور نہایت پرتاثیر ہے۔ عمل یہ ہے:۔ اگر کوئی شخص بعد نماز عشاء باوضو اول گیارہ بار درود شریف پڑھے اس کے بعد ایک سو ستر بار آیۃ الکرسی پڑھے اس کے بعد گیارہ بار درود شریف پڑھ کر دعا مانگے۔ یہ عمل ستر دن تک بلاناغہ کرنا ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ ہر جائز مقصد میں کامیابی حاصل ہوگی۔

جسمانی امراض سے شفاء

اگر کوئی شخص کسی خطرناک بیماری میں مبتلا ہو یا علاج کے دوران کوئی دوا اثر نہ کرتی ہو یا مرض روز بروز بڑھتا جارہا ہو تو ایسی حالت میں باوضو تین بار درود شریف پڑھے اس کے بعد گیارہ بار آیۃ الکرسی پڑھے آخر میں پھر تین بار درود شریف پڑھ کر اپنے دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیوں پر دم کرکے تمام بدن پر پھیرلے اگر خود نہ پڑھ سکتا ہو تو کسی بھی عورت مرد بچے سے پڑھوا کر ہتھیلیوں پر دم کرا کر تمام بدن پر پھیرلے۔ اسی طرح اول و آخر تین تین بار درود شریف اور اس کے بعد گیارہ بار آیۃ الکرسی باوضو پڑھ کر ایک بوتل پانی پر دم کرے اور وہ پانی تمام دن پیتا رہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ ہر قسم کے امراض جسمانی سے نجات حاصل ہوگی۔

قرض کی ادائیگی کا انتظام

کسی شخص نے قرض لیا مگر حالات اتنے بگڑ گئے کہ قرض کا بوجھ اترنا مشکل ہوگیا اور قرض خواہ اپنی رقم کے لیے گھر کے چکر پہ چکر لگارہے ہیں یہ منہ چھپاتا پھر رہا ہے۔ قرض سے جان چھڑانے کے تمام راستے بند ہیں کوئی حل سمجھ میں نہیں آتا۔ اس سلسلے میں یہ عمل بڑا مفید اور کارآمد ہے۔ عمل یہ ہے:۔

رات کو سوتے وقت تازہ وضو کرکے پاک وصاف بستر پر لیٹ جائیں اور اول تین بار درود شریف پڑھیں اس کے بعد ایک سو ستر مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھیں اور آخر میں پھر تین بار درود شریف پڑھ کر کسی سے بات نہ کریں اور قبلہ کی طرف چہرہ کرکے سوجائیں۔ سوجانے کے بعد کسی طرف چہرہ گھوم جائے یا دوسری طرف کروٹ لے لی جائے تو کوئی حرج نہیں ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ خواب میں راستہ بتادیا جائے گا یا قرض سے نجات کا عمل بتادیا جائے گا یا پھر قرض کی ادائیگی کے اسباب غیب سے پیدا ہوں گے۔

مرض لاعلاج سے صحت یابی

اگر کوئی شخص شدید اور لاعلاج مرض میں مبتلا ہو، علاج کے باوجود مرض بڑھتا چلا جاتا ہو۔ افاقہ کی جگہ مرض میں اضافہ ہوتا جارہا ہو تو ایسی صورت میں مریض کے سرہانے بیٹھ کر ایک تسبیح یَاسَلَامُ یَااَللّٰہُ کی پڑھے اور تسبیح پوری ہونے پر تسبیح کو مریض کے سرہانے (تکیہ) کے نیچے رکھ دے۔

پھر اگلے دن اسی وقت ایک تسبیح پڑھ کر پھر تسبیح مریض کے تکیہ کے نیچے رکھ دے۔ یہ عمل اسی طرح کرتا رہے انشاء اللہ تعالیٰ چند دن کے عمل سے مریض صحت یاب ہوجائے گا۔ یہ بہت مجرب عمل ہے۔

بے ہوش کو ہوش میں لانا

اگر کوئی شخص کسی بیماری یا کمزوری کے سبب بے ہوش ہوگیا ہو یا اثرات بد یا جن بھوت پریت کے سبب ہوش و حواس کھو بیٹھا ہو اور بہکی بہکی باتیں کررہا ہو تو اس کے سرہانے بیٹھ کر تین سو بار یَارَحْمٰنُ یَاسَلَامُ پڑھے۔ اس کے پڑھتے ہی انشاء اللہ تعالیٰ مریض ہوش میں آجائے گا۔

ہوشیار رہیں......!

بارہا یہ شکایات موصول ہورہی ہیں کہ آن لائن لوگ حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی (دامت برکاتہم) سے اور ماہنامہ عبقری سے اپنا تعلق ظاہر کرتے ہیں اور دکھی انسانیت کو اپنے جعلی عاملین اور غیر شرعی معاملات میں پھنساتے ہیں۔ عبقری کی طرف سے اعلان ہے کہ ان دھوکہ بازوں سے بچنے کی کوشش کریں اور صرف مندرجہ ذیل رابطے ہی استعمال کریں۔

www.ubqari.org_facebook.com/ubqari

پتہ: دفتر ''عبقری'' مرکز روحانیت و امن 78/3 قرطبہ چوک نزد گوگا نیلام گھر سابقہ یونائیٹڈ بیکری عبقری اسٹریٹ مزنگ چونگی لاہور۔ **فون:** (042-37552384, 37597605۔ **نوٹ:** عبقری کی طرف سے روحانی و جسمانی معالجے کیلئے کسی شہر میں کوئی اور نمائندہ مقرر نہیں ہے۔

فائزہ ارسلان' لاہور

فالسے کا مزیدار شربت' اچار اور چٹنی بنانے کا طریقہ

جب فالسے گلنے لگیں اور پانی آدھا رہ جائے تو اس میں چینی ڈال دیں۔ تھوڑا سا نمک شامل کریں اور گاڑھا ہونے تک پکائیں۔ اس میں سرکہ بھی ڈال دیں۔ یہ دیکھنے میں سوکھے آلو بخارے کی چٹنی جیسی لگتی ہے اور مزے اور فوائد میں بے مثال ہے

خواتین کا مرغوب پھل: ''فالسے لے لو' کھٹا مٹھا فالسہ آ گیا'' فائزہ کے کانوں سے فالسے والے کی آواز ٹکرائی تو بے اختیار اس کے منہ میں پانی بھر آیا' وہ جھٹ دروازے کی جانب لپکی اور خوانچے والے کو روک کر فالسے خرید لیے۔ انہیں دھویا' نمک چھڑکا اور مزے لے کر کھانے لگی۔ آدھے فالسوں کا شربت بنالیا جو ذائقے اور تاثیر میں لاجواب ہوتا ہے۔ اسے گرمی میں ٹھنڈا ٹھنڈا شربت پی کر سکون آ گیا۔ اب تو فائزہ مہمانوں کی تواضع بھی اسی شربت سے کرنے لگی ہے۔

فالسہ گرم موسم کا خاص تحفہ ہے۔ یہ پھل تھوڑے عرصے کیلئے دستیاب ہوتا ہے اور گرم ملکوں میں پیدا ہوتا ہے۔ اس کی دو اقسام ہیں چھوٹے جھاڑی نما پودے پر لگنے والے فالسے اور دوسرے بیس پچیس فٹ اونچے درخت سے حاصل ہونے والے فالسے۔ پہلی قسم کے فالسے بہت میٹھے ہوتے ہیں اسے شربتی فالسہ کہتے ہیں۔ دوسری قسم میں مٹھاس کے ساتھ مزے دار ترشی کا ذائقہ بھی پایا جاتا ہے۔ دونوں قسم کا پھل ابتداء میں سبز رنگ کا ہوتا ہے اور ذائقہ کسیلا۔

اس کے بعد یہ سرخی مائل رنگت اختیار کرتے ہیں اور پھر پک کر سیاہی مائل ہو جاتے ہیں۔ فالسے میں نشاستہ' لحمیات' فولاد' پوٹاشیم' کیرٹین' آیوڈین اور چونے کے اجزاء پائے جاتے ہیں۔ اس میں وٹامن اے' بی اور سی میں بھی موجود ہیں۔ ایک پاؤ فالسے میں ایک روٹی کے برابر غذائیت ہوتی ہے۔

اس کے ذائقے کی وجہ سے خواتین اور بچے اسے بڑے شوق سے کھاتے ہیں۔ مزیدار ہونے کے ساتھ یہ بہت مفید بھی ہیں۔ موسم گرما میں فرحت دیتا ہے۔ اس کا مزاج سرد اور تر ہے جن مریضوں کو جگر کی گرمی اور آنتوں کی خشکی کی وجہ سے دائمی قبض رہتی ہو' وہ صبح کے وقت فالسے چوس چوس کر گٹھلیوں سمیت کھائیں اس سے خاصا افاقہ ہوتا ہے۔ یہ چڑ چڑا پن بھی دور کرتا ہے اور پیاس کی شدت میں کمی کرتا ہے۔ ذیابیطس کے مریضوں کیلئے فالسے بہت مفید ہیں۔ اسے کھانے سے جلد کی چمک اور تازگی میں اضافہ ہوتا ہے۔

گرمی کے تیز بخار میں ایک چھٹانک فالسہ آدھا کلو ٹھنڈے پانی میں مدھانی سے رگڑ کر اس میں چینی ملا کر گھونٹ گھونٹ پلاتے رہنے سے بخار' بے چینی اور اضطراب کم ہو جاتا ہے۔

فالسے کا اسکوائش: فالسے آدھا کلو' گلاب کی پتیاں ایک پاؤ' چینی تین پاؤ' پانی بارہ گلاس۔ **ترکیب:** فالسے کو پانی میں ڈال کر رات بھر کیلئے رکھ دیں۔ صبح اسے پانی ہی میں مسل لیں اور گٹھلیاں الگ کر لیں۔ اب اسے چھان لیں اور فالسے کے پانی میں گلاب کی پتیاں اور چینی ڈال کر پکائیں۔ جب دو تار تک گاڑھا ہو جائے تو ٹھنڈا کر کے بوتلوں میں بھر لیں۔ گرمیوں میں یہ اسکوائش بہترین ثابت ہوتا ہے' فرحت بخش ہونے کے ساتھ شفاء بخش بھی ہے۔ فالسے بھگوتے وقت اگر مٹی کا برتن استعمال کیا جائے تو زیادہ مناسب ہوگا۔

فالسے کا اچار: اچار ڈالنے کیلئے کچا پکا فالسہ استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ الگ سے بھی ڈالا جاتا ہے اور دیگر سبزیوں مثلاً لسوڑھے وغیرہ کے ساتھ ملا کر بھی اس کا اچار تیار کیا جا سکتا ہے۔ اچار بنانے کا طریقہ یہ ہے:۔ فالسے' آدھ پکے آدھا کلو' نمک حسب منشاء' مرچ حسب منشاء' کلونجی آدھا چمچ' رائی ایک چمچ' میتھرا ایک چمچ' سونف ایک چمچ' تیل حسب ضرورت۔

ترکیب: تمام مصالحے چن کر صاف کریں۔ انہیں ہلکا سا کوٹ لیں اور یکجان کر کے فالسوں میں شامل کر دیں۔ تھوڑا سا تیل ڈال دیں تاکہ مصالحہ فالسوں سے چپک جائے۔ اب اسے گلنے کیلئے چھوڑ دیں۔ دو تین دن بعد مصالحہ رچ جائے اور فالسے کچھ نرم ہو جائیں تو اس میں تیل شامل کر دیں اسے ایک دو دن دھوپ لگوائیں اور بوتلوں میں بھر لیں یا پھر مرتبان میں ڈال لیں۔ اچار کو ہمیشہ لکڑی کی ڈوئی سے ہلانا چاہیے ورنہ یہ خراب ہو سکتا ہے۔ تیل کی جگہ اچار میں سرکہ بھی ڈالا جا سکتا ہے۔ سرکے والا اچار بھی بہت لذیذ ہوتا ہے۔

فالسے کی چٹنی: آم' آلو بخارے اور املی کی چٹنی کی طرح فالسے کی چٹنی بھی بہت خوش ذائقہ ہوتی ہے۔ اسے بنانے کا طریقہ یہ ہے:۔ فالسے آدھا کلو' چینی تین پاؤ' نمک حسب ذائقہ' سرکہ دو کھانے کے چمچ' پانی چھ گلاس۔ **ترکیب:** دیگچی میں پانی اور فالسے ڈال کر اسے پکنے کیلئے رکھ دیں۔ جب فالسے گلنے لگیں اور پانی آدھا رہ جائے تو اس میں چینی ڈال دیں۔ تھوڑا سا نمک شامل کریں اور گاڑھا ہونے تک پکائیں۔ اس میں سرکہ بھی ڈال دیں۔ یہ دیکھنے میں سوکھے آلو بخارے کی چٹنی جیسی لگتی ہے اور مزے اور فوائد میں بے مثال ہے۔

مریض دل کیلئے

تو رئیس پٹھان نے تمام کہانی سنائی عرصہ تین ماہ سے مجھے دل کی تکلیف ہے فارن کا علاج کرا رہا ہوں

میرے ایک دوست جو کہ دوبارہ حج بیت اللہ شریف کیلئے جا رہے تھے۔ جن کو جھوٹ اور خود جھوٹے آدمی سے بھی نفرت ہے۔ اچھے خاصے حکیم بھی اور دوا بھی مفت دیتے ہیں۔ انہوں نے مجھے یہ نسخہ عنایت کیا کہنے لگے کہ قمر مثانی کے رئیس پٹھان جو کہ مریض تھے۔ ان کے دل کا وال بند تھا جس کی وجہ سے درد، دل کا ڈوبنا، گھبراہٹ اکثر یہ شکایت رہتی تھی۔ غیر ملکی ڈاکٹروں کے زیر علاج تھے یعنی ادویات منگوا لیتے تھے۔ ایک دفعہ ان کو تکلیف شروع ہوگئی کوٹھی کے باہر لان میں لیٹے ہوئے نوکران کو دبا رہے تھے۔ اتنے میں ایک میلا کچیلا آدمی معمولی لباس میں ان کے پاس آیا اور کہا میں مسافر ہوں بھوک لگی ہے روٹی کھلائیں۔ رئیس نے فوری کھانا کھلانے کا حکم دیا جب وہ کھانا کھا چکا تو پوچھا کہ آپ کو کیا ہے ساری حقیقت بتائی۔ تو رئیس پٹھان نے تمام کہانی سنائی عرصہ تین ماہ سے مجھے دل کی تکلیف ہے' بیرون ملک سے علاج کرا رہا ہوں تو مسافر نے اجوائن اور چینی منگوا کر ایک خوراک تیار کی اور کہا کہ مریض کے کپڑے اتار کر سرسوں کے تیل کی مالش سارے بدن پر خوب کریں جب مالش ہو چکی تو ان کو ایک خوراک نوش کرا دیں۔ تو اس رئیس آدمی جو کہ مریض تھا اس نے نوکر کو حکم دیا کہ اس حکیم کو کمرے میں بند کر دیں اور کہا کہ مجھے اگر کچھ ہو گیا تو اس کو گولی مار دینا۔ مریض کو دوائی پینے سے درد کا آرام آ گیا گھبراہٹ رفتہ رفتہ ختم ہونے لگی اور ایک گھنٹہ کے بعد نوکروں کو حکم دیا کہ حکیم صاحب کو کمرہ سے نکال کر میرے پاس لاؤ۔ حکیم سے وہ رئیس کہنے لگے میں معافی چاہتا ہوں جب حکیم صاحب راضی ہو گئے تو ان سے پوچھا کتنے دن یہ دوائی اور لینی ہے حکیم نے کہا کہ 8 خوراک ایسی اور 16 دن لینی ہے انہوں نے حکیم صاحب کو آٹھ دن اپنے پاس رہنے پر رضامند کر لیا اور وہ بالکل ٹھیک ہو گئے۔ میرے دوست کہنے لگے یہ میرا مجرب نسخہ بلا جھجک استعمال کرائیں۔ وہ نسخہ درج ذیل ہے۔ **ھوالشافی:** اجوائن دیسی 6 ماشہ، چینی 2 ماشہ، پانی 1 کلو۔ **(صفحہ 270)**

بحوالہ ''مجھے شفاء کیسے ملی'' لاعلاج روحانی اور جسمانی بیماریوں میں مبتلا اس کتاب کا مطالعہ کریں۔ (جو عمل یا ٹوٹکہ آزمائیں ضرور لکھیں' لاکھوں کا نفع آپ کا صدقہ جاریہ)

☆یہ بدہضمی ہے☆میرا رنگ کالا کیوں ہوتا ہے؟☆بڑھاپے کی کہانی☆لیکوریا نے پریشان

پہلے ان ہدایات کو غور سے پڑھیں: ان صفحات میں امراض کا علاج اور مشورہ ملے گا توجہ طلب امور کے لئے پتہ لکھا ہوا جوابی لفافہ ہمراہ ارسال کریں۔ لکھتے ہوئے گوند یا ٹیپ نہ لگائیں کھولتے ہوئے خط پھٹ جاتا ہے۔ رازداری کا خیال رکھا جائے گا۔ روحانی مسائل کے لئے علیحدہ خط لکھیں۔ صفحے کے ایک طرف لکھیں۔ نام اور شہر کا نام یا مکمل پتہ خط کے آخر میں ضرور تحریر کریں۔ نوجوانوں کے خطوط احتیاط سے شائع کیے جاتے ہیں ایسے خطوط کے لئے جوابی لفافہ لازم ہے کیونکہ اکثر خطوط اشاعت کے قابل نہیں ہوتے۔ **نوٹ:** وہی غذا کھائیں جو آپ کیلئے تجویز کی گئی ہے۔

یہ بدہضمی ہے

مجھے بہت پرانی تبخیر معدہ کی شکایت ہے' جن دنوں یہ تکلیف شروع ہوئی تھی تو ایک ماہ تک مجھے معدے میں مسلسل درد رہا تھا پھر جب تکلیف شروع ہوئی تھی تو موشن اور الٹی بھی شروع ہوگئی' ساتھ ہی دل و دماغ پر گیس چڑھتی تھی او دورے والا حال ہوجاتا۔ اندر جسم میں گھبراہٹ اور زبان کھینچ جاتی اور دل پر دباؤ پیدا ہوجاتا تھا۔ کچھ حکیم صاحبان سے علاج کروایا فائدہ نہیں ہوا۔ آپ کے کالم پڑھ کر جوہر شفاء مدینہ استعمال کی اس کے بعد کافی عرصہ تک دل پر گیس کا اثر کم ہوگیا اب دو ماہ پہلے عمرہ کرنے گئی تو وہاں کھانے کے بعد ڈکار رک گئے اور دماغ پر گیس کا ایسا اثر ہوا کہ غنودگی یا نیند سی آنے لگی۔ دل میں گھبراہٹ اور جسم میں بے چینی ہوگئی۔ پھر مجھے قے آگئی اور معدہ خالی ہوتے ہیں طبیعت بحال ہوگئی۔ اب پاکستان آکر کیفیت یہ ہے کہ تھوڑا سا کھالوں تو پیٹ بھر جاتا ہے ذرا سا زیادہ کھانے کی کوشش کروں تو پیٹ پھول جاتا ہے۔ ہر وقت پیٹ میں گیس ہے کبھی کبھی بدہضمی یا کھٹے ڈکار آتے ہیں۔ کم کھانے سے کمزوری محسوس ہوتی ہے۔ پہلے بہت جلدی موشن یا قے ہوجاتی تھی اب کبھی کبھار ہوتا ہے۔ گرم چیزیں موافق نہیں آتیں' پیاس بڑھ جاتی ہے۔ دوسرا صبح سویرے ریشہ آتا ہے۔ سارا دن گلے میں پھنسا رہتا ہے۔ ایسی دوا بتائیں جو بھوک لگائے اور معدہ کام کرے' کم مرچ والی سادہ غذا کھانے کی کوشش کرتی ہوں۔ **(مسز کاشف' بہاولپور)**

مشورہ: یہ بدہضمی ہے' اس کا اصولی علاج ضروری ہے ورنہ یہ بیماری لگی رہے گی۔ بہتر ہوگا کہ کسی اچھے مقامی طبیب کی زیرنگرانی یہ علاج ہو۔ اس وقت ادارہ عبقری کا تیار شدہ ''اصلاح معدہ کورس'' تین سے پانچ ماہ مستقل مزاجی سے استعمال کریں۔ بکرے کا شوربا' پھلکا چپاتی غذا رکھیں۔ خاص طور پر روغنی بھنی' تلی چیزوں سے' دودھ کی بنی چیزوں سے چاول سے' بے آرامی سے پرہیز ضروری ہے۔ غذا نمبر 1 استعمال کریں۔

میرا رنگ کالا کیوں ہوتا ہے؟

میری عمر پندرہ سال ہے اور میرا مسئلہ یہ ہے کہ گرمیوں میں میرا رنگ بہت کالا ہوجاتا ہے' حالانکہ میں پانی بہت پیتی ہوں لیکن پھر بھی میرا رنگ کالا سیاہ ہوجاتا ہے جبکہ سردیوں میں میرا رنگ کافی سفید ہوتا اور بہت خوبصورت ہوتی ہوں۔ گرمیوں میں رنگ کالا ہونے کی وجہ سے کہیں آنے جانے سے کتراتی ہوں۔ خدا کیلئے مجھے کوئی ایسا دیسی سستا اور اچھا نسخہ تجویز کریں جس سے میرا رنگ سردی اور گرمی میں ایک جیسا ہو۔ میرا دوسرا مسئلہ یہ ہے کہ مجھے ذہنی ٹینشن بہت رہتی ہے۔ کوئی بھی بات برداشت نہیں کرسکتی۔ پڑھنے کا بہت شوق ہے لیکن جیسے ہی کتابیں اٹھاتی ہوں ذہن پڑھائی کی طرف ہونے کے بجائے ادھر ادھر کی باتوں میں گھومتا ہے اور رونا شروع کردیتی ہوں کیونکہ میرے ابو بھی فوت ہوچکے ہیں بولتی بہت زیادہ ہوں' اپنے پر کنٹرول کرنا چاہتی ہوں لیکن نہیں کرسکتی غصہ بہت زیادہ آتا ہے میں پانچ وقت نماز بھی پڑھتی ہوں۔ **(ساجدہ شفیق' لاہور)**

مشورہ: چار مغز' خشخاش' بادام کی سردائی بنا کر پئیں۔ سبزیوں کا استعمال جاری رکھیں۔ انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔ نماز کی پابندی لازمی کریں۔ اصلی شربت گلاب پانی میں ملا کر برف ڈال کر پی سکتی ہیں' مفید ہے۔ غذا نمبر 1 استعمال کریں۔

لیکوریا نے پریشان کردیا

میری عمر 13 سال ہے۔ میرا مسئلہ لیکوریا کا ہے جس کی مجھے بہت زیادہ شکایت ہے۔ یہ مجھے بہت زیادہ ہوتا ہے اور میں بہت زیادہ پریشان ہوں۔ بہت مہربانی ہوگی اس کا کوئی حل بتائیں۔ اس کی وجہ سے میری آنکھوں کے گرد سیاہ نشان بھی ہیں اور کوئی اچھا اور سستا طریقہ علاج بتادیں۔ **(ج۔ا۔ لاہور)**

مشورہ: جامن کی پرانی گٹھلی کا مغز کوٹ چھان کر ایک ایک گرام صبح و شام پانی سے پھانک لیں۔ غذا نمبر 1 استعمال کریں۔

میرے دو مسئلے

میں اپنے دو مسئلے لے کر حاضر ہوئی ہوں پہلا مسئلہ بھوک کا ہے۔ ہمارے گھر میں اکثر کو بھوک نہیں لگتی ہے' کسی کا پیٹ خراب ہوجاتا ہے یا کسی کو معدے کی تکلیف ہوجاتی ہے' کوئی ایسا نسخہ بتائیں کہ بھوک بھی لگے اور کھانا بھی ہضم ہو۔ میرا دوسرا مسئلہ دوروں کی بیماری سے متعلق ہے مجھے اور میری بہن کو اکثر دورے پڑتے ہیں ان کا کوئی ٹائم یا دن مقرر نہیں ہے۔ بہن کو اکثر دورے پڑ رہے ہیں۔ کبھی ایک ایک مہینے کے اندر اور کبھی چھ مہینے بعد یہ بیماری ہمیں تقریباً 5 سال سے ہے اس وقت میری عمر تیس سال ہے۔ یہ بیماری اس سے پہلے ہمارے خاندان میں کسی کو نہیں تھی کبھی باتھ روم میں کچن میں یا کہیں بھی گر جاتی ہوں اور کچھ ہوش نہیں رہتا۔ جسم کو اور دماغ کو جھٹکے لگتے ہیں اور جب یہ کیفیت ختم ہوتی ہے تو ہوش نہیں رہتا سب کچھ بھول جاتی ہوں اور دماغ کام نہیں کرتا۔ گرنے کی وجہ سے اکثر چوٹیں بھی لگتی ہیں۔ حکمت میں اس کا علاج ہے تو ضرور بتائیں ہمارے جیسے کتنے مریضوں کا بھلا ہوجائے گا۔ **(فاطمہ' ملتان)**

مشورہ: ہاضمہ کیلئے غذا کے بعد ہاضم خاص کھا کر دیکھیں انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔ دوسرے مسئلے کی تفصیل لکھیں اب تک کی تشخیص کیا ہے؟ کیا یہ مرگی ہے؟ زیراستعمال دواؤں کے نام لکھیں اگر یہ مرگی ہے تو پریشانی کی کوئی بات نہیں ہے کیونکہ اب یہ لاعلاج نہیں رہی۔ غذا نمبر 2 استعمال کریں۔

بڑھاپے کی کہانی

میری عمر تقریباً 88 برس ہے۔ سب سے زیادہ تکلیف پیشاب کا بار بار آنا ہے یعنی پانچ' سات منٹ کے بعد پیشاب آتا ہے حالانکہ میں پانی کم سے کم پیتا ہوں اور وہ بھی آدھا کپ' اس طرح میری نمازوں میں بھی تکلیف ہوتی ہے۔ اس کے ساتھ

ہر وقت پیٹ میں ابھار سا رہتا ہے جس کی وجہ سے مجھے قطعاً بھوک نہیں لگتی۔ میں نے پہلے تو انگریزی دوائی پھر دیسی دوائی استعمال کرنا شروع کی اور آج کل دن میں دو مرتبہ اسپغول کھاتا ہوں۔ ظاہری طور پر میری صحت جو آج سے پچاس ساٹھ سال پہلے تھی وہی ہے۔ یعنی میرا وزن 135 سے 140 پونڈ تک ہی رہا ہے۔ **(محمد شفیق، راولپنڈی)**

مشورہ: پراسٹیٹ غدود چیک کروائیں‘ فی الحال آپ اکسیرالبدن اور جوہرشفاء مدینہ غذا کے بعد کھائیں۔ اسپغول بند کردیں۔ غذا میں بکرے کا گوشت‘ شوربا‘ گھر کا پھلکا چپاتی کھائیں۔ دس پندرہ دن کے بعد دوبارہ لکھیں۔ سبزیوں‘ پھلوں‘ چاول اور دہی دودھ کا استعمال نہ کریں۔ غذا نمبر 2 استعمال کریں۔

ہیپاٹائٹس بی

میں نے پانچ سال قبل ہیپاٹائٹس کا ٹیسٹ کروایا جو پوزیٹو آیا‘ جب سے اب تک میں نے ڈاکٹری اور روحانی علاج کروایا ہے لیکن کوئی فرق نہیں پڑا۔ ہر ایک نے یہی تسلی دی ہے کہ وائرس ختم ہوجائے گا لیکن بجائے کم ہونے کے یہ مرض مزید بڑھ گیا ہے۔ میرے لیے کوئی ایسا علاج موجود ہے جس سے میرا وائرس نیگیٹو ہوجائے۔ میں اپنی تمام رپورٹوں کی کاپیاں جوابی لفافے کے ساتھ بھجوا رہا ہوں۔ **(شکیل، گجرات)**

مشورہ: مناسب ہے کہ آپ عبقری کے دفتر سے ہیپاٹائٹس نجات سیرپ 10 بوتلیں استعمال کریں۔ کچھ عرصہ استعمال کے بعد ہمیں دوبارہ لکھیں۔ غذا نمبر 1 استعمال کریں۔

دوائیاں کھا کھا کر اکتا گیا ہوں

میری عمر 18 سال ہے۔ میری صحت گرگئی‘ بہت کمزوری پیدا ہوگئی ہے‘ یوں سمجھ لیں کہ بڑھاپے کی بیماریاں چمٹ گئی ہیں۔ بچپن میں تو ٹھیک تھا مگر پھر غلط کاریوں میں بھٹک گیا۔ میرا مسئلہ یہ ہے کہ میں چار سال سے اونچا سنتا ہوں‘ کانوں کے ڈاکٹروں کو دکھایا‘ ٹیسٹ کروائے‘ کہنے لگے کانوں کی نالیاں کمزور ہیں اچھی خوراک کھائیں اور بھی کئی مسئلے ہیں۔ مثلاً گال پچکے ہیں‘ چہرے پر چھائیاں ہیں ڈاڑھی مونچھیں بھی نہیں۔ دوائیاں کھا کھا کر اکتا گیا ہوں۔ **(عرفان، کراچی)**

مشورہ: سب سے پہلے تو ماضی کی ان باتوں کو بھول جائیں‘ توبہ کرلیں بس کافی ہے کہ اصل علاج توبہ ہی ہے۔ اب اس کے بعد اصولی علاج یہ ہے کہ غذا اچھی کھائیں‘ خاص طور پر بکرے کا گوشت‘ پرند چرند‘ دیسی انڈے کی زردی‘ بادام‘ کشمش‘ شہد‘ انگور مفید ہیں۔ غذا دیسی گھی میں پکائیں۔ اکسیرالبدن چند ماہ استعمال کریں۔ انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔ مگر خیال رہے کہ ہاضمہ خراب ہے یا نزلہ زکام ہے تو پہلے علاج کریں‘ دوبارہ حال لکھیں۔ غذا نمبر 2 استعمال کریں۔

ہر وقت پریشانی

میرے تین بچے ہیں عمریں 7 سال‘ 5 سال اور 2 سال ہیں ایک بچہ کو بخار ہے‘ دوسرے کو کھانسی ہے اور چھوٹا بچہ دانت نکال رہا ہے‘ ہر وقت کی پریشانی بچے الگ ستاتے ہیں‘ میں غریب عورت ہوں‘ ان کیلئے کوئی سستا سا نسخہ تجویز کریں۔ **(صدف، شیخوپورہ)**

بہن! بچے اللہ کی نعمت ہیں‘ ان کی تکلیفوں پر کڑھنے کی بجائے ان کی صحت کیلئے دعا کریں‘ فجر کی نماز پڑھ کر ایک تسبیح یَاشَافِیُ یَاکَافِیُ پڑھا کریں۔ ایک دوا کا نسخہ بھی حاضر ہے۔ سہاگہ لے کر توے پر رکھ کر اسے بریاں کریں اور باریک پیس لیں‘ بخار میں صبح شام‘ دو دو رتی ایک چمچ شہد ملا کر دیں۔ کھانسی میں ایک ایک رتی شہد ملا کر دیں۔ چھوٹے بچے کو اپنے دودھ کے ساتھ آدھی رتی صبح و شام دیں۔ غذا نمبر 2 استعمال کریں۔

عبقری قارئین کیلئے گھریلو ٹوٹکہ

گھروں میں عام طور پر کمروں کے اندر‘ باہر دیواروں پر چھپکلیاں بہت ہوتی ہیں‘ بعض دفعہ کھانے کی چیزوں میں گر کر یا کسی اور طریقے سے نقصان کا باعث بنتی ہیں لہٰذا انہیں گھر سے بھگانے کیلئے بالکل آسان نسخہ حاضر خدمت ہے۔ انڈے لیکر تھوڑا سا سوراخ کرکے بالکل خالی کرلیں جہاں چھپکلیاں زیادہ تر بیٹھتی ہوں وہاں کیل ٹھونک کر خالی انڈے کے خول لٹکا دیں۔ انشاء اللہ وہاں سے چھپکلیاں بھاگ جائیں گی۔ **(شاہد احمد شہزاد، کوٹ لکھپت لاہور)**

ادویات اور کتابیں منگوانے والے

ایک خط لکھیں یا فون کریں‘ کتاب/ دوائی VP بذریعہ ڈاک آپ کے پاس ہوگی رقم دے کر کتاب/ دوائی ڈاکیہ سے حاصل کریں۔

نوٹ: بعض احباب جلدی کرتے ہیں‘ مستعد سٹاف ناانصافی یا کسی کو نظرانداز نہیں کرتا باری آنے پر پارسل جلد کیا جاتا ہے۔

آرڈر کیلئے صرف اسی نمبر کو ڈائل کریں۔

042-37597605

حضرت حکیم صاحب کا 2012ء کا سفری شیڈول (انشاء اللہ تعالیٰ)

جگہ اور اوقات کا شیڈول عبقری کے مقامی نمائندے سے معلوم کریں

ملتان	کلینک	بروز اتوار 6 مئی
پشاور	کلینک	بروز اتوار 2 مئی
راولپنڈی	کلینک	بروز اتوار 3 جون
گوجرانوالہ	کلینک	بروز اتوار 7 جون
بوریوالہ	کلینک	بروز اتوار یکم جولائی
منڈی بہاؤالدین	کلینک	بروز اتوار 5 جولائی
میانوالی	کلینک	بروز اتوار 9 اگست

ضروری نوٹ

حکیم صاحب حسب سابق ہر شہر میں ہر مریض کو انفرادی وقت دینگے اور مستقل کلینک کریں گے۔ ہر شخص کی چاہت ہوتی ہے کہ حکیم صاحب اس سے ذاتی ملاقات کریں لہٰذا روحانی وجسمانی لیکچرز کی ترتیب کو ختم کرکے سابقہ کلینک کی ترتیب بحال کی جاتی ہے۔ فیصل آباد‘ اٹک اور بہاولپور میں لیکچرز ہوئے لہٰذا ان شہروں کو انفرادی ملاقات کیلئے پھر سے کلینک کا جلد وقت دیا جائیگا۔ **سابقہ تکلیف کی معذرت!**

مریضوں کی منتخب غذاؤں کا چارٹ

غذا نمبر 1: کدو‘ گھیا توری‘ ٹینڈے‘ جو کا دلیہ‘ گندم کا دلیہ‘ ساگودانہ‘ کھچڑی‘ بن‘ رس‘ ڈبل روٹی‘ کھیرے‘ کھیرے کا سالن‘ مونگی کی پتلی دال‘ بغیر چھنے آٹے کی سادہ روٹی‘ بکری کا گوشت شوربے والا‘ دیسی مرغی کا گوشت شوربے والا‘ خرفہ کا ساگ‘ دہی میٹھا‘ براؤن بریڈ‘ سلاد‘ امرود‘ گنڈیری‘ انار‘ تربوز‘ گرما سردا‘ خربوزہ‘ حلوہ کدو‘ پپیتہ‘ کیلا‘ چھلکا اسپغول‘ مربہ آملہ‘ مربہ ہریڑ‘ مربہ گاجر‘ پیٹھے کا حلوہ‘ خمیرہ گاؤزبان‘ عرق گاؤزبان‘ عرق سونف‘ عرق پودینہ‘ دودھ سوڈا‘ آڑو‘ انگور‘ ماءالعسل (شہد میں پانی ملا ہوا) شکر‘ پالک‘ پیٹھا‘ خرفہ کا ساگ‘ بکری کا دودھ۔

غذا نمبر 2: چھوٹا گوشت‘ سادہ روٹی‘ دیسی مرغی کا گوشت‘ سبزیاں ہر قسم کی‘ دیسی انڈے‘ آملیٹ‘ پرندوں کا گوشت‘ ہریسہ‘ نہاری‘ پائے‘ دال مونگی‘ دیسی گھی کی چوری‘ دودھ یا دودھ سے بنی ہوئی چیزیں‘ کھجور تازہ‘ چھوہارے‘ روغن زیتون‘ انجیر‘ شہد‘ چنے بھنے‘ کباب‘ پیاز کی سلاد‘ ناریل‘ منقی‘ روغن زیتون کا پراٹھا‘ بادام‘ پستہ‘ چلغوزہ‘ کاجو‘ مچھلی‘ گاجر کا حلوہ‘ پیٹھے کا حلوہ‘ دال کا حلوہ‘ لونگ کا قہوہ‘ کلونجی‘ خوبانی خشک‘ مربہ تمام قسم‘ جو کا ستو‘ اونٹ کا گوشت‘ کشمش‘ انگور‘ آم‘ گلقند دودھ میں ملا ہوا۔

خاص نمبر

جنات کا پیدائشی دوست

علامہ لاہوتی پراسراری

قسط نمبر 32

ایک ایسے شخص کی سچی آپ بیتی جو پیدائش سے اب تک اولیاء جنات کی سرپرستی میں ہے اس کے دن رات جنات کے ساتھ گزر رہے ہیں
قارئین کے اصرار پر سچے حیرت انگیز اور دلچسپ انکشافات قسط وار شائع ہو رہے ہیں لیکن اس پراسرار دنیا کو سمجھنے کیلئے بڑا حوصلہ اور حلم چاہیے

اور اس عمل کو دہراتا رہ اور مسلسل دہراتا رہ اور اپنے مقصد کا تصور کرا تنا اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ کو دہرا کہ تیرے اندر ایک وجدان کی کیفیت پیدا ہوجائے اور تو اللہ کی محبت میں غرق ہوجائے......اللہ کے نام میں ڈوب جائے اور مسلسل اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ کو دہراتا رہ ......چاہے جتنی دیر لگ جائے......پھر کوئی سورۃ ملا کر رکعت پوری کر۔ سجدہ کر پھر دوسری رکعت میں جب اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ پر پہنچ تو پھر دہراتا رہ اور بہت زیادہ دہرا اپنے مطلوب اور اپنے مقصد کا بہت زیادہ تصور کر اور اپنے تصور کو مضبوط کرتا رہ......کرتا رہ......کرتا رہ......حتیٰ کہ تیرے دل کی اندر کی کیفیت متوجہ ہوجائے اور تیرا دل مان جائے کہ اللہ پاک نے میری چاہت کو پورا کردیا اور پھر سلام کر کے خشوع وخضوع سے دعا کر......وہ بزرگ جن یہ بات کہہ رہے تھے اور ان کا بیٹا سن رہا تھا اور وہی بیٹا رو رو کر مجھ سے یہ بیان کررہا تھا کہ میرے والد نے جاتے ہوئے مجھے یہ راز دیا یہ میں نے کسی کو نہیں بتایا آپ کو دیکھا نہیں تھا لیکن آپ کا نام سنا تھا ہماری قوم جنات آپ سے عقیدت رکھتی ہے اور آپ کے ہاں ملنے جاتی ہے آج آپ میرے والد کی فوتگی کے سلسلے میں بہت دور سے سفر کر کے آئے ہیں تو جو کچھ میرا والد مجھے دے گیا ہے وہ میں آپ کو دینا چاہتا ہوں۔ قارئین! آپ جانتے ہیں کہ جو کچھ میرا ہے وہ میں عبقری کے قارئین کو دے ہی دیا کرتا ہوں اور بہت قیمتی جواہرات لٹا رہا ہوں اور اس کی مستقل اجازت عام ہے یہ عمل بھی اور اس سے پہلے جتنے بھی عمل آپ کو عبقری میں دیئے ان کی مستقل اجازت ہے آپ میں سے ہر شخص کرسکتا ہے حتیٰ کہ یَاقَہَّارُ کا عمل اور اس کا نقش اور اس کا وظیفہ آپ لکھ بھی سکتے ہیں' کسی سے لکھوا بھی سکتے ہیں اسے اپنے گلے میں لٹکا بھی سکتے ہیں' اسے دھو کر پی بھی سکتے ہیں۔ اسے گھر میں لگا بھی سکتے ہیں۔ میں نے اس جوان کا شکریہ ادا کیا کہ اس نے اپنے والد مرحوم کا یہ تحفہ دیا۔

جنات کے سردار کی آمد

اس وقت قوم جنات میں سے کچھ بڑے میرے پاس آئے اور باادب کہنے لگے کہ یہاں بہت زیادہ جنات اکٹھے ہیں اور انکی چاہت اور خواہش ہے کہ آپ کچھ چیزیں ان کے سامنے بیان کردیں ...... آپ انہیں کچھ بتائیں' انہیں سمجھائیں......ان کی خواہش کے پیش نظر میں نے ان کے سامنے کچھ چیزیں بیان کیں بہت لمبی دعا ہوئی۔ ہر طرف آہ وزاری اور استغفار وامین کی آوازیں تھیں' شور تھا کئی لوگوں نے اپنی سابقہ زندگی سے توبہ کی۔

جو عمل مجھے اس مرحوم جن کے بیٹے سے ملا تھا اور جو میں نے آپ کے سامنے پیش کیا ہے سورۂ فاتحہ کے اس عمل کو میں نے جب بھی خود آزمایا اور جس کو بھی دیا نہایت اکسیر بے خطا پایا۔ بہت کمال اور بہت برکت والا عمل ہے۔ عجیب اس کے کمالات ہیں عجیب اس کی برکات ہیں۔ ہر وہ چیز جو ناممکن ہو اس سے ممکن ہوجاتی ہے۔ ایسے ایسے واقعات سامنے آئے کہ انسان کی عقل دنگ رہ جاتی ہے کہ ایسا ہو بھی سکتا ہے؟؟ اور بعض اوقات انسان کہتا ہے کہ ایسا کبھی نہیں ہوگا لیکن جب عمل شروع کرتا ہے تو آنکھوں سے دیکھ لیتا ہے کہ ایسا ہوگیا ہے اور واقعی اللہ جل شانہٗ اس کی برکت سے ایسا کردیتے ہیں بہت تیر بہدف عمل ہے بہت پر تاثیر عمل ہے اور اپنی طاقت اور تاثیر کے اعتبار سے بہت باکمال ہے۔

کبوتر کے ذریعے جادو

چلتے ہوئے میں پچھلی اپنی گفتگو میں یَاقَہَّارُ کے کمالات عرض کر چکا ہوں وہیں بیٹھے ایک جن نے جو کہ میرے مکلی اور ٹھٹھہ کے قبرستان میں ختم القرآن کے موقع پر موجود تھا مجھ سے کہنے لگے ابھی پچھلے تھوڑے عرصے پہلے کی بات ہے کہ میرے اوپر ایک طاقتور جن نے ایک جادو کردیا اور جادو کیا تھا کہ ایک کبوتر بہت عرصہ اپنے پاس رکھا اس کے اوپر کچھ کالا منتر پڑھتا رہا' پڑھتا رہا اور کالے منتر اور گندے خون میں کچھ دانے بھگو کر وہ اس کو کھلاتا رہا اور باقاعدہ اس نے مجھے وہ منتر بتایا اور کہنے لگا کہ میں نے کسی اور عامل جن کے ذریعے اس منتر کا پتہ کرایا وہ دونوں ایک ہی استاد کے شاگرد ہیں جس نے مجھے یہ منتر بتایا وہ اب توبہ کرچکا ہے اور اس نے مجھے بتایا کہ وہ کیوں منتر پڑھتا ہے......بہت عرصہ منتر پڑھنے کے بعد اس کو کالی چیزیں اور کالا دانا کھلانے کے بعد اس نے کبوتر پر بہت طاقتور جادو کیا اور جادو کرنے کے بعد اس کبوتر کو میری طرف چھوڑ دیا......میں نے دیکھا کہ ایک کبوتر ہے جس کے اوپر بہت طاقتور قسم کی عقاب نما چیزیں اڑ رہی ہیں لیکن وہ اس سے ڈر نہیں رہا لیکن وہ عقاب اور شاہین نما چیزیں اس کے تابع معلوم ہوتی ہیں جس طرف وہ جاتا ہے اس طرف جاتی ہیں اور ان عقاب نما چیزوں سے بجلیاں اور شرارے نکل رہے ہیں اور وہ ہمارے گھر کے اوپر منڈلا رہا ہے۔

وہ جن کہنے لگا (جو مجھے یہ واقعہ بیان کررہا تھا) کہ میں نے اپنے بڑوں سے سنا ہے کہ جو جادو زدہ کبوتر اڑ رہا ہو اس کے ساتھ یہ نشانی ضرور ہوگی ورنہ ہر کبوتر جادو زدہ نہیں ہوتا۔ لہٰذا مجھے جب نظر آیا تو میں نے فوراً یَاقَہَّارُ پڑھنا شروع کردیا اور میرے گھر والوں نے بھی پڑھ پڑھ کر اس کی طرف پھونکنا شروع کردیا اور میں دیکھ رہا تھا کہ اس کو کوئی اثر نہیں ہو رہا میں حیران ہوا کہ یَاقَہَّارُ کے اندر تو بہت طاقت ہے۔ ایک دم میرے اندر آواز آئی کہ تیرے پڑھنے کی طاقت میں کمی ہے ورنہ یَاقَہَّارُ کا قہر جب جادوگر پر برسے گا تو اس کو برباد کردے گا میں نے اس کو زیادہ پڑھنا شروع کیا' اور سانس روک روک کر پڑھنا شروع کیا۔

جب میں نے اس کو سانس روک روک کر پڑھنا شروع کیا تو

اس کی تاثیر واضح سامنے آئی اور وہ عقاب آہستہ آہستہ ہٹنا شروع ہوگیا اور کبوتر غوطے لگانا شروع ہوا مجھے یقین ہوگیا کہ یَاقَہَّارُ کے اندر بہت طاقت ہے میں یَاقَہَّارُ کو سانس روک کر پڑھتا اور اس پر پھونک دیتا پھر سانس روک لیتا اور سانس روک کر لاتعداد مرتبہ اس کو پڑھتا پڑھتا پڑھتا اور جب سانس ٹوٹتا تو میں اس پر پھونک دیتا آہستہ آہستہ وہ بلائیں ہٹنا شروع ہوئیں جن کے اوپر آگ برس رہی تھی حتیٰ کہ اکیلا کبوتر رہ گیا اور کبوتر کی پریشانی شروع ہوئی محسوس ہوتا تھا کہ وہ بھاگنا چاہتا ہے لیکن کوئی طاقت ہے جس نے اس کو اپنے نرغے میں لے رکھا ہے اور بھاگنے نہیں دے رہی۔ کہنے لگے اب میری ہمت اور بڑھ گئی سارے گھر والے اپنا جینا بھول گئے اور اسی کو پڑھنا شروع کر دیا حتیٰ کہ وہ کبوتر ہمارے درمیان آکر بیٹھ گیا اور اس کبوتر کے پروں سے خون نکل رہا تھا میرے بیٹے نے بڑھ کر اس کو پکڑنا چاہا تو میں نے چیخ کر کہا اس کو ہاتھ مت لگانا' جادو زدہ کبوتر ہے' ہم پڑھتے رہے...... پڑھتے رہے...... حتیٰ کہ وہ کبوتر مر گیا اور حیرت انگیز طور پر کبوتر کے مرتے ہی اس کو آگ لگی اور آگ اتنی تیز تھی کہ پل بھر کے اندر اس کبوتر کو اس نے راکھ بنایا اور راکھ ایک ہی پل کے اندر زمین کے اندر جذب ہوگئی اور اس کا نشان تک ختم ہوگیا۔

یَاقَہَّارُ اور جادوگر جن کی چیخیں

لیکن انوکھی بات یہ ہے کہ اس کی راکھ سے آگ کا ایک شعلہ اٹھا اور وہ آسمان کی طرف گیا اور اسی طرف گیا جس طرف سے کبوتر آیا تھا کہنے لگے کہ ہم بھی اسی طرف اس کے پیچھے بھاگے بہت دور جاکے جس شخص نے اس کو بھیجا تھا وہ اسی پر برسا اور اسی کے جسم کو جلا دیا اور اس کی چیخیں ہم سنتے واپس آئے۔ وہ جن بتانے لگے کہ مجھے یقین ہوگیا کہ یَاقَہَّارُ کے اندر یہ طاقت ہے جہاں وہ جادو کو کاٹتا ہے وہاں جادو کرنے والے کو ختم بھی کرتا ہے حتیٰ کہ جادو کرنے والے کو یہ نصیحت ملتی ہے کہ کسی کو بے وجہ تنگ نہیں کرنا چاہیے مسلمان کو تکلیف دینا اللہ نے حرام قرار دیا ہے اور کسی مسلمان کو تکلیف نہیں دینی چاہیے اور مجھے یقین ہوگیا۔ میں اس کا واقعہ سن کر حیران ہوا میں نے کہا جتنے بھی جنات بیٹھے ہیں ان سب کو سناؤ۔ اس نے کھڑے ہوکر ان لاکھوں کروڑوں جنات کو جو افریقہ کے تاریخی جنگل میں بیٹھے ہوئے تھے ان کیلئے یَاقَہَّارُ کی طاقت اور تاثیر انوکھی چیز تھی۔ کچھ واقعات یَاقَہَّارُ کے میں نے بھی سنائے۔ وہ سارے خاموشی سے سنتے رہے اور سب نے پوچھا کیا ہمیں اس کی اجازت ہے۔ میں نے ان سب کو اجازت دی لیکن اس کو ناجائز استعمال کرنے والے کا چونکہ نقصان ہوتا ہے۔ اس لیے میں نے ان کو بھی تاکید کی کہ اس کو ناجائز ہرگز استعمال نہ کرنا اور کسی پر ناجائز بالکل نہ پڑھنا۔ انہوں نے ہم سے وعدہ کیا کہ ہم بالکل اس کو ناجائز نہیں پڑھیں گے اسی دوران ایک اور مشاہدہ زیاقَہَّارُ کے سلسلے میں مجھے ملا اور وہ بھی اچانک ملا۔ ایک صاحب مجھ سے کہنے لگے یعنی جن...... ہمارے ہاں ایک باباجی ہیں جو بہت بوڑھے ہوگئے ہیں آنکھوں سے معذور ہوگئے ہیں۔ وہ افریقہ کے بہت بڑے عامل اور جادوگر مانے جاتے ہیں جنات میں۔ میں ان کو بتاؤں گا یقیناً ان کے تجربے میں یَاقَہَّارُ کا کوئی عمل ضرور آیا ہوگا کیا اجازت ہے۔ میں نے کہا ٹھیک ہے ان کو بتا دیں۔ ہماری روانگی ہوئی حسب معمول ہم اسی گدھ نما سواری پر بیٹھے اور ہماری واپسی ہوئی۔ میں گھر واپس آگیا۔

افریقی ہیبت ناک جن کی آمد

چند دنوں کے بعد وہ افریقی جن اس بوڑھے بابے کو لیے ہوئے میرے پاس آگیا۔ بابا کیا تھا کوئی ہیبت ناک پہاڑ تھا اور پراسرار قوتوں کا عظیم مالک اور انسان تھا۔ انسان سے مراد انسان نہیں ...... وہ جن تھا جیسے محاورتاً کہتے ہیں۔ وہ واقعی پراسرار قوتوں کا مالک جن تھا۔ میں نے ان کی تواضع کی ان کی مخصوص خوراک دی۔ بابا بہت خوش ہوا کیونکہ میں نے بابے کو اس کی مخصوص خوراک گائے کا گوشت دیا۔ ساڑھے تین من گائے کا گوشت دیا۔ میرے دوست جنات اس خدمت پر معمور ہیں...... میں انہیں پیسے دیتا ہوں وہ قیمتاً گوشت لا کر دیتے ہیں یا وہ اپنی گائے خرید کر ذبح کرتے ہیں۔ بابے نے بڑی رغبت سے گوشت کھایا کہنے لگا اتنا اچھا گوشت افریقہ کی گائے کا نہیں ہوتا جو آپ کی گائے کا ہے اور بہت ہی زیادہ مسرور ہوا۔ اب ہم اپنے موضوع پر آئے اور وہ جن جو انہیں ساتھ لائے تھے وہ کہنے لگے جب آپ افریقہ آئے تھے اور آپ کے جانے کے بعد میں اس بابے کے پاس گیا اور آپ کا تذکرہ کیا کہ ایسے ایسے ایک درویش علامہ صاحب ہمارے پاس تشریف لائے تھے جن کے پاس بے شمار جنات یہاں سے بھی آتے جاتے ہیں انہوں نے یَاقَہَّارُ کے کچھ کمالات بتائے تھے تو ایک دم بابا چونک پڑا کہنے لگا اس بندے سے مجھے ملاؤ میرے پاس ایک عمل ہے جو راز کی شکل میں ہے میں اس بندے کو دینا چاہتا ہوں جس بندے نے سارے لاکھوں کروڑوں جنات کے مجمع کو یہ عمل بتایا ہے اور سب کا بھلا کیا ہے جو بھلا کرنا جانتا ہے اس کا بھلا میں کروں گا۔ اور میں اسے خود بتاؤں گا تمہیں نہیں بتاؤں گا۔ لہٰذا یہ جادوگر جن بابا آپ کی خدمت میں حاضر ہے آپ خود ان سے بات کرلیں۔ میں نے باباجی کا شکریہ ادا کیا اور ان سے عرض کیا وہ راز آپ مجھے ضرور بتائیں۔ جو یَاقَہَّارُ کے سلسلے میں آپ کی زندگی میں آیا ہے۔

ہیبت ناک جن اور انسانی عورتوں سے عشق

باباجی کہنے لگے بات کچھ اس طرح کہ میں ایک انسان عورت پر عاشق تھا میں نے زندگی میں بہت گناہ کیے ہیں۔ میں ہر خوبصورت عورت کو دیکھ کر اس پر دیوانہ اور عاشق ہوجاتا تھا اور ہر وہ عورت جس کے بال اور جسم کھلا ہوتا تھا' جوان ہوتی تھی۔ اور پھر بابے نے جو باتوں باتوں میں بات کہی جو میرے دل کو لگی کہ ہر وہ عورت جو کھلا جسم' کھلے بال برہنہ بدن' برہنہ لباس' نماز تسبیح کی جس کو توفیق نہیں۔ میں اس پر ضرور عاشق ہوتا تھا اور ہم سب جن اس پر عاشق ہوتے ہیں پھر ہم اس سے اپنے ازدواجی تعلقات زبردستی قائم کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ پھر اس کے گھر میں ہم جھگڑے کرواتے ہیں' میاں بیوی میں ناچاقیاں کرواتے ہیں' اولاد کی نافرمانیاں پیدا کرتے ہیں' بیماریاں پیدا کرتے ہیں' نقصان کرواتے ہیں' ہر چیز خراب کرتے ہیں۔ ان کو الجھاتے ہیں تاکہ ان کو سکون نہ ملے اگر سکون ملے گا تو ہمارے کام کے قابل نہیں رہے گی اور ایسی لڑکیاں اور عورتیں وہ ہمارا تر نوالہ ہوتی ہیں...... تو وہ جادوگر بابا کہنے لگا میں نے زندگی میں بہت گناہ کیے اور میرے پاس قرآن پاک کی ایک ایسی آیت ہے جس کو میں پڑھ کے جس پر پھونک مارتا تھا وہ عورت میری دیوانی ہوجاتی تھی اور اس نے وہ آیت قرآن پاک کی مجھے بتائی جو میں عام طور پر نہیں بتانا چاہتا کہ لوگ اس کو غلط استعمال کریں گے۔

ذہن اور حافظہ تیز کرنے کیلئے

786 بار بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پانی پر دم کرکے طلوع آفتاب کے وقت پیے تو ذہن کھل جائیگا اور حافظہ قوی ہوجائے گا۔ ☆ سورۃ الم نشرح لکھ کر پانی میں گھول کر پلانا تحصیل علم کیلئے اور ان لوگوں کیلئے جو قرآن حفظ کر رہے ہوں ان کیلئے نہایت مفید ہے۔ انشاء اللہ ذہن تیز ہوجائیگا اور قرآن پاک جلد حفظ ہوجائیگا۔ ☆ جن لوگوں کا حافظہ بہت کمزور ہو وہ سات دن تک اس آیت کریمہ کو روٹی کے ٹکڑے پر لکھ کر کھالیا کریں۔ ابتدا ہفتہ سے کرے اور جمعہ کو ختم کردے۔ اللہ پاک حافظہ بہت بہتر کردیں گے اور چیزیں جلد یاد ہوجایا کریں گی۔ (بندہ خدا)

ہیبت ناک جن اور مسلمان بزرگ

پھر اس کو نصیحت ہوئی اور وہ نصیحت کیسے ہوئی؟ افریقہ کے غار کے اندر ایک مسلمان انسان بزرگ رہا کرتے تھے جو اپنی تسبیح پر ہر وقت صرف اور صرف اَللّٰهُ الصَّمَدُ پڑھتے تھے اور بہت اونچی آواز میں پڑھتے کہ پہاڑ بھی دہل جاتے تھے اور صرف اور صرف نماز کے اوقات میں باہر نکلتے اور چند انسان موجود ہوتے جو ان کی زیارت کیلئے آتے نماز کی جماعت کر کے وہ بزرگ پھر غار میں چلے جاتے۔ مختصر سا کھاتے پیتے ان کا جسم سوکھ کر کانٹا ہو گیا تھا۔ ایک دن میں ایک انسان عورت کو اٹھا کر وہاں سے گزر رہا تھا تو ان کے اَللّٰهُ الصَّمَدُ نے مجھے آگے نہ جانے دیا مجھ پر غشی سی طاری ہوگئی۔

اَللّٰهُ الصَّمَدُ نے مجھے دیوانہ کر دیا

آخر کار میں وہاں رک گیا' اس عورت کو میں نے وہاں بٹھا دیا وہ بیہوش تھی' میرا اس کے ساتھ حسب معمول گناہ کا ارادہ تھا لیکن اس بزرگ کے اَللّٰهُ الصَّمَدُ کے نعرے اور وجدان نے مجھے دیوانہ کر دیا میں اس کو سننے بیٹھ گیا جوں جوں سنتا جاتا تھا میرا دل ٹکڑے ٹکڑے ہوتا گیا۔ تین راتیں اور چار دن میں مسلسل اسی وجدان میں بیٹھا رہا اور اَللّٰهُ الصَّمَدُ سنتا رہا آخر مجھے ہوش آیا اور مجھے احساس ہوا کہ میں زندگی کی جن راہوں پر چل رہا ہوں وہ راہیں بہت غلط ہیں اللہ کے نام نے اللہ کے ذکر نے اور اللہ کے نام کی تسبیح نے میرے دل کی دنیا بدل دی' میری صبح وشام بدل گئے' میرے دن رات بدل گئے' میں انتظار کرنے لگا کہ اس بزرگ کو کیسے اپنا دل دکھاؤں' کیسے اپنے حال بیان کروں۔

پہلے سوچا کہ اس عورت کو واپس چھوڑ آؤں' مسلمان عورت انسان تھی' اس کو واپس اس کے گھر چھوڑ کر اس بزرگ کی غار کے پاس آ کر بیٹھ گیا۔

بزرگ کی نظر سے دنیا بدل گئی

ایک دن بزرگ عصر کی نماز کے بعد غار سے باہر نکلے اور مجھ پر نظر پڑی میں نے ان کی قدم بوسی کی۔ ہاتھ چومے پاؤں چومے۔ مجھ سے پوچھنے لگے کیسے آئے میں نے رو رو کر اپنی بات بیان کی۔ فرمانے لگے نماز کے بعد بات کریں گے۔ میں ایک طرف بیٹھ گیا میں نے نماز نہ پڑھی' حالانکہ میں آباؤ اجداد سے مسلمان ہوں لیکن غلط راہوں پر بہک گیا تھا۔ انہوں نے مجھے نماز کا بھی نہ کہا' نماز کے بعد وہ مجھے غار کے اندر لے گئے۔ ایک ٹوٹی چٹائی بچھی ہوئی تھی' ساتھ ایک پانی کا گھڑا پڑا ہوا تھا۔ اس پر مٹی کا پیالہ تھا اور ایک بہت بوسیدہ قرآن پاک ساتھ پڑا ہوا تھا اور دو کھانا کھانے کے لکڑی والے برتن تھے اور ایک سیاہ رنگ کی چادر تھی' بس اس کے علاوہ کچھ بھی نہیں تھا' اس غار میں اور میں نے دیکھا کہ غار میں ساتھ سانپ آرہے تھے اور جا رہے تھے اور ان بزرگ سے ان کو کچھ خوف نہیں تھا' میں دیکھ رہا تھا کہ ان موٹے زہریلے سانپوں کا وہاں آنا جانا لگا ہوا تھا اور کچھ اور زہریلی چیزیں بھی تھیں' لیکن ان بزرگ کو ان سے کوئی خوف نہیں تھا۔ ان بزرگ نے ان سے کوئی اثر تک نہ لیا۔ میں ان کے سامنے رو کر اپنی گناہوں کی داستان بیان کرتا رہا کرتے کرتے آخر میں نے ان کے ہاتھ پر توبہ کی۔ ایمان کی تجدید کی ایمان کی تجدید کرنے کے بعد وہ مجھ سے فرمانے لگے دیکھ ایسا کر تو سارا دن یَاقَہَّارُ پڑھا کر۔ تیرے اوپر جادو ہے' اور تیرے اوپر شیطانی چیزوں کی سخت نظر بد ہے اور سخت اثرات ہیں۔ تو بس سارا دن یَاقَہَّارُ پڑھا کر میں نے ان سے عرض کیا حضرت آپ مجھے اَللّٰهُ الصَّمَدُ کی اجازت دیں۔ فرمایا نہیں۔ یہ اجازت ابھی میں نہیں دے سکتا تو یَاقَہَّارُ پڑھا کر۔ کہنے لگے میں نے یَاقَہَّارُ پڑھنا شروع کیا۔ اور یَاقَہَّارُ ایک دن کے اندر میں ہزاروں لاکھوں کی تعداد میں پڑھ لیتا تھا۔ بس اس دن کے بعد میری زندگی کے دن رات بدلنا شروع ہوئے۔ پھر میرے اوپر یَاقَہَّارُ کے کمالات کھلے کہ ساری کائنات کو جو بھی حفاظت کا سامان ملتا وہ یَاقَہَّارُ کی برکت سے ملتا ہے اور ساری کائنات پر جتنے بھی شرور' آفات' بلیات مختلف شکلوں میں ٹلتی ہیں وہ یَاقَہَّارُ کی وجہ سے ٹلتی ہیں۔ کہنے لگے یَاقَہَّارُ کے وہ کمالات آپ کو بتا سکتا ہوں آپ گمان نہیں کر سکتے۔

بابا جن کا بتایا آزمودہ عمل

پھر اس جادوگر جن نے وہ عمل بتایا جس عمل کو بتانے کیلئے وہ میرے پاس آئے تھے۔ کہنے لگے اگر گرمی ہے تو کچا برتن پرات یا کوئی لوہے کا تھال نما برتن لے کر۔ چارپائی پر بیٹھ کر اس میں اپنے پاؤں ڈبو لیں۔ پانی ٹھنڈا ہو اور اگر سردی ہو تو گرم پانی میں پاؤں ڈبو لیں پاؤں ڈبونا بہت ضروری ہے اور باوضو بیٹھ کر آپ گیارہ سو بار یَاقَہَّارُ پڑھیں اور تصور کریں جس جادو سے' جس گناہ سے' جس عیب سے' جس بدکاری سے' یا شراب اور جوئے اور نشے سے نجات آپ چاہتے ہیں یا کسی کو دلانا چاہتے ہیں۔ اپنے لیے بھی پڑھ سکتے ہیں کسی کا تصور کر کے بھی پڑھ سکتے ہیں۔ وہ پڑھنا شروع کر دیں۔ روزانہ ایک وقت مقرر ہو' قبلہ رخ بیٹھ کر' پانی روز بدلنا ہے' اس پانی کو گرا دیں۔ اس وظیفہ کو روز پڑھنا ہے' گیارہ دن' اکیس دن' اکہتر دن' اکانوے دن۔ آپ پڑھیں۔ صبح وشام پڑھنا چاہیں تو فائدہ زیادہ ہوگا ورنہ ایک وقت بھی پڑھ سکتے ہیں۔

آپ کا جادو' اثرات' بندش' کالی دنیا کالے اثرات' یہ سب کچھ ختم ہو جائے گا۔ کہنے لگے کہ میں جنات کو یہ چیزیں اکثر بتایا کرتا ہوں ایک جن میرے پاس آیا مجھ سے کہنے لگا کہ میرے اوپر کسی نے جادو کر کے میرے بدن کو سیاہ کر دیا ہے میں نے اسے یَاقَہَّارُ کا یہ پانی والا عمل بتایا اور سختی سے کہا کہ اس پانی کو استعمال نہیں کرنا اور نہ پانی کوئی گھر والا استعمال کرے۔ کیونکہ سارا جادو سر سے نکل کر پاؤں اور پاؤں سے نکل کر پانی میں چلا جاتا ہے اور اگر کوئی سخت بیمار ہے سخت مریض ہے کسی بھی مرض میں تو مبتلا ہے' وہ پانی میں پاؤں رکھ کر یَاقَہَّارُ کا عمل کرے اور ساری بیماری' سارے روگ ساری تکلیف جسم سے نکل کر پانی میں چلی جاتی ہے۔ جب وہ جسم سے نکل جاتی ہے تو اس پاؤں کو نالی میں یا کہیں پھینک دیں۔ ہر روز نیا پانی ہو۔ بعض لوگوں کے تو پانی کی رنگت تبدیلی ہوتی ہے اور یہ بھی واقعات بے شمار آئے ہیں۔ میں نے اس جادوگر جن کا شکریہ ادا کیا اس کی مزید خدمت کی' تحائف دیئے اس جادوگر نے بہت عجیب و غریب عمل دیئے ایک ایسا عمل بھی دیا کہ جس سے جو حجاب الابصار کا عمل دیا تھا بہت مختصر آسان سا عمل تھا۔ آپ سب کو دیکھ سکیں آپ کو کوئی نہ دیکھ سکے۔

کہنے لگے کہ اس عمل کو میں نے افریقہ کے بہت سے لوگوں کو دیا اور خود کرایا انہیں وہ اس عمل کی وجہ سے حج کر کے آگئے۔

ڈینگی سے بچاؤ (شرطیہ آزمودہ قرآنی علاج)

جس کا ایلوپیتھی میں کوئی علاج نہیں ہے لیکن......!!!

قرآن پاک اور قدرتی پھلوں میں ہے شفاء اور بقاء......!!!

1۔ سورۃ انعام آیت نمبر 17, 16, 15 بمعہ اسم الٰہی دروازے پر لگا دیں۔ ☆ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ یَاوَلِیُّ یَاحَفِیْظُ' یَارَحْمٰنُ یَارَحِیْمُ۔ ان اسم الٰہی کے بعد سورۃ انعام کی آیتیں لکھیں۔

2۔ سورۃ رحمٰن اور سورۃ تغابن پانی پر دم کر کے دیں۔

3۔ سورۃ ابراہیم آیت 26 کو 676 مرتبہ پڑھ کر روز دعا مانگو۔

4۔ وٹامن سی والے پھل جیسے ایک انار' ایک سیب اس میں سے ایک

سواری میں خود جا کے بیٹھ گئے نہ ویزہ نہ ٹکٹ کچھ بھی نہیں۔ کوئی بحری جہاز کے ذریعے' کوئی ہوائی جہاز کے ذریعے' بہت سے غریب مفلس لوگ حج کرکے آئے۔

کہنے لگے کچھ لوگ تو ایسے ملے کہ کعبہ کا دروازہ کھلا اور وہ کعبے کے اندر چلے گئے اور ایک خوش قسمت نے مجھے بتایا کہ روضہ اطہر ﷺ پر جاروب کش ہیں جو کہ آقا ﷺ کے روضہ کے اندر سے جھاڑو دیتے ہیں وہ خواجہ سراء ہیں' ایک دن انہوں نے رات کی تنہائی میں کھولا میں مسجد نبوی ﷺ کے اندر رہ گیا میں اس کے اندر چلا گیا اور اس کے اندر کا اس نے نقشہ بتایا اور جو جلوے بتائے وہ بیان اور گمان سے بالاتر ہیں۔ میں نے ان جادوگر باباجی کا شکریہ ادا کیا اور میں نے چلتے ہوئے جو اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ کا عمل میں نے پہلے بتایا تھا وہی عمل انہیں بھی بتایا کہ ہر رکعت میں اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ کی تکرار کرنا ہے۔ بطور ہدیہ پیش کی' بہت خوش ہوئے۔ انہیں بہت پسند آئے۔ کہنے لگے کہ یہ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ کے میرے تجربات تو ہیں لیکن اس ترتیب اور ترکیب کے اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ کے تجربات مجھے پہلی دفعہ ملے ہیں۔ میں نے جس شخص کو بھی اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ کا یہ عمل دیا ہے مجھے آج تک کوئی ایک شخص بھی ایسا نہیں ملا جس کو نفع اور فائدہ نہ ہوا ہو۔ ایسے ایسے لوگ بھی ملے ہیں جن کی زندگیوں میں وبال' بلائیں' پریشانیاں دکھ اور الجھنوں نے ڈیرے ڈال دیئے تھے۔

مرہم سکون

بیرونی استعمال کیلئے یہ مرہم انتہائی لاجواب ہے پرانے زخم کسی بھی قسم کے ہوں' داد، ایگزیما' چنبل' چہرے یا جسم کے کیل مہاسے خاص طور پر نشان چھوڑنے والے زخم۔ پرانی خارش اس مرہم سے اتنی جلدی ختم ہوجاتی ہے کہ گمان سے باہر ہے۔ جلد کو صاف کرتی ہے' داغ دھبے اور نشانات کو ختم کرتی ہے۔ شوگر کے زخم گنگرین' بھگندر یعنی فسچولا' بیڈ سول یعنی بستر پر مسلسل لیٹنے سے جو زخم ہوجاتے ہیں ان سب کیلئے ایسی مرہم جو ٹھنڈک ڈال دے جلے ہوئے اور رگڑ کھائی ہوئی جلد کو فوری آرام دیتی ہے۔ (قیمت -/70 روپے علاوہ ڈاک خرچ)

ایسی عورتوں نے کیے جن کے رشتے نہیں ہوتے تھے جن کے بال سفید ہوگئے تھے ایسی ماؤں نے کیے جن کی اولادیں نہیں ہوتی تھیں۔ بس اس کو مستقل کرتے رہنا ہے چند دن' چند ہفتے' چند مہینے کرتے رہتا ہے جب تک کامیابی نہیں ملتی۔ مقدمات میں کامیابی' مشکلات سے دوری' مسائل کا حل' غموں سے دوری' دکھوں سے دوری' زندگی کی ہر مشکل کو دور کرنے اور پریشانی کو دور کرنے کیلئے اس سے بڑا وظیفہ شاید کہیں نہ ملا ہو۔ میری طرف سے تمام قارئین کو پھر اس کی اجازت ہے۔ اس کو جتنا کریں اتنا اس کا نفع پائیں گے اور جتنا کریں اتنا اس کا کمال پائیں گے۔ کبھی آئندہ آپ کو چند ایسے عبرتناک مشاہدات بھی بتاؤں گا کہ جنات کس طرح لوگوں کو بیمار کرتے ہیں اور بیماری میں ان کا کتنا دخل ہوتا ہے اور ان کی ترتیب کیا ہوتی ہے کبھی میں آپ کو جنات کے قبرستان کی سیر بھی کراؤں گا اور جنات کی خوراک بھی بتاؤں گا اور جنات کہاں دفن ہوتے ہیں' ان کی میتیں اٹھتی ہیں ان کے جنازے کیسے ہوتے ہیں کیونکہ بے شمار جنازے میں نے خود پڑھائے ہیں ان کی زندگی کیسے گزرتی ہے۔ ان کے دن رات کیسے ہوتے ہیں یہ ساری چیزیں انشاءاللہ کبھی میں آپ کو تفصیل سے بتاؤں گا۔

جوان جن کی علامہ صاحب کے پاس آمد

ابھی میں نے تھوڑا پہلے افریقی بوڑھے بابے کا تذکرہ کیا تھا جس کے بارے میں میں نے کہا تھا کہ وہ جن نہیں تھا کوئی ہیبت کا پہاڑ تھا اور پراسرار قوتوں کا مالک تھا اور جس کے بارے میں میں نے آپ کو بتایا کہ لوہے کے تھال میں پانی بھر کے اس میں پاؤں ڈبو کر عمل کیا تھا اور چلتے ہوئے میں نے انہیں ایک تحفہ بھی دیا۔ ابھی چند دن پہلے کی بات ہے کہ ان کی طرف سے مجھے ایک جن کے ذریعے ایک تحفہ کچھ کھانے پینے کی مٹھائیاں' کچھ میوہ جات تھے اور کچھ کپڑے اور لباس تھے۔ اور ایک خوبصورت ساکنگن بھی تھا جو کہ سردار جن اپنے ہاتھوں میں ڈالتے ہیں خیر میں نے وہ ڈالا تو نہیں رکھ ضرور لیا۔ اس جن کے ذریعے ان کا شکریہ ادا کیا۔ وہ جوان جن تھا میں نے اس سے اس کی عمر پوچھی وہ کہنے لگا کہ ایک سو تاسی سال میری عمر ہے۔ وہ گفٹ لے کر آیا اس افریقی جادوگر جن کا میں نے اس سے اس کا حال احوال پوچھا کہ وہ کیا کرتا ہے؟ کہنے لگا میں کپڑے کا کام کرتا ہوں ہمارے جنات کے ہاں ریشمی کپڑا پہنا جاتا ہے اور اس میں شوخ رنگ زیادہ پسند کیے جاتے ہیں اور ایسا کپڑا جس کپڑے کے اوپر ہلکے پھول بنے ہوں میں اس کپڑے کا کام کرتا ہوں اور میں اس کو انسانوں میں بھی بیچتا ہوں اور جنات میں بھی۔

جوان جن کا جادو کے ذریعے کاروبار تباہ

میں نے اس سے پوچھا کہ وہ انسانوں میں کپڑا کیسے بیچتا ہے کہنے لگا کہ میں انسانی شکل دھار لیتا ہوں اور گاؤں اور دیہاتوں میں آواز دیکر کپڑا بیچتا ہوں میں چونکہ مسلمان جن ہوں اور اس لیے جھوٹ نہیں بولتا دھوکہ نہیں دیتا اور میرا کپڑا بہت بکتا ہے کہنے لگا گزشتہ چار سال پہلے کی بات ہے میرا کاروبار مندا ہوگیا...... حالات بہت خراب ہوگئے...... رزق بہت تنگ ہوگیا' جن کے میں نے دینے تھے وہ تقاضا کررہے تھے اور جن سے میں نے لینے تھے وہ دے نہیں رہے تھے۔ چند انسانوں نے لیکن زیادہ جنات نے میرے پیسے دینے تھے میں بہت پریشان ہوا آخر تھک ہار کر مجھے کسی نے بتایا کہ افریقہ کے فلاں جنگل میں ایک بہت بڑا جادوگر جن رہتا ہے اس کے پاس جاؤ وہ تیرا کام کردے گا۔

میں لوگوں سے پوچھتا پوچھتا افریقہ کے دور دراز جنگل میں گیا ایک بہت بڑا ہیبت ناک جن اپنے سامنے آگ کا ایک بہت بڑا آلاؤ جلائے بیٹھا تھا کچھ چھوٹے جنات بیٹھے تھے' جو اس میں تھوڑی دیر بعد صندل اور عود کی لکڑیاں ڈالتے تھے جس

ٹھنڈی مراد بڑی باکمال چیز ہے

صبور شریف کی مسجد کے امام صاحب عرصہ پانچ سال سے رات کی ناپاکی کے مرض کا شکار تھے بیماری اس حد تک تھی کہ سات سات دن مسلسل رات کو ناپاک ہوجاتے' جونہی کوئی گرم چیز کھالی بیماری میں اضافہ ہوجاتا' چہرے پر خشکی' آنکھوں کے گرد سیاہ حلقے' سستی' چڑچڑاپن بہت زیادہ' چھوٹی چھوٹی بات پر بہت زیادہ غصہ آتا۔ بہت سے ڈاکٹروں سے علاج کروایا۔ مختلف حکیموں سے ادویات استعمال کیں مگر مایوسی ہوئی۔ میرے پاس تشریف لائے اور سارا احوال سنایا۔ میں نے ٹھنڈی مراد استعمال کروائی۔ ایک ہفتہ استعمال سے طبیعت بھی ہشاش بشاش ہوگئی' رات کی ناپاکی سے بالکل آرام آگیا۔ جوں جوں استعمال کی صحت بھی بہت بہتر ہوگئی اور حافظ صاحب تو حیران ہوگئے کہ بڑے بڑے ڈاکٹروں اور حکیموں سے علاج کروایا فرق نہ پڑا۔ کہنے لگے ڈاکٹر صاحب آپ نے چند دن ٹھنڈی مراد استعمال کروائی اور اللہ کے فضل و کرم سے میں بالکل ٹھیک ہوگیا ہوں' یہ ٹھنڈی مراد بڑی باکمال چیز ہے۔

(ڈاکٹر غلام مصطفیٰ' گجرات)

سے بہت زیادہ خوشبو نکلتی تھی کیونکہ اس جادوگر جن کی غذا وہی خوشبو ہے میں نے اس کے سامنے جاکر فریاد کی کہ آپ مہربانی کریں اور آپ مجھے کوئی عمل بتائیں میرا کاروبار ٹھپ ہوگیا' رزق بند ہوگیا' زندگی مشکلات اور مسائل کا شکار ہوگئی...... ہر وقت پریشانی ہے...... میں نے بہت سے لوگوں کا قرض دینا ہے اور بہت سے لوگوں سے لینا ہے یوں میں بہت مسائل اور مشکلات کا شکار ہوں۔ مجھے بہت دیر تک ٹکٹکی باندھ کر دیکھتے رہے دیکھتے دیکھتے آخر وہ کہنے لگے مجھے پتہ چل گیا ہے تیرے اوپر ایک جن نے جادو کیا ہے اور بتاؤں کیسے کیا ہے؟

جن نے جادو کیسے کیا؟

پھر مجھے انہوں نے ایک واقعہ سنایا اور واقعہ ایسے سنایا کہ ایک جگہ میں ایک جن کے ہاں کپڑا دینے گیا۔ انہوں نے مجھے باقاعدہ مکمل وہی نقشہ بتایا۔ اس نے مجھ سے کہا کہ رعایت کر اور ادھار بھی کر...... میں نے کہا نہ رعایت کروں گا نہ ادھار کروں گا اس نے پھر تقاضا کیا اور میں نے نفی کی۔ کیونکہ میں نے اسے پیسے زیادہ نہیں بتائے تھے اور ادھار میرا اصول نہیں اس لیے میں اپنی بات پر جما رہا۔ اس نے تجھ سے کپڑا نہ لیا اور ساتھ یہ بات بھی کہہ دی جا تیرا کپڑا بکے گا بھی نہیں۔ میں نے اس کی بات سنی ان سنی کی اور اپنا سفر جاری رکھا اس دن میرا کپڑا بک گیا۔ لیکن اس دن کے بعد میرے کاروبار میں زوال آنا شروع ہوگیا۔ میں نے کپڑے کا کاروبار کرنا چھوڑ دیا اور آٹے کا کاروبار کرنا شروع کردیا۔ پڑے پڑے میرے آٹے میں خودبخود کیڑے پڑ جاتے خراب ہوجاتا' بہت نقصان ہوجاتا اور آٹا اتنا کڑوا ہوجاتا کہ انسان تو انسان' جنات تو جنات' جانور بھی نہیں کھاتے تھے۔

میں بہت پریشان ہوا' یہ ساری باتیں مجھے اس جادوگر افریقی بابے نے بتائیں' کیا تیرے ساتھ ایسا ہوتا تھا؟ تیرا کپڑا نہیں بکتا تھا؟ تیرا آٹا پڑا پڑا خراب ہوجاتا تھا۔ کسی ایسی جگہ گیا تھا جس نے تجھے رعایت اور ادھار کا کہا تھا؟ میں نے کہا ہاں ایسے ہی ہے۔ انہوں نے کہا بس اس شخص نے تم پر جادو کیا ہے اور اس کا مقصد ہے کہ تو بھکاری بن جائے...... اور تیرے پاس کچھ بھی نہ بچے۔ لہٰذا اگر تو حصار سے نکلنا چاہتا ہے تو میرے پاس آکے کچھ وقت گزار۔ میں تیرے اوپر اپنی روحانی نظر ڈالوں گا اور روحانی توجہ ڈالوں اور روحانی نظر اور روحانی توجہ سے تیرا جادو ختم ہوجائیگا اور اس کے بعد تجھے کچھ ایسا عمل بتاؤں گا جس سے تیری مشکلات ٹلیں گی' تیری پریشانیاں دور ہوں گی' تیرا روزگار بڑھے گا۔ میں تو ہر جگہ سے تنگ آچکا تھا میں نے کہا ٹھیک ہے میں ایسے ہی کروں گا میں اس کے پاس ٹھہر گیا۔ سارا دن اس کی سیوہ خدمت کرتا اس کی خدمت سب سے بڑی یہی تھی کہ صفائی کرنی ہوتی یا آگ کے آلاؤ کے اندر صندل اور عود کی لکڑی کو مسلسل جھونکنا پڑتا تاکہ ہر وقت خوشبو رہے۔ وہ جن صرف افریقی گائے کا گوشت کھاتا اور بہت زیادہ کھاتا ہے اور تازہ خون پیتا ہے۔

چھوٹی سی آیت سے جن کی مشکلات کا خاتمہ

میں اس کیلئے وہ چیزیں دیتا رہا' وہ میری خدمت سے خوش ہوا' جی بھر کر میں نے خدمت کی۔ خوش ہونے کے بعد اس جن نے مجھے سورۃ الضحیٰ کی آیت وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضَىٰ '' بس یہ دیا اور ساتھ یہ کہنے لگا کہ دیکھ اگر تو چاہتا ہے کہ میرے سب قرضے اتر جائیں اور جن لوگوں نے میرے قرضے دینے ہیں وہ بھی دے دیں۔ مالدار بن جاؤں' عزت دار بن جاؤں' بڑا بن جاؤں' باکمال بن جاؤں' زندگی کا ہر رخ میرے لیے مکمل ہوجائے اور ناموافق حالات میرے موافق ہوجائیں تو پھر وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضَىٰ سورۃ الضحیٰ تیسویں پارے کی اس آیت کو سارا دن پڑھ اور مستقل پڑھ' اتنا اتنا پڑھ کہ روزانہ ہزاروں کی تعداد میں وضو بے وضو پڑھ۔ تو میرے پاس خدمت میں رہا اور خدمت کے صلے میں میں نے تیرے جادو کو ختم کیا اور خدمت کے صلے میں میں نے تیرے اوپر کے اثرات کو ختم کیا۔ بہت عرصہ خدمت سے میں خوش ہوں اور خوش ہوکر میں تیرے لیے اس آیت کو جس آیت کو میں نے پانے کیلئے اپنے گرو بہت بڑے جن کی کئی صدیاں خدمت کی' کچھ ماہ کی خدمت سے راضی ہوکر تجھے یہ آیت دے رہا ہوں لہٰذا تو یہ آیت پڑھ۔

مرحوم والدین کیلئے تحفہ

شب جمعہ یا جمعہ کے دن دو رکعت نوافل والدین کی نیت سے ادا کریں۔ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد آیۃ الکرسی پڑھیں اور دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد تین دفعہ سورۂ اخلاص پڑھیں۔ ان نوافل کا ثواب والدین کو بخش دیں۔ جن کے والدین فوت ہوچکے ہوں وہ اس عمل پر عمل کریں۔ انشاء اللہ ان کی آخرت بنے گی' قبر میں سکون ملے گا والدین اولاد کی ایسی نیکی سے خوش ہونگے' چاہے دونوں فوت ہوگئے ہوں یا ایک فوت ہوگیا ہو پورا پورا ثواب ملے گا۔ (ایک بندہ خدا' واہ کینٹ)

میں خاموشی سے اس قاصد خوبصورت جوان جن کی باتیں سن رہا تھا۔ وہ ٹھنڈا سانس لے کر کہنے لگا میں نے آیت کو پڑھنا شروع کردیا پڑھتے پڑھتے............ میں ایسا دیوانہ ہوگیا کہ میں روزانہ ہزاروں کی تعداد میں پڑھ لیتا تھا اور دن رات مجھے اس آیت کے پڑھنے سے مزا آتا تھا۔ افریقی جادوگر بابے جن کی اجازت سے میں نے اپنے گھر والوں کو بھی یہ آیت پڑھنے کو دے دی حتیٰ کہ میرا بچہ بچہ پڑھنا شروع ہوگیا۔ میں نے محسوس کیا میری زندگی کی مشکلات حل ہونے لگیں' میرے مسائل حل ہونے لگے' پریشانیاں حل ہونے لگیں' رزق بڑھنے لگا' عزت بڑھنے لگی' شان و شوکت بڑھنے لگی' وہ لوگ جو میرے دشمن تھے میرے دوست بن گئے۔

پھر اس قاصد جن نے مجھے ایک انوکھی بات کہی کہ میرے بچے اور بچیوں کی شادیاں نہیں ہوتی تھیں وہ ہونا شروع ہوگئیں' وہ آٹا جس میں کیڑے پڑ جاتے تھے وہ ٹھیک ہوگیا۔ میرا کپڑے کا کاروبار چل پڑا' میرا آٹے کا کاروبار چل پڑا۔ اب میں ان کے ہاں کبھی کبھی ملنے جاتا ہوں تو چند ہفتے جاکر ٹھہرتا ہوں مجھے ان جنگل کے غاروں میں جہاں جادوگر جن بیٹھتا ہے بہت مزا اور سکون آتا ہے۔

اس دفعہ گیا تو انہوں نے کہا کہ پاکستان میں ہمارے ایک دوست ہیں علامہ لاہوتی پراسراری ان کو یہ تحفے دے آؤ اور آپ کے بارے میں بہت کچھ بتایا کہ کروڑوں جنات آپ کے دوست ہیں اور آپ کے خیرخواہ ہیں اور آپ کی خدمت میں ہر وقت رہتے ہیں انہوں نے کچھ آپ کے بارے میں ایسی باتیں بتائیں کہ خود مجھے آپ سے ملنے کا اشتیاق ہوگیا اور میں یہ تحائف لے کر آپ کے پاس پہنچا ہوں۔ میں نے اس قاصد جن سے پوچھا کہ افریقی جادوگر جن سے کوئی اور چیز پائی ہو تو بتاؤ۔ مجھ سے کہنے لگے کہ انہوں نے مجھے ایک دفعہ سامنے بٹھا کر ایک نصیحت کی تھی وہ نصیحت میں ضرور بتانا چاہوں گا۔

افریقی جادوگر جن کی نصیحت

میں نے پوچھا ضرور بتائیں۔ کہنے لگے کہ تو ایک بہت بڑا لمبا سفر کرکے میرے پاس آیا ہے اور لمبے سفر میں تو نے بہت مشقتیں اٹھائی ہیں میں چاہتا ہوں کہ تو یہاں سے کچھ حاصل کرکے جائے۔ اور اگر تو چاہتا ہے کہ تجھے زندگی میں کبھی پریشانی نہ ہو' کوئی دکھ نہ ہو' کوئی مشکل تیرے قریب نہ آئے مسائل سدا تیرے حل رہیں' پریشانیاں سدا تجھ سے دور رہیں تو بس یہی آیت جو میں نے تجھے بتائی ہے اسی کو پڑھتا رہ کبھی بھی اس وظیفے کو کسی دوسرے وظیفے میں تبدیل نہ کرنا۔

بعض اوقات ایسا ہوتا ہے کہ ایک وظیفے کو چھوڑ کر دوسرے کو اور دوسرے کو چھوڑ کر تیسرے کی طرف توجہ مائل ہو جاتی ہے کبھی ایسا نہ کرنا بس ایک ہی وظیفے میں توجہ کرنا لہٰذا یہ نصیحت میرے لیے کسی قیمتی ہیرے سے کم نہیں۔ ویسے میں نے ان کی زندگی کو قریب سے دیکھا ہے وہ افریقی جادوگر جن بابا جب اللہ الصمد کا ذکر کرتا ہے ذکر جب اپنی انتہا تک پہنچتا ہے تو اس کے کانوں سے' اس کی آنکھوں سے' اس کی زبان سے' اس کے بولوں سے شعلے نکلتے ہیں اور وہ شعلے اتنا اونچا جاتے ہیں بعض اوقات ساتھ کے درختوں میں آگ لگ جاتی ہے اور ہمیں ان کو بجھانا پڑتا ہے اور اگر غار میں بیٹھا ہو تو غار کے پتھر آگ کی گرمائش سے سرخ ہو جاتے ہیں۔

افریقی جادوگر جن بابے کو لفظ اللہ الصمد سے بہت عشق ہے لیکن انہوں نے مجھے اس کے پڑھنے سے منع کیا ہے اور مجھے صرف اور صرف وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى یہی آیت پڑھنے کو بتایا ہے۔ آج اللہ کا فضل ہے کہ اس آیت کی وجہ سے میری وہ پریشانیاں ٹل گئیں' وہ مشکلات دور ہو گئیں' زندگی کے وہ مسائل حل ہو گئے کہ میں سوچ نہیں سکتا۔ میں نے اس قاصد جن کو کچھ تحائف دیئے افریقی جادوگر جن تک ہدیہ کے بدلے ہدیہ کے طور پر اور چلتے ہوئے ایک پیغام دیا کہ میں کبھی آپ کے پاس آؤں گا۔ جب وہ قاصد جادوگر جن چلا گیا۔

اس آیت کے انسانوں پر کمالات

دوسرے دن میرے پاس ایک صاحب تشریف لائے۔ کہنے لگے ایک وقت ایسا تھا کہ لوگ مجھ سے مانگتے تھے آج وقت یہ ہے کہ میں لوگوں سے مانگتا ہوں' دولت مجھ سے روٹھ گئ' عزت میری پامال ہوگئ' رزق مجھ سے چھن گیا' عزت مجھ سے چھن گئ' راحت اور برکت مجھ سے چھن گئ' زندگی اور راحت ہر چیز مجھ سے دور ہوگئ' پریشانیوں نے گھیر لیا' ذاتی گھر بہت بڑا مجھ سے بک گیا قرضہ اب بھی نہیں اتر رہا۔ کسی نے مجھے سود کے قرضے پر لگا دیا نہ چاہتے ہوئے بھی سود کے قرضے پر چلا گیا...... زندگی نے مجھے پریشان کر دیا اب تو زندگی کی بجائے میں موت کو ترجیح دیتا ہوں ہر قدم پر ناکامیاں' ہر قدم پر مشکلات' ہر قدم پر مسائل میرے ساتھی بن گئے ہیں۔ کیا کروں؟ بہت تھک گیا ہوں بہت مشکلات میں چلا گیا ہوں...... بہت پریشانیوں میں چلا گیا ہوں۔ باتیں کرتے کرتے وہ پھوٹ پھوٹ کر رو پڑا۔ میرے جی میں آیا کہ مجھے قاصد جن نے جو آیت دی تھی کیوں نہ اس کو بتادوں میں نے اس کو کاغذ پر لکھ کر دیا کہ قرآن پاک کے تیسویں پارے کی آیت وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى پڑھا کر اور بہت زیادہ پڑھ توجہ سے دھیان سے مستقل مزاجی سے پڑھ اور چاہے تو اگر فائدہ زیادہ ہو تو ہزاروں لاکھوں کی تعداد میں پڑھ۔ قرآن پاک پڑھنے کا ثواب بھی ملے گا اور تیرے دکھ درد اور پریشانیاں اور مسائل بھی حل ہو جائیں گے اور تیری زندگی راحتوں میں تبدیل ہو جائے گی اور مسائل تجھ سے دور ہو جائیں گے۔ عزت کامیابیاں تیرے قریب آجائیں گی اور میں نے اس سے کہا کہ پڑھنے کے دو مہینے کے بعد مجھے آکر پھر مل۔

دو مہینے میں حالات کی تبدیلی

آپ یقین جانیے کہ جب وہ دو مہینے کے بعد واپس آیا تو اس کی زندگی ایک بہت بڑی ترقی کا راز بن چکی تھی۔ اس نے ایک عجیب قصہ سنایا وہ یہ سنایا کہ اس کے پڑھنے سے میرے ساتھ جو سب سے پہلا واقعہ ہوا وہ یہ ہوا کہ ابھی پڑھتے ہوئے سترہ دن ہوئے تھے اور میں روزانہ ہزاروں کی تعداد میں پڑھ رہا تھا کسی نے میرا دروازہ کھٹکھٹایا کہ آج سے اٹھارہ انیس سال پہلے کا ایک دوست تھا جو بیرون ملک چلا گیا تھا اور لوٹ کر نہیں آیا تھا دیکھتے ہی اس کو پہچان لیا خوشی سے ملا گھر بٹھایا جو گھر میں تھا اسے کھلایا پلایا...... آنے کی وجہ پوچھی...... خیریت سے آئے؟ کہنے لگے کہ آج سے انیس سال پہلے میرے حالات بہت خراب تھے تنگدستی غربت اور فاقوں نے گھیر لیا تھا اور آپ نے میری مدد کی تھی آپ کو یاد تو ہوگا۔

مجھے اس کی بات سے کچھ یاد تو آیا لیکن یہ یاد نہ آیا کہ کتنی رقم تھی اور اس وقت میرے پاس مال و دولت اور پیسے کی ریل پیل اتنی تھی کہ میں لوگوں کی ہزاروں کی مدد کر دیا کرتا تھا لیکن مجھے پتہ نہیں چلتا تھا۔ میں نے کہا ہاں کی تو تھی لیکن مجھے یاد نہیں۔ کہنے لگا تمہیں یاد نہ ہو لیکن دکھی وقت میں تم نے میرا ساتھ دیا تھا۔ آج مجھے اللہ نے مالا مال کر دیا۔ پاؤنڈ ہر وقت لاکھوں کی تعداد میں میرے پاس رہتے ہیں اور انکی مقدار بڑھتی چلی جارہی ہے۔ میں نے ایک دفعہ سوچا میں اتنا جو مالدار ہوا ہوں وہ آپ کی مدد سے ہوا ہوں۔ یہ سوچیں کبھی آتی تھیں کبھی چلی جاتی تھیں۔ یہ بات تو جی میں تھی کہ آپ کے پیسے آپ کو لوٹانے ہیں لیکن زیادہ نہیں تھی۔ ابھی تقریباً ہفتہ ڈیڑھ سے یہ جذبہ کچھ زیادہ بھڑک اٹھا ہے اور میرے اندر بے چینی بڑھتی چلی گئ اور میرے جی میں آیا کیوں نہ میں آپ کو آپ کی رقم لوٹاؤں اور یہ کہتے ہوئے اپنی جیب سے تین لاکھ روپے نکالے اور کہنے لگے یہ وہ رقم ہے جو آپ نے مجھے دی تھی یہ میں آپ کی لوٹانے آیا ہوں لیکن ایک بات اور بھی ہے اگر آپ ایک بات مان لیں تو میں کچھ اپنی طرف سے تحفہ دینے آیا ہوں کیونکہ مجھے اچھا نہیں لگ رہا کہ میں آپ کو آپ کی رقم لوٹاؤں اسے میرے طرف سے سود نہ سمجھئے گا میری طرف سے تحفہ ہے اور تین لاکھ مزید میرے سامنے رکھ دیئے۔

میں اچانک اتنے پیسے دیکھ کر حیران ہوا۔ رقم میرے مطابق اس وقت بہت زیادہ تھی میں نے زندگی میں لاکھوں کروڑوں دیکھے تھے' میں نے ان سے کہا تین لاکھ تو مجھے یاد نہیں آپ کے مطابق میں لے لیتا ہوں لیکن یہ دوسرے تین لاکھ میں نہیں لیتا' اس نے کہا دیکھو آپ کا جذبہ تو منافع لینے کا ہے نہیں' میرا جذبہ منافع دینے کا ہے نہیں۔ میں آپ کو تحفہ دے رہا ہوں' دوست دوست کو تحفہ دیتا ہے اور گفٹ کی نیت کر کے دے رہا ہوں جب اس نے زیادہ اصرار کیا تو میں نے وہ رکھ

ڈینگی وائرس کا مجرب نسخہ

آج کل ہیضہ اور ملیریا یا بخار یا ڈینگی وائرس کا علاج درج کرنا ہو اور امید کرتا ہوں کہ حکماء حضرات یا عوام الناس دوائی بنا کر فی سبیل اللہ دیں گے اور دعائیں لیں گے۔

ملیریا یا بخار' ڈینگی وائرس بخار' منہ کڑوا' سردی لگنا میں از حد مفید و مجرب ہے صرف 4 خوراک میں انشاءاللہ بخار ختم۔

ھوالشافی: چینی پاؤڈر ڈیڑھ پاؤ' شیر مدار ایک تولہ کو متواتر 3 گھنٹے خوب زوردار ہاتھوں سے کھرل کریں' دوا تیار ہے۔ معمولی سمجھ کر نظر انداز ہرگز نہ کریں۔ 5 رتی صبح و شام ہمراہ دودھ نیم گرم یا چائے یا قہوہ۔

قہوہ: اجوائن دیسی پانچ ماشہ' گلو خشک پانچ ماشہ سے دیں یا پھر آب تازہ سے دیں از مفید مجرب ہے۔ بڑوں کو ایک ماشہ تک دے سکتے ہیں۔ **(حکیم محمد سلیم' دنیا پور)**

ایسے خواتین و مرد حضرات نوجوان لڑکے اور لڑکیاں جو چہرے کو دلکش بنانے کیلئے لاکھوں کروڑوں روپے خرچ کر چکے ہوں' چہرہ کی جلد خراب ہوگئ ہو' چہرے پر داغ، دھبے، چھائیاں، جھریاں اور چہرہ بے رونق ہوگیا ہو۔ ایسے مایوس لڑکے اور لڑکیوں کیلئے ادارہ عبقری نے قدرت کی پیدا کردہ خالص ترین نبوی جڑی بوٹیوں کی آمیزش سے بنی ہوئی

طب نبوی حسن و جمال کریم

تیار کی ہے جو سالہا سال کے تجربات کا نچوڑ ہے اس کا مستقل استعمال آپ کے چہرے کو قدرتی حسن اور دلکشی کے ساتھ ساتھ آپ کے چہرے کے تمام امراض کو دور کر کے آپ کے چہرے کو تر و تازہ دلکش اور روشن بناتی ہے۔ اور آپ کا چہرہ گلاب کی پنکھڑیوں کی طرح کھل اٹھتا ہے۔

(قیمت: 300 روپے علاوہ ڈاک خرچ)

لیا اور مزید اس نے اپنا نمبر دے دیا کہ گھر کے حالات بتارہے ہیں کہ آپ گھر پرتوجہ نہیں دے رہے اوراگرکوئی اور کام ہوتو مجھے بتایئے میں صرف پانچ دن کیلئے اپنے ملک میں آیا ہوں پھر واپس انگلینڈ چلاجاؤں گا۔ وہ شخص رورہا تھا اس سے پہلے اس کے آنسوغم کے تھے‘ دکھ کے تھے اب وہ خوشی کے آنسو تھے اور مجھے کہنے لگا وہ چھ لاکھ سے میں نے پھر سے اپنا کاروبارشروع کیا۔ اس کے بقول میرے پیسوں میں برکت تھی یا نہیں تھی......؟؟؟ مجھے کچھ خبرنہیں۔ مجھے تو اس کے پیسوں میں برکت نظرآئی۔ مجھے کہنے لگا کہ آپ نے مجھے یہ آیت بتائی کتنا بڑاتحفہ ہے کیا میں کسی اورکو بتاسکتا ہوں بہت سے دکھی لوگ ایسے ہیں جومیرے سامنے آتے ہیں آپ یقین جانیے میں اس کی باتیں سن رہا تھا اور ہیبت ناک افریقی جادوگرجس کے ساتھ میں نے دعوت کھائی تھی اس کے قاصد کے ہدیئے‘ اس کے قاصد کی کہانی اوراس کے قاصد کا وہ سارا عمل جومجھے دے کرگیا تھا مجھے یاد آرہا تھا اورمیں سوچنے لگا اتنا طاقتورعمل اتنا فوری اثرعمل کہ ابھی اس نے صرف چند ماہ ہی اس کو پڑھا کہ یہ نتائج نکلے میں نے اس سے کہا ہاں آپ کو اجازت ہے آپ جس کودینا چاہیں دے دیں۔

مزید حیرت انگیز کمالات وبرکات

وہ صاحب چلے گئے میرے پاس دو ماہ کے بعد یا سوادو ماہ کے بعد پھرآئے اور پھرآئے تو اس دفعہ اس سے کہیں زیادہ خوش تھے۔ میں نے پوچھا کیا بات ہے؟ کہنے لگے میں نے جس جس کو بتایا اللہ پاک نے اس کیلئے رحمت کے‘ برکت کے‘ شفاء کے‘ عطا کے دروازے کھول دیئے‘ اس کی زندگی میں رزق میں برکت‘ اس کی زندگی میں راحت ہوئی اس کے رزق میں راحت ہوئی‘ اسے شفاء ملی‘ اسے عطاملی۔ خاص طور پر جن لوگوں کی مالی مشکلات‘ مالی پریشانیاں‘ رزق کی مشکلات‘ رزق کی پریشانیاں تھیں ایسی دورہوئیں کہ وہ خود حیران تھے۔ میں نے کہا ہاں......! آپ پہلے شخص تھے جن کو میں نے یہ عمل دیا تھا اورآپ کے بعد یہ عمل میں نے کئی لوگوں کودیا جس جس کو دیا اس نے دن رات ایک کردیا اللہ پاک نے اس کیلئے غیبی رزق کے دروازے اور غیبی رزق کے خزانے کھول دیئے شفاء کے دروازے‘ رزق کے دروازے‘ برکت کے دروازے‘ عطا کے دروازے‘ وسعت کے دروازے ایسے کھولے کہ وہ خود حیران ہوئے۔

قارئین! اس قاصد جن کا عمل میں آپ سب کوتحفہ دیتا ہوں میری طرف سے اس کی سب کو اجازت ہے اور یہ بھی ساتھ اجازت ہے کہ آپ کسی اور کوبھی دے سکتے ہیں بس بات خلوص کی ہے اور سچی طلب اور تڑپ کی ہے۔ کہ جتنا خلوص للّٰہیت سے اور جتنا سچی تڑپ سے پڑھے گا اتنا پائے گا۔ میرے پاس ایک نہیں‘ دونہیں‘ دس نہیں‘ بیس نہیں‘ سونہیں بے شمار داستانیں ایسی ہیں جولوگ اپنی زندگی کی بازی ہارچکے ہیں‘ جن کی بیٹیوں کے سرمیں چاندی آگئی تھی‘ ہاتھ پیلےنہیں ہورہے تھے کہ کہاں سے لے آئیں۔ رزق نے تنگی کی انتہا کردی تھی‘ دنیا کا سارا نظام ان کا مخالف بن گیا تھا‘ بے شمار مسائل ان کے کھڑے ہوگئے تھے جب بھی انہوں نے وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى کا عمل پڑھا رحمت کے دروازے کھل گئے‘ برکت کے دروازے کھل گے‘ عطاؤں کے دروازے کھل گئے غیبی نظام ان کے موافق ہوگیا۔

بوڑھی طوائف کی دردبھری داستان

میرے پاس ایک طوائف آئی بوڑھی طوائف تھی‘ ساری زندگی گناہوں میں گزاری‘ میرا تجربہ ہے کہ بوڑھی طوائف اور بوڑھا پہلوان بہت کسمپرسی کی زندگی گزارتا ہے۔ پہلوان کا جسم بھاری ہوچکا ہوتا ہے اس کوکوئی سہارانہیں دے سکتا اور ساری زندگی کی چوٹیں بڑھاپے میں ظاہرہوتی ہیں اورطوائف کا حسن اور جوانی سب لٹ چکا ہوتا ہے اب وہ زندگی اور معاشرے میں بوجھ ہوتی ہے۔ مجھ سے رورو کر اپنی داستان بیان کررہی تھی کہ وہ لوگ جو مجھے دیکھنے کوترستے تھے...... میری مسکراہٹ پرسینکڑوں نچھاورکردیتے تھے‘ آج نظرنہیں آتے‘ آج میرے آنسوؤں پران کوترس نہیں آتا۔ مجھے ایک بزرگ کی بات یاد ہے جب میری عمرانیس سال تھی مجھ سے کہا بیٹا اس پیشے کوچھوڑ دے لاکھوں آئیں گے بچے گا کچھ نہیں۔ اس وقت جوانی کے نشے میں میں نے ان کی باتوں پرتوجہ نہ دی‘ لیکن آج بڑھاپے کی غربت اور زوال نے مجھے وہ باتیں یاد دلادیں۔ لیکن وہ وقت میں کہاں سے کھینچ کر لے آؤں وہ وقت میں کھوبیٹھی‘ زندگی کے وہ لمحات میں کھوبیٹھی۔ میں کہاں سے وقت لے آؤں۔ لہٰذا میں تھک چکی ہوں‘ میں نے پوچھا آپ قرآن پڑھ سکتی ہیں کہا میں نہیں پڑھ سکتی‘ میں نے کہا اگر میں آپ کوکوئی لفظ یاد کرانا چاہوں تو یادکرلیں گی۔ کہنی لگی بڑھاپا ہے اب کوئی چیزیادنہیں ہوتی۔ میں نے کہا اس کے بغیر گزارانہیں آپ کو کچھ نہ کچھ کرنا پڑے گا میں خودآپ کیلئے کروں گا آپ کی امداد بھی کروں گا لیکن ایک سبق میرا یاد رکھیے گا ساری دنیا نے آپ کو دیا لیکن آپ کی کوئی ضرورت پوری نہ ہوئی...... ساری دنیا آپ کودینے پرآجائے لیکن اللہ کے خزانوں میں سے آپ کو نہ ملے آپ کوکوئی دے نہیں سکتا۔ میں نے یہ آیت انہیں لکھ کردے دی۔ چند بار دہرائی ٹوٹی پھوٹی ان کی زبان پرآگئی۔ میں نے کہا یہ آیت آپ یادکرلیں اوراس کوسارا دن پڑھنا شروع کردیں اور مسلسل پڑھتی رہیں اتنا پڑھیں کہ اللہ کوترس آجائے۔ روکر مجھ سے کہنی لگی مجھ بدکار کی دعائیں بھی قبول ہوتی ہیں؟ تو میں نے اس سے کہا اللہ کے سارے صفاتی ناموں میں جونام کریم ہے ایسا نام ہے جوسب کی سنتا ہے...... سب کودیتا ہے اور جب کریم دینے پرآتا ہے اوراس کی موج رحمت متوجہ ہوتی ہے پھر بدکار اور نیک کونہیں دیکھتا پھر دے دیتا ہے۔ میں نے اسے تسلی دی اور کہا کہ یہ ضرور کریں۔ بوڑھی طوائف اپنے دوپٹے کے دامن سے اپنے آنسو صاف کررہی تھی اوراس کے آنسوٹپ ٹپ گررہے تھے کہ کئی کئی دن میرے پاس کھانے کونہیں ہوتا‘ میرے کپڑے کوئی نہیں دھوتا۔ وہ کیا دن تھے کہ میں دن میں تین پوشاکیں تبدیل کرتی تھی‘ سولہ سولہ جوڑے میری جوتیوں کے ہوتے تھے‘ ساٹھ ستر سوٹ میرے پہننے کے ہوتے تھے‘ دوخادمائیں تھیں‘ ہروقت مال چیزوں کی ریل پیل ہوتی تھی‘ مال چیزیں ایسی ہوتی تھیں کہ پڑی پڑی خراب ہوجاتیں‘ اب توباسی بھی نہیں ملتی‘ میں نے انہیں تسلی دی کہ کوئی حرج نہیں پریشان نہ ہوں‘ بس یہ آیت پڑھیں اورکوشش کریں کہ کسی طرح یادکرلیں۔ کہنی لگی میں نے شروع میں ایک چھوٹا سا قاعدہ پڑھا تھا پھرزندگی کے رعنائیوں میں کھوگئی اب وہ بچپن کا پڑھا ہوا قاعدہ کے کچھ لفظ مجھے یاد آرہے ہیں۔ اس کوتسلیاں دے کرمیں نے روانہ کیا۔

آنکھ شفاء ...... موسمی وبائی اور تمام آنکھوں کے امراض کیلئے

آشوب چشم‘ موتیابند‘ دھندلاپن‘ سوزش چشم‘ ضعف چشم‘ آنکھیں دردکرتی ہوں‘ صبح کے وقت آنکھیں کیچڑ سے جڑ جاتی ہوں یا بوجھل ہوتی ہوں‘ آنکھوں کے سامنے پتنگے سے اڑتے ہوں‘ آنکھوں میں دھندلا‘ غبار یا جالا ہو‘ آنکھوں میں خارش ہو‘ نظر دن بدن کمزورہوتی جارہی ہو‘ آنکھوں کی جلن‘ ان تمام امراض کودورکرتا ہے۔ نظرکوتقویت دیتا ہے‘ مسلسل استعمال کرنے والوں کو عینک سے چھٹکارا ملتا ہے۔ اس میں خاص بات یہ ہے کہ یہ آنکھوں کوچبھتانہیں۔ **ترکیب استعمال:** دن میں دو سے پانچ بار ایک ایک قطرہ آنکھوں میں ڈالیں۔ **قیمت:-/70 روپے علاوہ ڈاک خرچ**

کچھ دن بعد مجھے وہ طوائف بھول گئی' کچھ ہی عرصے کے بعد ایک خاتون کو دیکھا اس کے ساتھ دو خواتین اور بھی تھیں میرے سامنے آکر بیٹھ گئی مجھے کہنی لگی آپ نے مجھے پہچانا نہیں میں نے کہا محسوس تو ہو رہا ہے کہ پہلے ملاقات ہوئی ہے' اس نے اپنا نام بتایا تو میں نے پہچان لیا یہ تو وہی طوائف ہے۔

بوڑھی طوائف کی حالت بدل گئی

لیکن اس وقت اس کی حالت بہت خستہ تھی اب تو بہت اچھی حالت ہے اس کی آنکھوں میں چمک تھی' اس کے بوڑھے چہرے پر رعنائی تھی' اس کے لباس میں تبدیلی تھی' اس کی آواز میں اعتماد تھا' اس کی زندگی کے اندر ایک عجیب کشش تھی۔ میں نے اس سے پوچھا کیا ہوا؟ کہنی لگی آپ سے وہ کاغذ کی چٹ لے کر گئی جس پر قرآن کی آیت لکھی تھی میں نے جا کر اسے اپنے سرہانے رکھ دیا کہ میں نے زندگی میں کبھی نماز نہیں پڑھی' کبھی قرآن نہیں پڑھا دو تین دن میں نے نہ پڑھا' تین دن کے بعد آپ خواب میں آئے اور آپ نے سختی سے کہا پڑھو پڑھنا آئے گا۔خواب کے بعد میں نے چٹ اٹھائی اور ٹوٹا پھوٹا پڑھنے کی کوشش کی لیکن نہ پڑھ سکی۔

قریب ہی ہمارے محلے میں ایک خاتون رہتی ہیں جو قرآن پڑھنا جانتی ہیں میں ان کے پاس چلی گئی میں نے کہا میں ایسے ایسے ایک درویش کی خدمت میں گئی تھی انہوں نے یہ پڑھنے کو بتایا تھا اگر مجھے یاد کرا دو۔ اس نے بہت خوش دلی سے مجھے وہ یاد کرایا۔ پانچ چھ دن لگے وہ لفظ میری زبان پر چڑھ گئے۔ میں نے اسے پڑھنا شروع کر دیا۔ کام تو تھا ہی نہیں سارا دن پڑھتے پڑھتے بعض اوقات حلق خشک ہو جاتا پھر چھوڑ جاتی' لیٹ جاتی' پھر اٹھ جاتی۔ زیادہ نہیں پڑھ سکی لیکن پڑھا ہے میں نے۔ اپنی حیثیت سے زیادہ پڑھا اور پڑھتے پڑھتے مجھے نیند میں اچھے خواب آنا شروع ہو گئے ایسے خواب میں نے کبھی نہیں دیکھے۔ کیونکہ میری زندگی کے دن رات ایسے گزرے کہ میں نے دن کے خواب بھی برے دیکھے' رات کے خواب بھی برے دیکھے۔ میں نے دن کے نقشے بھی برے دیکھے اور رات کے نقشے بھی برے دیکھے' میں نے دن میں بھی جسم کی لذتیں دیکھیں اور رات کو بھی وہی دیکھا۔ اب میرے خواب بڑھنا شروع ہو گئے۔ اور لوگوں کے دلوں میں نا معلوم کیا ہوتا تھا کہ کوئی مجھے کیا پکا کر دے جاتا کوئی کیا پکا کر دے جاتا۔ ہمارے ساتھ ہی ایک خاتون ہے' مالدار ہے' جوان ہے' طوائف ہے۔ اس نے مجھے ایک اچھا سا سوٹ سلوا کر دیا۔ کہنی لگی میرے کپڑے بھی ڈھلتے ہیں آپ کے بھی ڈھل جائیں گے۔ ایک اور ہمارے پڑوسی ہیں ان کا بیٹا کہنے لگا میں آپ کی صفائی کر جاؤں گا آبدیدہ ہو گئی کہ غیب سے میرے کام ہونا شروع ہو گئے ہیں...... پیٹ بھر کر کھاتی ہوں...... میری ٹھنڈی سانس نکل گئی میں نے کہا اس شکر گزاری کے جذبے میں سابقہ زندگی سے توبہ کر لو اور کہہ دو کہ اے اللہ! اب میں تجھ سے دوستی کرتی ہوں' مجھ سے کہنی لگی کہ اللہ مجھے معاف کر دے گا؟ میں نے کہا سو فیصد۔ بس یہ پڑھنا شروع کر اور نماز پڑھ۔ اور اسی خاتون سے نماز سیکھ لے۔

قارئین! آج وہی طوائف تہجد گزار ہے اللہ کے سامنے رونے والی مانگنے والی ہے...... وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى کا عمل بہت عجیب عمل ہے۔

لاہور کا شاہی قلعہ اور بونے جنات کی شادی

اس سے پہلے میں نے آپ کو یَاقَهَّارُ کا عمل بتایا تھا اس پر ایک واقعہ سناتا ہوں۔ میں ایک باکمال درویش کے ساتھ لاہور کے شاہی قلعے میں سب سے پہلے آج سے تقریباً بہت سال پہلے جس کو سالہا سال کہوں گا' گیا۔ لاہور کے شاہی قلعہ کے تہہ خانوں میں ایک مخلوق رہتی ہے جس کی کسی کو خبر نہیں...... اس مخلوق کی تعداد لاکھوں کروڑوں ہے...... ہزاروں نہیں' سینکڑوں نہیں۔ وہ صدیوں سے وہاں آباد ہے۔ وہ مخلوق وہاں کے بونے ہیں۔ وہ جنات ہیں جو کہ بونوں کی شکل میں وہاں رہتے ہیں۔ سب سے پہلے تو میں اس باکمال درویش کے ساتھ گیا لیکن ایک واقعہ کچھ یوں ہوا کہ ایک رات میں لیٹا ہوا تھا تو اچانک مخصوص آواز جس سے مجھے اپنے دوست جنات کے آنے کا پتہ چلتا ہے وہ چیل کی آواز۔ چیل کی آواز میرے کانوں میں آئی تو میں نے دیکھا صحابی بابا' حاجی صاحب ان کا بیٹا عبدالسلام اور ایک باورچی جن اور اس کے علاوہ بہت سے جنات مجھ سے کہنے لگے آپ کو لینے آئے ہیں۔ میں نے پوچھا خیریت تو ہے؟ کہنے لگے اس سے پہلے اطلاع نہیں کر سکے۔ شاہی قلعے کے تہہ خانوں کے جنات کی بہت بڑی شادی ہے اور ہمیں خاص طور پر مدعو کیا گیا ہے اور ان کا تقاضا ہے کہ وہ آپ کو ساتھ ضرور لائیں۔ میں فوراً تیار ہو گیا گدھ نما سواری پر ہم سب بیٹھے چند لمحوں میں اس نے ہمیں لاہور کے شاہی قلعے کے دیوان عام پر جہاں بادشاہوں کا دیوان عام تھا۔ وہاں سواری اتری......ہم اترے۔ میں حیران ہو گیا میری نظر آج تک ادھر گئی ہی نہیں' یہ تو مجھے خبر تھی کہ شاہی قلعہ میں بہت زیادہ جنات رہتے ہیں ان سے ملاقاتیں بھی بہت زیادہ ہوتی تھیں میرا ان کے تہہ خانوں میں آنا جانا بہت پرانا ہے۔ ضمناً بتاتا چلوں کہ لاہور کے شاہی قلعے کے تہہ خانے میں تین درویشوں کی تربت ہے ان میں ایک درویش تو بہت صاحب کمال ہیں۔ جہاں میں اکثر مراقبہ کرتا ہوں اور بعض اوقات اگر میرے ساتھ کوئی ہوتا ہے تو ان کو باہر بھیج کر وہ صاحب کمال درویش میرے سامنے اصلی وجود میں آکر بیٹھتے ہیں۔ معانقہ کرتے ہیں مصافحہ کرتے ہیں دل سے دل' سینے سے سینہ لگاتے ہیں۔ بہت کچھ عطا کرتے ہیں یہ تکوینی دنیا کے راز ہیں' کائنات کے پوشیدہ راز ہیں جو شاید میں آپ تک نہ پہنچا سکوں۔

بونے جنات کا شاہی قلعے میں ہمارا استقبال

میں جب دیوان پر اترا تو ہر طرف جنات ہی جنات تھے لیکن وہ جنات بونوں کی شکل میں تھے چھوٹے چھوٹے قد کے۔ تین فٹ سے اونچا کوئی نہیں تھا اندازے سے بیان کر رہا ہوں۔ لاکھوں کے قریب تھے سب نے بہت اچھا لباس پہنا ہوا تھا۔ سب استقبال کیلئے کھڑے تھے۔ ان میں اکثریت مجھے نہیں جانتی تھی' صحابی بابا اور حاجی صاحب کو بہت زیادہ جانتے تھے۔ لیکن ان کے سردار اور بڑے مجھے جانتے تھے۔ ان کی شادی کی تقریب تھی دراصل وہ شادی شاہی قلعے کے جنات کے جو داروغہ تھے ان کی بیٹی کی شادی تھی۔ میں شامل ہوا ان کا اصرار تھا کہ نکاح میں پڑھاؤں لیکن صحابی بابا کے ہوتے ہوئے مجھے ہوا کہ میں ایسا نہ کروں۔ میں نے صحابی بابا سے عرض کیا کہ آپ نکاح پڑھائیں۔ صحابی بابا نے نکاح پڑھایا۔ کیا خطبہ مسنونہ پڑھا کہ مجھے حضور ﷺ کا سچا دور یاد آ گیا۔ اللہ کے نبی ﷺ کے وہ صحابی جن ہیں جنہوں نے نبی ﷺ سے خود قرآن سنا۔ اللہ کے نبی

کراماتی تیل کی کرامات

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کا رسالہ ماشاء اللہ بہت اچھا ہے اور پڑھ کر کافی معلومات حاصل ہوتی ہیں' میں نے آپ کی چند ایک ادویات استعمال کی ہیں جن کے بے پناہ فوائد حاصل ہوئے ہیں۔ میرے دانتوں کے بے پناہ مسائل تھے میں نے سچا منجن کچھ عرصہ استعمال کیا تو میرے مسوڑھوں سے خون آتا تھا جو بند ہو گیا اور دانت موتیوں کے جیسے ہو گئے ہیں۔ آپ کا کراماتی تیل میں اور میری بیوی استعمال کر رہے ہیں اور اس تیل سے ہم دونوں میاں بیوی کو کافی افاقہ ہے۔ میری بیوی اور میرے گھٹنوں کے جوڑوں میں بڑی شدید تکلیف تھی جس کی وجہ سے ہم بڑے پریشان تھے اب اس کے استعمال کے 70% افاقہ ہے اور کراماتی تیل اب بھی استعمال کر رہے ہیں۔ **(محمود ناصر، راولپنڈی)**

صلی اللہ علیہ وسلم کو خود دیکھا۔ خطبہ کے بعد ایجاب وقبول ہوا۔ صحابی بابا کا حکم ہوا میں نے دعا کروائی۔ دعا کروانے کے بعد ان کی طرف سے اصرار تھا کہ میں کچھ ان کو نصیحت کروں۔

میں نے ان سے عرض کیا کہ آج میں مصروف ہوں اچانک مجھے لائے ہیں...... پھر کبھی میں آؤں گا اور آپ سے کچھ باتیں کروں گا اس سے پہلے شاہی قلعے کے داروغہ جن، جن کی بیٹی کی شادی تھی۔ لاکھوں جنات میں انہوں نے میرا تفصیلی تعارف کروایا کہ کس طرح بڑے بڑے جنات کے ہاں میری محبت ہے......عزت افزائی ہے اور کس طرح ان کے ہاں میرا جانا ہوتا ہے ان کے جنازے پڑھاتا ہوں۔ ان کے نکاحوں میں میں شامل ہوتا ہوں، ان خوشیوں، دکھوں میں میرا آنا جانا ہے اب ان سب کا اصرار تھا کہ میں ان سے کچھ وعظ ونصیحت کروں لیکن میرا ایک ہی تقاضا تھا کہ میں آپ سے بعد میں بات کروں گا۔

بونے جنات کا دسترخوان

دعا کے بعد کھانے کیلئے دسترخوان لگے۔ کھانے کیا تھے۔ بس جنت کے مناظر یاد آئے۔ ایسے ایسے پرندے بھون کر رکھے گئے تھے جن کے نام کبھی سنے نہیں تھے۔ لیکن صحابی بابا نے ان کی تصدیق کی کہ یہ حلال ہیں۔ بھوننے کا انداز عجیب تھا، سونے اور چاندی کی طشتریاں تھیں، مخمل کے دسترخوان بچھے ہوئے تھے جنات غلام کھلانے والے بھی بونے...... کھانے والے بھی بونے......ان سب جنات میں صرف میں ہی واحد انسان تھا جو اس شادی کی تقریب میں شامل تھا۔ ہر طرف کھانے کی ریل پیل تھی میں نے کھانے کی ڈشیں گنیں تیئس ڈشیں تھیں۔

تیئس قسم کے کھانے تھے ہر کھانا مختلف اس کھانے میں کچا گوشت بہت زیادہ رکھا ہوا تھا۔ گائے کا بھی، بھینس کا بھی، اونٹ کا بھی، بکری کا بھی۔ اس کی مثال میں آپ کو ایسے دوں گا جیسے گوشت پکاتے ہیں لیکن ہر گوشت کی مختلف ڈشیں ہوتی ہیں ہر جن کی اپنی ایک طبیعت ہے وہ گائے کا گوشت کھائے کچا، خون بھر کے رکھا ہوا تھا مختلف طشتریوں میں ذبح کرتے ہوئے ان کا جو خون نکلتا ہے اس کے علاوہ وہ کھانے بھی تھے جو ہم انسان کھاتے ہیں لیکن ہر کھانا اپنی ایک انفرادی منفرد لذت کے ساتھ......کھانا کھایا اس کے بعد زعفران کا قہوہ پلایا گیا جو صرف اور صرف کوہ قاف سے پتے لائے جاتے ہیں ان پتوں کو زعفران سے پکایا جاتا ہے سونے اور چاندی کے زنجان میں وہ قہوہ پلایا گیا۔ قہوہ کیا تھا کہ سب کھانے کو ایک منٹ میں ہضم کر دیا محسوس ہوا کہ ابھی اور بھوک لگ گئی ہے۔

ہم آپ کے تاثرات کے منتظر ہیں

سارے عالم کو محبت ورواداری اور امن وسلامتی کی مہکتی خوشبوؤں سے معطر کرنے والے عبقری کو قارئین نے کیسا پایا؟ عبقری نے ان کو کیا دیا؟ قارئین آپ زندگی کے جس شعبے سے بھی چاہے وہ سیاسی ’سرکاری‘ پرائیویٹ یا کسی تجارتی شعبہ سے ہوں، عبقری کے سلسلے میں اپنے قیمتی تاثرات ہمیں ضرور لکھیں۔ ہم آپ کے تاثرات کے منتظر ہیں۔ (ادارہ)

شاہی قلعے کے اندر طلسماتی محل کی سیر

چلتے ہوئے شاہی قلعے کے داروغہ جن نے مجھے ایک پتھر دیا جو میرے پاس ابھی تک موجود ہے اور آگے لے جا کر ایک دیوار کی طرف اشارہ کرکے بتانے لگے یہ پتھر دراصل اس دیوار کی چابی ہے اس دیوار کے پیچھے ایک اور شاہی محل ہے جو شاہی قلعے کا اصل طلسماتی محل ہے اور وہ طلسماتی محل کیا ہے......انہوں نے پتھر کو دیوار سے لگایا دیوار درمیان سے ہٹی اور ایسے ہٹی جیسے دروازہ ہٹتا ہے اور ہٹتے ہی وہاں ایک راستہ بنا......شاہی قلعے کا داروغہ جن آگے بڑھا......میں اپنے احباب حاجی صاحب اور صحابی بابا اور دوسروں کے ساتھ آگے بڑھا محسوس ایسے ہوتا تھا ہر چیز ابھی تازہ تازہ بنائی گئی ہے نہ بوسیدگی نہ ویرانی، وہاں کی دنیا اور تھی۔ آپ مجھے دیوانہ سمجھیں گے آپ میری باتوں کو داستانیں اور کہانیاں سمجھیں گے لیکن یاد رکھیے گا! طلسمات کی دنیا اور ہوتی ہے جو ہر انسان کی سمجھ میں نہیں آتی۔

وہ پتھر کیا تھا؟ کوئی انوکھی سی چابی تھی، شاہی قلعے کے داروغہ جنات نے بس یوں پتھر لگایا اور یوں دیوار ایک طرف ہٹی اور ایک انوکھا سا خوبصورت دروازہ نکلا بہت خوبصورت شاہی دروازہ تھا، جس میں لعل جواہرات اور ہیرے جڑے ہوئے تھے اور دروازہ ایسا خوبصورت معلوم ہوتا تھا کہ اسے ابھی ابھی تازہ لگایا ہے حالانکہ وہ صدیوں پرانا تھا اندر ایک راستہ تھا جہاں چھوٹے چھوٹے بونے جنات مسلسل انتظام واہتمام میں لگے ہوئے تھے اور ایسے محسوس ہوتا تھا جیسے انہیں پہلے سے اطلاع ہے کہ ہم نے اس کے وزٹ کیلئے آنا ہے۔ آگے داروغہ تھا اور اس کے پیچھے میں تھا اور پیچھے صحابی بابا اور دوسرے حضرات تھے جب ہم اندر گئے تو اندر ایک اور نیا محل نظر آیا جو شاید ہمارے گمان اور وجود سے بھی بالاتر تھا۔ میں بہت حیران ہوا۔

طلسماتی محل کے اندر عجیب چہل پہل

ہر بونا اپنی انفرادی توجہ اور اہتمام میں لگا ہوا تھا...... انتظامات خوب تھے ......ایک سجا ہوا محل تھا، خوبصورت قالین، زرق برق لباس، زندگی کی ایک عجیب چہل پہل تھی، زندگی کی ایک عجیب گہما گہمی تھی، جگہ جگہ خوبصورت فوارے، خوبصورت دسترخوان بچھے ہوئے تھے۔ کمروں میں مخمل کے بستر لگے ہوئے تھے اور مخمل کے لباس لگے ہوئے تھے...... خوبصورت پردے تھے ......میں اس محل کا نقشہ کیسے کھینچوں...... اس کی خوبصورتی کو کیسے بیان کروں...... وہ ایک محل نہیں تھا طلسماتی دنیا کا انوکھا راز تھا۔ مجھے شاہی قلعے کے داروغے نے ایک ایک جگہ دکھائی ایک جگہ ایسی دکھائی کہ وہاں قدم رکھتے ہی ایک اور دروازہ کھلا اور اس دروازے کے اندر ایک اور چھوٹا سا محل نظر آیا جسے دیکھ کر عقل انسانی اور حیران رہ گئی چونکہ سفید پتھر کا بنا ہوا تھا۔

سفید پتھر کا سفید محل......جس میں ہر چیز سفید تھی، سفید پردے، سفید دیواریں، سفید بستر، سفید قالین، ایک عجیب چکاچوند اور چونکا دینے والا کائنات کا ایک عجیب عجوبہ تھا میں حیران اور محوحیرت تھا، داروغہ مجھے مسلسل ایک ایک چیز دکھا رہا تھا، ایک جگہ سفید شیلف پر سفید چاندی کی بنی ہوئی کچھ کتابیں تھیں جن کے اوپر سفید انداز میں کائنات کی کچھ عجیب تعریف لکھی ہوئی تھی میں بہت حیران ہوا یہ کیا کائنات ہے میں نے ان سے بہت سوالات کیے۔ ایک جگہ پتھر کی تختیوں پر مجھے کتابیں دکھائیں اور کتابوں پر تحریر لکھی تھی۔

سفید پتھر کی تختیاں اور تحریریں

اسی دوران انہوں نے مجھے کچھ سفید پتھر کی ایسی تختیاں دکھائیں جس پر کچھ تحریریں لکھی ہوئی تھیں۔ شاہی قلعہ کے داروغہ نے وہ تحریریں اٹھا کر میرے سامنے کیں، مجھے اس زبان کی سمجھ نہ آئی، میں ان تختیوں کو دیکھتا گیا، چند تختیوں کے بعد ایک تختی کے اوپر کچھ تحریریں لکھی ہوئی تھیں جس کا ترجمہ تھا یہ محل جنات نے ہی بنایا تھا اور جنات ہی اس میں رہیں گے اور جنات ہی اس میں رہتے ہیں.... یہاں کوئی انسان داخل نہیں ہوسکے گا...... ہاں صرف وہی انسان داخل ہوگا جسے جنات ازلی دوست اور ازلی بزرگ مانتے ہوں گے۔ لیکن ہم اس انسان کو ایک نصیحت کریں گے کہ ہمارے یہاں کے نظام میں دخل نہ دے اور اگر وہ دخل دینا بھی چاہتا ہے تو اگلی تختی پر ہدایات پڑھے۔ داروغہ جنات نے اگلی تختی اٹھائی جس پر لکھا ہوا تھا اے وہ انسان! جو نہایت خوش بخت اور خوش قسمت ہے۔ جو اس طلسماتی محل میں آیا ہے ہم آپ کو خوش آمدید کہتے ہیں آپ واحد آدم زاد ہیں جو اس طلسماتی مکان میں آئے ہیں، ہمیں علم ہے آپ ان مقدس اور عظیم

جنات کے گا۔

دوست ہی

ہوسکتے ہیں جو صدیوں سے آپ کا انتظار ہورہا تھا ہم آپ کو ایک بار پھر خوش آمدید کہتے ہیں آپ کا آنا مبارک ہو آپ کے آنے سے ہمیں بہت خوشی ہوئی آپ کیلئے ایک ہدایت ہے جس کیلئے آپ کو اگلی تختی اٹھانی ہوگی۔ داروغہ شاہی قلعہ نے تیسری تختی اٹھائی جس پر لکھا ہوا تھا پانچ نصیحتیں ہم آپ کو کرتے ہیں...... ان پانچ نصیحتوں کو آپ مان جائیں تو آپ کی نسلیں اور آپ خوشگوار ہواؤں کو لیں گے بہترین خوشبو سدا اردگرد رہے گی' رزق آپ پر چھاؤں کرے گا' برکتیں نچھاور رہیں گی' خوشیاں موجزن رہیں گی' سبز لباس سدا آپ کے تن پر رہے گا' سنہری تاج آپ کے سر کو ہمیشہ چھوتا رہے گا' آپ کے سر پر ہمیشہ بادل رہیں گے جو ہلکی پھوار میں آپ پر نورانیت اور روحانیت برساتے رہیں گے آئیے! ہم آپ کو وہ پانچ چیزیں دیتے ہیں اس کیلئے آپ کو اگلی تختی دیکھنی ہوگی۔ داروغہ جنات نے اگلی تختی اٹھائی اس پر لکھا تھا کیسا خوش قسمت انسان ہے جس کا صدیوں سے انتظار تھا اور صدیوں سے یہ پانچ چیزیں ہم اس کیلئے تیار کرکے بیٹھے ہوئے ہیں...... آپ اس کے اہل تھے تو ہم نے آپ کو یہ پانچ چیزیں دینے کا فیصلہ کیا ہے آپ اپنی پیشانی پر ایک نور کی تجلی دیکھ رہے ہیں جو شاید آپ کو نظر نہ آئے لیکن جس نے دل کی آنکھیں روشن کرلی ہیں وہ آپ کے ماتھے پر نور کی تجلی ضرور دیکھے گا اور جس نے دل کی آنکھیں روشن کرلی ہیں وہ آپ کی تاریکی کو ہمیشہ روشن دیکھے گا وہ اس طرح کہ جہاں آپ لیٹے ہوں گے وہاں بظاہر اندھیرا لیکن دل کی روشنی والا وہاں نور ہی نور دیکھے گا اے وہ خوش بخت انسان! جس کے ہاتھ میں یہ آخری تختی ہے۔

پانچ سنہری حروف

ہم آپ کو وہ پانچ نعمتیں ضرور دیں گے جس کے واقعی آپ مستحق ہیں لیکن خیال کیجئے گا! اپنے برتن کو بڑا رکھیے گا اور اپنے دل کی دنیا کو آباد رکھیے گا اور مخلوق کی خدمت اور خیر خواہی کو بھی نہ بھولیے گا کیا واقعی آپ پانچ چیزیں لینا چاہتے ہیں؟ تو اگلی تختی میں وہ پانچ چیزیں آپ کا انتظار کررہی ہیں داروغہ جنات شاہی قلعہ نے اگلی تختی اٹھائی اس میں لکھا ہوا تھا۔

کہ وہ پانچ سنہری حروف ہیں جن کو کرکے اور جن پر عمل کرکے آپ زندگی کی خوشیاں' خوش نما برکتیں اور رعنائیاں لے سکتے ہیں۔ آئیے! ہم آپ کو وہ پانچ چیزیں دیتے ہیں۔ پہلی چیز حروف تہجی کا حرف ۔و۔ اس سے مراد یہ ہے کہ آپ ہمیشہ وضو کے ساتھ رہیں اور واضح نشانی کو پاجائیں گے واضح نشانی یہی ہے کہ اللہ نے کائنات میں جو برکتوں کے دروازے رکھے ہیں وہ آپ کیلئے واضح ہوجائیں گے۔ دوسرا الف...... آخرت کی یاد کو ہمیشہ سامنے رکھیں اللہ کی محبت کو پاجائیں گے۔ اور الف اللہ کے تعلق کو حاصل کرلیں گے۔ تیسرا۔م۔ معرفت کو تھامے رکھیں محمد ﷺ کی محبت کو ہر طرف اپنے سینے کے قیمتی گوشے میں رکھیں آپ قیامت کے دن محمد ﷺ کی شفاعت کو پاجائیں گے۔ چوتھا۔ی۔ یقین کی دنیا کو کبھی کمزور نہ ہونے دیں آپ ہمیشہ یاسری اور حاضری اور حضوری کی نعمت سے مستفیض ہوتے رہیں گے اور پانچواں ف۔ حرف یَا فَتَّاحُ کو ہر نماز کے بعد سانس روک کر ہلکی نورانی روشنی اور نور کے تصور کے ساتھ صرف گیارہ دفعہ پڑھتے رہیں زندگی میں ہر فتح و کامیابی کا دروازہ ہر وقت کھلتا رہے گا کبھی بند نہیں ہوگا۔ اس کی وضاحت کیلئے اگلی تختی اٹھائیں۔ داروغہ جنات نے یعنی داروغہ شاہی قلعہ نے اگلی تختی اٹھائی تو اس پر لکھا تھا...... ہماری بات ختم ہوئی...... یہ تختی نہیں تھی راز و نیاز کے کچھ معمے تھے جو ہم نے آپ کو دے دیئے۔ اس کو سنبھال کر رکھنا اور اپنی نسلوں تک پہنچانا یہ ہم نے آپ کے ذمے لگا دیا۔ آئیے! ہم آپ کو رخصت کرتے ہیں نیک بختی اور خوشی کی مسرتوں کی ہلکی بارش کے ساتھ آپ کا آنا مبارک آپ کا جانا مبارک...... تختیوں کا سلسلہ ختم ہوا۔

داروغہ جنات شاہی قلعہ کی خواہش

داروغہ شاہی قلعہ کہنے لگا کہ حضور میری عمر اس وقت 736 سال ہے میرے پردادا نے ایک وصیت کی تھی کہ ایک شخص ایسا آئے گا جس میں آپ کا نام اور آپ کی شکل اور پورا حلیہ بیان کیا یہ صدیوں سے اس شخص کے انتظار میں ہے یہ اس کو دے دینا۔ میری دیرینہ خواہش تھی اب وہ وقت آن پہنچا ہے اور لمحہ آن پہنچا ہے اور آپ کو وہ روشنی کا وہ نورانی اور سنہری پیغام دیا جائے جو صدیوں سے آپ کا انتظار کررہا تھا۔ یہ کہہ کر شاہی قلعہ کے داروغہ نے میرا ہاتھ چوما اور اس کے دیکھتے ہی دیکھتے اور جتنے داروغے تھے سب نے میرا ہاتھ چومنا شروع کردیا اور آن ہی آن میں بے شمار داروغوں نے میرے ہاتھ چومے میں خاموش کھڑا رہا' اللہ کی رحمت سے میرا سر جھک گیا اور اس کی عطا پر میری گردن سرنگوں ہوگئی کہ میں شاید اس قابل تھا یا واقعی نہیں تھا...... یہ اندر کے خیال و گمان میری سوچ میں مسلسل تڑپ رہے تھے میں اسی میں کھویا ہوا تھا کہ شاہی قلعہ کے داروغہ نے مجھے نہایت ادب سے پکارا۔ ہمارے آقا! آئیے ہم آپ کو ایک اور چیز دکھاتے ہیں میں اس مرمری سفید محل کو مسلسل دیکھتا رہا محل ہی کیا تھا...... ایک انوکھی دنیا' ایک انوکھا نظام' ایک انوکھی دنیا کی انوکھی کیفیت تھی۔ میں جس کو الفاظ میں بیان نہیں کرسکتا وہاں جاکر کائنات کے اور راز کھلے جنہیں میں بیان نہیں کرسکتا۔ اگر میں بیان کردوں تو کوئی مجھے مانے گا نہیں۔ یا مجھے جھوٹا کہے گا یا دیوانہ یا مجھے دکاندار کہے گا یا بازاری...... کیونکہ ان چار الفاظ کے علاوہ ان کے پاس کوئی دوسرا لفظ ہے ہی نہیں۔ کیونکہ وہ اس دنیا کو جانتے ہی نہیں۔

یہ رازوں کی دنیا ہے اور یہ کائنات رازوں سے بھری ہوئی ہے۔ یہ صرف اللہ ہی جانتا ہے یا اللہ پاک جس بندے پر یہ راز کھول دے وہی جان سکتا ہے۔ میرے من میں نامعلوم کیا ہوا میں نے ان سے کہا نہیں واپس چلیں حالانکہ ان کا کچھ اور طلسمات دکھانے کا ارادہ تھا لیکن ان مرمری تختیوں نے مجھے ایسا سرشار کردیا کہ مجھے اب کائنات کی کوئی چیز اچھی نہیں لگ رہی تھی۔ میرے حکم کو حکم سمجھتے ہوئے وہ بادل نخواستہ واپس ہوئے داروغہ شاہی قلعہ آگے میں ان کے پیچھے صحابی بابا اور اور دوسرے جنات ان کے پیچھے اور بونے تھے۔ دروازے تک

لاعلاج خونی وبادی بواسیر کا لاجواب علاج (کورس)

مسلسل بیٹھنے اور مسلسل بادی چیزوں کا بکثرت استعمال' مصالحہ دار تلی ہوئی زیادہ گرم چیزوں کا مسلسل کھانا یا موروثی اثرات بواسیر کا باعث بنتے ہیں۔ انسان علاج کرواکر عاجز آچکا ہوتا ہے۔ ایسے تمام عوامل میں ہمارے شعبہ تحقیق نے اس کیلئے شافی علاج دریافت کیا ہے کہ جس سے بواسیر جڑ سے اکھڑ جائے اور موکے' تکلیف درد اور جلن کا بالکل ازالہ ہوجائے بلکہ بعض لوگ تو آپریشن کراچکے ہوتے ہیں مرض پھر بھی غالب آجاتا ہے۔ بعض کئی بار آپریشن کروانے کے بعد بھی سکون نہیں پاتے۔ ایسے تمام لوگ ہمارے تجربات سے فائدہ اٹھائیں اور بواسیر سے یقینی خاتمہ (انشاءاللہ) پائیں۔ **(قیمت 500 روپے علاوہ ڈاک خرچ)**

انہوں نے مجھے رخصت کیا ہم واپس اسی جناتی محل میں آ گئے اس کو پھر سے دیکھنا شروع کیا۔ عجیب و غریب نقش و نگار بنے ہوئے تھے...... جگہ جگہ ایسے طلسمات بنے ہوئے تھے جس کو ہاتھ لگانے سے کائنات کے رنگا رنگ مناظر دکھائی دیتے ہیں وہ میں دیکھتا رہا اس کے بعد پھر واپس پلٹا اس راستے سے واپس ہوا اس راستے سے واپس ہوتے ہی وہ دیوار آپس میں مل گئی۔ شاہی قلعہ کے داروغہ نے مجھے وہ پتھر دیا اور عرض کیا کہ یہ پتھر یہاں کی چابی ہے آپ جب بھی اس پتھر کو اس دیوار کے ساتھ لگائیں گے یہ دروازہ کھل جائے گا۔

اس راز کی بڑے بڑے یہاں رہنے والے بادشاہوں کو بھی خبر نہیں تھی۔ صرف یہاں کے بادشاہ اورنگزیب عالمگیر دہلی سے یہاں آتے تھے اور کچھ دیر یہاں بیٹھتے تھے لیکن سفید محل میں وہ بھی نہیں گئے۔

یہ پتھر ہمیشہ یہاں کے داروغہ جنات کے پاس رہا ہے آپ چاہیں تو ہمارے پاس رکھ چھوڑیں آپ چاہیں تو اپنے ساتھ لے جائیں‘ میں نے پتھر اپنے پاس رکھ لیا اور اپنی عباء کی جیب میں ڈال لیا۔

سورۂ فاتحہ کا عمل اور شاہی قلعہ کی موتی مسجد

واپس پلٹا تو بونوں کی دنیا اور ان کا طلسماتی نظام اور اس میں یافتاح اور اس کے کمالات...... تختیوں کی پانچ باتیں...... تختیوں کی مسلسل ہدایات اور ایک کا دوسری تختی کی ہدایت کی سیریز ......یہ ساری کائنات میرے اندر گھومتی چلی گئی‘ گھومتی چلی گئی...... میں ان ہی خیالات میں گھوم ہی رہا تھا کہ شاہی قلعے کے داروغہ نے مجھے کہا کہ آپ کو ایک مہمان ملنا چاہتے ہیں وہ ہمارے جنات میں سے ہیں۔ انہوں نے آپ کا تذکرہ سنا تھا کہ آپ یہاں تشریف لائے ہیں وہ آپ کو ملنا چاہتے ہیں میں نے ان کو جب بلایا وہی تھے جنہوں نے اپنے والد کی فوتگی میں مجھے سورۃ الفاتحہ کا عمل دیا تھا جس کی ہر رکعت میں اِیَّاکَ نَعۡبُدُ وَاِیَّاکَ نَسۡتَعِیۡنُ کی تکرار کرنا تھا مجھے کہنے لگے مجھے پتہ چلا کہ آپ یہاں تشریف لائے یہ بونوں کی دنیا کے جنات ہمارے دوست ہیں اور پھر ان سے میرا مزید تعارف کرانے لگے۔ میں نے داروغہ جنات یعنی شاہی قلعہ کے داروغہ کو ان کی ایک خاص عطا کا بتایا جو انہوں نے مجھے اپنے والد کے آخری دم پر سورۃ الفاتحہ کا عمل دیا تھا تو شاہی قلعہ کے داروغہ نے بتایا کہ دراصل بات یہ ہے کہ ان کے والد میرے دوست تھے اور میرے والد کے دوست تھے انہوں نے ایک دفعہ یہ عمل دہلی کے ایک بزرگ شیخ حفیظ برمی رحمۃ اللہ علیہ جو دہلی کی شاہی مسجد کے قریب ایک حجرے میں رہتے تھے بہت صاحب کمال اور صاحب مراقبہ درویش تھے وہ اس عمل کے عامل تھے اور ان کے پاس اگر کوئی مشکلات اور پریشانیوں میں گھرا ہوا شخص آتا تو وہ سورۃ الفاتحہ کا عمل کرواتے۔ تکرار کے ساتھ سورۃ الفاتحہ کو پڑھنا ہے اسی عمل کو وہ بعض اوقات بتاتے تھے اور یہ عمل ہر جگہ کیا جاسکتا ہے لیکن شیخ برمی رحمۃ اللہ علیہ فرمایا کرتے تھے کہ جو شخص لاہور کے شاہی قلعے کے اندر شاہی دور کی بنی ہوئی کسی بھی مسجد لیکن شرط یہ ہے کہ پرانی مسجد ہو اور پرانے دور کی بنی ہو اس میں کرے تو اس کی کوئی بھی مراد ہو پوری ہوگی تو شاہی دور کے داروغہ کہنے لگے کہ میں نے اپنی زندگی میں بے شمار انسانوں کو آتے دیکھا اور یہاں سے مراد پاتے دیکھا اور وہ مراد ہر اس شخص کو ملتی تھی جو یہاں آکر عمل کرتا تھا کسی کو یہ پہلی دفعہ مل جاتی تھی کسی کو چند بار آنے سے وہ عورت ہو یا مرد ہو...... مراد ملتی تھی لیکن مجھے یاد نہیں کہ آج تک کوئی بھی لاہور کے شاہی قلعے کے اندر کسی بھی مسجد میں آکے یہ عمل کیا ہو اور اس کو نفع نہ پہنچا ہو کہنے لگے کہ ایک دفعہ میں نے خود دیکھا ایک انسان دہلی سے آیا روتا سسکتا ہوا دو بوڑھی خواتین اس کے ساتھ تھیں۔ لوگوں سے پوچھ رہا تھا لوگو بتاؤ یہاں شاہی قلعے میں کوئی مغلیہ دور کی بنی ہوئی کوئی مسجد ہو؟ اس کی صورت پر مجھے ترس آیا میں انسان کی شکل میں آکر اس کے سامنے آیا اور شاہی قلعے کی بنی ہوئی موتی مسجد میں نے اس کو دکھائی اور کہا کہ یہ سب سے قدیم مسجد ہے اور یہ وہ مسجد ہے جس میں اگر آپ سورۃ الفاتحہ کے عمل کی تکرار کریں گے تو آپ کی مراد پوری ہوگی میں نے بابا جی اور بوڑھی خاتون کو پکڑ کر اس مسجد تک پہنچایا۔ انہیں حضرت برمی رحمۃ اللہ علیہ نے بھیجا تھا جن کا آج سے بہت عرصہ پہلے انتقال ہوا اس وقت کہ ابھی پاکستان بننے کا اور ہندوستان بننے کا وجود ہی نہیں ہوا تھا۔ وہ روتے رہے اور یہ عمل کرتے رہے بس ایک دفعہ ہی عمل کر کے گئے۔ مجھے جستجو ہوئی کہ ان کے اس عمل سے ان کو کیا فائدہ پہنچتا ہے۔ چند دنوں کے بعد دہلی میں ان کے گھر گیا تو ان کے گھر میں رونق خوشحالی‘ خیر و برکت کو میں نے پایا۔ ہر شخص کی زبان پر یہ الفاظ تھے کہ شاہی قلعے کی موتی مسجد میں دیئے ہوئے اس عمل کی برکت سے آج یہ وقار اور مقام ملا ہے۔

موتی مسجد میں ہر مراد ملے گی

داروغہ شاہی قلعہ نے مزید کہا کہ اس عمل کو جو شخص بھی شاہی قلعہ کی مسجد میں آکر کرے گا اس کی ہر مراد پوری ہوتی ہے ناممکن ممکن ہوتی ہے پریشانیاں ٹل جاتی ہیں‘ مسائل حل ہوجاتے ہیں‘ مشکلیں دور ہوجاتی ہیں۔ غم دور ہوجاتے ہیں جادو ٹوٹ جاتے ہیں بندشیں ختم ہوجاتی ہیں اجڑے گھر آباد ہوجاتے ہیں۔ ایک نہیں‘ سو نہیں‘ ہزاروں لوگوں کو میں نے اس عمل کے ذریعے سے پاتے دیکھا ہے۔ وہ جن جو مجھے ملنے آیا تھا اس دن کے بعد میں نے موتی مسجد میں جس شخص کو بھی کہا ہے کہ وہ جا کر یہ عمل کرے کوئی ایک دفعہ یا کسی نے چند دفعہ کیا اس کے دل کی مراد اس کے من کی مراد ضرور پوری ہوئی۔ میں نے شاہی قلعہ کے داروغہ سے ایک سوال کیا میں ایک بات پر حیران ہوں آخر یہ عمل لاہور کے شاہی قلعے کی موتی مسجد میں ہی کیوں چلتا ہے؟ کہنے لگا یہ عمل ہر جگہ فائدہ دیتا ہے دنیا کے کسی کونے میں پڑھے فائدہ دے گا لیکن موتی مسجد شاہی قلعہ میں اس کی تاثیر سوگنا بڑھ جاتی ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ یہاں نیک اور صالح بونے جنات ہر وقت اسی عمل کو کرتے رہتے ہیں اور جو بھی شخص یہاں آتا ہے یہ اس کے اوپر خوشبو کا چھڑکاؤ کرتے ہیں جو کہ ہر شخص کو پتا نہیں چلتا یہ لوگوں کو تکلیف نہیں دیتے بلکہ ان کے دکھ درد کو بانٹتے ہیں ان کے غموں اور تکلیفوں میں ان کے ساتھی بن جاتے ہیں اور جب کوئی شخص اِیَّاکَ نَعۡبُدُ وَاِیَّاکَ نَسۡتَعِیۡنُ کا ذکر کرتا ہے یہ بھی اس کے ساتھ اسی غم کے ساتھ اِیَّاکَ نَعۡبُدُ وَاِیَّاکَ نَسۡتَعِیۡنُ کا تکرار کرتے رہتے ہیں اور اللہ سے مانگتے ہیں کہ اے اللہ! تیرا یہ بندہ اس مسجد میں آیا ہے اس کو خالی نہ بھیج اور واقعتاً وہ بندہ خالی نہیں جاتا۔

موتی مسجد میں عمل کرنے کا طریقہ

قارئین! یہ ایک میرا تجربہ تھا شاہی قلعہ کے تہہ خانوں سے دوستی اور ویرانوں سے محبت میری بہت پرانی ہے۔ ویسے بھی قبرستانوں اور ویرانوں سے دوستی میرے دل کو بھاتی ہے۔ کیونکہ قبرستانوں اور ویرانوں میں روحوں کے ٹھکانے اور جنات کے ٹھکانے ہوتے ہیں اور روحوں سے تعلق اور جنات سے تعلق میرا من بھاتا دل پسند مشغلہ اور میری روح کی غذا ہے۔ میں نے بہت سے لوگوں کو اس عمل کے کرنے کی اجازت بھی دی اور بہت سے لوگوں کو اس عمل کرنے کی ترکیب بتادی جس جس نے بھی موتی مسجد میں جا کر نفل پڑھے اور اِیَّاکَ نَعۡبُدُ وَاِیَّاکَ نَسۡتَعِیۡنُ کا

جنات کا پیدائشی دوست کتابی شکل میں

علامہ لاہوتی پراسراری کی سچی اور حیرت انگیز آپ بیتی‘ اب تک جتنی بھی قسطیں شائع ہوچکی ہیں وہ سب یکجا کتاب کی شکل میں‘ حیرت انگیز وظائف‘ انوکھے مشاہدے‘ جنات کے ساتھ گزری ایک پراسرار زندگی کے شب و روز اور مشکلات اور گھریلو الجھنوں سے چھٹکارے کیلئے یہ کتاب پڑھنا نہ بھولیں!!! اپنی کاپی ابھی سے بک کرائیں۔ (عنقریب آرہی ہے!)

تکرار کیا اور جس ہوگا پوری ترکیب میں پہلے آپ کو بتا چکا ہوں تو بہت ہی زیادہ فائدہ ہوا۔ جس جس کو بھی میں نے نفل والا عمل بتایا اس کی زندگی کے دن رات نکھر گئے' اس کی پریشانیاں دور ہوگئیں۔ مجھے ایسے ایسے لوگ بھی ملے جو کہتے ہیں کہ ہر تدبیر ناکام ہوجاتی ہے وہی تدبیر دوسرے کو بتاتے ہیں اسی کو فائدہ ہوتا ہے وہی چیز ہم خود کرتے ہیں لیکن ہمیں نفع نہیں ہوتا۔

تو میں نے ان سے کہا پھر آپ ایسا کریں ایک نئی چٹائی لے جائیں وہ چٹائی قالین کی شکل میں ہو دری کی شکل میں ہو یا کسی مصلے کی شکل میں ہو یا جائے نماز کی شکل میں ہو یا پلاسٹک کی بنی ہوئی چٹائی ہو وہ موتی مسجد میں جا کر بچھائیں وہاں خوب اچھی طرح جھاڑو دیں' صفائی کریں اور اس کے بعد یہ نفل پڑھیں اور گڑگڑا کر اللہ پاک سے دعا کریں جس نے بھی ایسا کیا اسے من کی مراد ملی' اسے دل کی مراد ملی۔ ایک بار مجھے ایک دوست جن نے ایک بات بتائی کہنے لگے کہ آپ سے سن کر میں نے یہ عمل کئی جنات کو بتایا اور بے شمار جنات نے یہ عمل کیا اور جس جن نے بھی یہ عمل کیا اس جن نے اپنی مراد کو پایا۔ جنات کے قافلے کے قافلے موتی مسجد میں پوری دنیا سے اس عمل کو کرنے آتے ہیں۔ قارئین! ایک وضاحت نہایت ضروری سمجھتا ہوں کہ ضروری نہیں کہ آپ اس عمل کو لاہور کے شاہی قلعے کی موتی مسجد میں کریں...... آپ دنیا کے کسی کونے میں بھی کر سکتے ہیں اس کی تاثیر اس کا فائدہ سو فیصد ملے گا لیکن موتی مسجد میں اس کے فوائد اور کمالات ان نیک اور صالح جنات کی شمولیت کی وجہ سے اس کی تاثیر اور بڑھا دیتا ہے اس میں نفع اور زیادہ ہوتا ہے۔

غریب جن کے ہاں دعوت اور عجیب وغریب گھر

ابھی پچھلے دنوں کی بات ہے کہ ایک غریب اور سفید پوش جن کی دعوت میں میں اس کے گھر گیا۔

بہت عرصے سے وہ غریب جن مجھے دعوت دے رہا تھا کہہ رہا تھا کہ آپ میرے ہاں آئیں۔ وقت نہیں ملتا تھا لیکن عرصہ دراز سے دعوت اور بار بار اصرار اور اس کی دل جوئی کی خاطر آخر کار میں اس کے گھر گیا بلوچستان کے ویرانوں میں سنگلاخ پہاڑوں میں انکا قبیلہ رہتا ہے۔ ان کا وہ گھر پرانا ٹوٹا پھوٹا تھا۔ گھر تو پرانا تھا لیکن خلوص بہت زیادہ' محبت اور پیار بہت زیادہ تھا۔ میں ان کے گھر کے اندر بیٹھا تو مجھے کہنے لگے اگر آپ اجازت دیں تو ہم آپ کو اپنے آبائی گھر لے چلیں تو میں نے پوچھا کہ یہ آپ کا آبائی گھر نہیں کہنے لگے نہیں ہمارے باپ دادا جن گھروں میں رہتے تھے وہ گھر اور ہے جن میں ہم اپنے خاص مہمانوں کو ٹھہراتے ہیں اور ہمارے خاص مہمان ہی اس میں ٹھہر سکتے ہیں۔ میں نے کہا ٹھیک ہے چلیں۔ چند ہی قدم کے فاصلے پر میں گیا تو دیکھا جیسے مصر کے اہرام ہوتے ہیں ویسے ہی لکڑی کے تختوں سے بنے ہوئے گھر تھے اور باہر سے لکڑی بہت پرانی ہوچکی تھی لیکن اندر سے اس کو بہت صاف ستھرا کیا ہوا تھا جب اس کا دروازہ کھولا تو اس گھر کے اندر میں داخل ہوا وہ گھر بالکل تکون نما جس طرح اہرام مصر ہے بالکل اسی طرح بنا ہوا تھا جس میں تین انسان با آسانی سو سکتے تھے کیونکہ اپنی اصلی حالت میں وجود نہیں لیتے لیکن انسانوں میں اگر کوئی رہنا چاہے تو تین انسان با آسانی سو سکتے تھے اور پانچ انسان بآسانی بیٹھ سکتے تھے میں اس گھر کو دیکھ کر حیران ہوا میں نے ان سے پوچھا کہ گھر تو ایسے ہیں جیسے مصر کے اہرام ہوتے ہیں جو ہم نے سنے بھی ہیں اور تصاویر میں دیکھے بھی ہیں۔ کہنے لگے دراصل بات یہ ہے کہ ہمارے خاندان میں ہزاروں سالوں سے اس طرز کے گھر بنے ہوئے آرہے ہیں۔ ہمارے اس طرز کے گھر اہرام مصر کے بننے سے بھی پہلے کے ہیں۔

جنات کے شفائی گھر

مصر کے اہرام میں انسانوں نے جو گھر بنائے تھے وہ دراصل ہمارے جنات کے گھروں کو دیکھ کر بنائے تھے ہم جنات انہی گھروں میں صحت اور تندرستی کیلئے رہتے ہیں۔ اور جو بھی جن ان گھروں میں رہتے ہیں وہ کبھی بیمار نہیں ہوتے۔ ہم درختوں پر بھی رہتے ہیں جھونپڑیوں میں بھی رہتے ہیں' قبرستانوں' پہاڑوں ویرانوں' دریاؤں' سمندروں میں رہتے ہیں' لیکن اگر ہم میں سے اگر کوئی جن کہے گا کہ سب سے اچھا گھر کس کا تو ہم اسے شفائی گھر کہتے ہیں کیونکہ اس گھر کے اندر شفاء ہی شفاء ہے شفائی گھر اس لیے کہتے ہیں کہ اس گھر میں جو بھی رہتا ہے شفاء پاتا ہے میں نے لکڑی کے اس گھر کو ٹھونک بجا کر دیکھا عام سادہ سی لکڑی کے تختوں کو چیر کر اس طرح بنایا گیا تھا جس طرح اہرام مصر ہوتا ہے اور ایک چھوٹی لکڑی تھی جس کو اٹھا کر انسان اندر داخل ہو اور اس کو بند کر دیا جاتا ہے اور ہوا کے چھوٹے چھوٹے اندر روشن دان تھے اور بس۔ مجھے وہ غریب جن بتانے لگا کہ ہماری نسل اس گھر میں پلتی بڑھتی اور جوان ہوتی ہے۔ اس گھر میں رہنے والے کو کبھی کینسر نہیں ہوتا اور دنیا کی ہر آفت وبلا سے وہ بچا رہتا ہے۔ میں حیران ہوا...... میں نے پوچھا انسان تو اس گھر میں نہیں رہتے...... تو قریب بیٹھا ہوا ایک جوان جن جو کہ اس غریب جن کا بیٹا تھا کہنے لگا کہ نہیں انسان بھی رہتے ہیں۔ ایک جگہ کا نام لیکر کہنے لگے کہ وہاں کے انسان لکڑی کے تختوں کے ایسے گھر بناتے ہیں اور ان گھروں میں رہتے ہیں ان میں سے کوئی شخص بیمار نہیں ہوتا۔ نہ دوائی ہے' نہ ڈاکٹر ہے' نہ معالج ہے' نہ بیماری ہے۔ یہ گھر قدرتی طور پر ایسے ہیں ان گھروں میں رہنے والا بیمار نہیں ہوتا۔ ان گھروں کے اوپر کائنات کی ساری روحانی شفائیں' نورانیت نور اور برکت ان گھروں پر متوجہ ہوجاتی ہے اور کائنات کا شمسی اور قمری نظام اور ان کے اندر کی روحانیت اور نورانیت اور ان کے اندر کی ساری جاذبیت اس گھر میں جذب ہوجاتی ہے اور جو بھی اس گھر میں رہتا ہے وہ سو فیصد تندرست رہتا ہے کوئی بیماری اس کے قریب نہیں آتی کوئی دکھ اس کے قریب نہیں آتا۔

نفسیاتی بیماریاں' ذہنی الجھنیں' اعصابی کھچاؤ' تناؤ اس گھر میں رہنے والے کے قریب نہیں آتے۔ وہ شخص سدا خوشحال رہتا ہے' تندرست ہوتا ہے' صحت مند ہوتا ہے جو اس گھر میں رہتا ہے۔ یہ گھر نہیں خوشیوں کا ایک خزانہ ہے واقعتاً جب میں اس گھر میں بیٹھا تھا مجھے خود محسوس ہونے لگا کہ وہ گھر میرے لیے سکون کا ذریعہ بن رہا ہے' وہ گھر میرے لیے راحت اور برکت کا ذریعہ بن رہا ہے۔ میرے دل میں ایک عجیب سا سکون محسوس ہو رہا تھا' میرا دل ایک عجیب اور انوکھی طمانیت کو محسوس کر رہا تھا۔ میں ان سے کہنے لگا کہ ایسا ممکن نہیں کہ کوئی انسان دکھائیں جو اس گھر میں رہتا ہو؟ کہنے لگا اگر آپ اجازت دیں ہم سواری پر آپ کو ابھی لے جاتے ہیں اور انسانوں سے ملاتے ہیں۔ اس دوران ہم کھانا کھا چکے تھے ان کا سادہ لیکن لذیز کھانا تھا۔ ان کی وہ ہوائی سواری فوراً آئی ہم اس پر بیٹھے بہت دیر تک چلتے چلتے وہ

زرغوانی نقرائی ...... جسم میں انقلابی قوت پیدا کرنیوالا نوابی نسخہ

"زرغوانی نقرائی" طب اسلامی کا ایسا شاہی نسخہ ہے جس کو بادشاہ، نواب، روساء اور امراء کیلئے خاص طور پر بنایا جاتا تھا۔ "زرغوانی نقرائی" ہر قسم کے زہریلے کشتہ جات، اسٹیرائیڈ وغیرہ سے پاک، خالص دیسی نایاب بوٹیوں اور نقرہ کا مرکب ہے۔ ایسا ٹانک جو انگ انگ میں سرایت کر جائے اور جسم بول اٹھے کہ میں واقعی تندرست اور توانا ہو رہا ہوں۔ ایسی نعمت جو وجود کے بال بال کو روحانی اور جسمانی شفاء بخشے۔ "زرغوانی نقرائی" کے استعمال سے تمام جسمانی قوتوں میں بے پناہ اضافہ ہوتا ہے اور انسان بڑھاپے تک مضبوط اور توانا رہتا ہے۔ کام کاج میں خوب دل لگتا ہے اور انسان انتھک بن جاتا ہے۔ "زرغوانی نقرائی" کی پہلی خوراک ہی اپنا اثر دکھاتی ہے۔ طاقت میں اندازے سے زیادہ اضافہ کرتی ہے۔ دل عیش ونشاط کا مرکز بن جاتا ہے۔ (قیمت-/2200 روپے علاوہ ڈاک خرچ)

انوکھی انسانی آبادی میں جا پہنچے میں دیکھ کر حیران ہوا وہاں لوگوں نے اپنی گھروں کے اندر لکڑی کے شفائی گھر بنائے ہوئے تھے یعنی وہ گھر جن کی شکل بالکل اہرام مصر کی طرح تکون تھی میں ان لوگوں سے جاکر ملا ان کی زبان اردو نہیں تھی ان کی زبان کا ترجمہ اس غریب جن کے بیٹے نے کرایا۔

شفائی گھر اور انسان

اس جوان کا نام حبیب تھا۔ حبیب بتانے لگا کہ یہ لوگ کہتے ہیں کہ ہم لکڑی کے تختے جوڑ کر یہ گھر بناتے ہیں یا پھر اپنے گھر کے کسی حصے میں یا ہال میں اس طرح کا ایک چھوٹا سا کمرہ بنا لیتے ہیں‘ دن کا کچھ وقت اس میں گزارتے ہیں یا صرف رات کو سو جاتے ہیں۔ وہ پھر خود ہی کہنے لگے جو شخص رات کو اس میں سو جائے اس کو لاعلاج بیماریاں نہیں ہوں گی‘ اس کے قریب جنات نہیں آئیں گے‘ اس کے جادو ٹوٹ جائیں گے‘ شیطانی چیزیں اس سے دور ہو جائیں گی‘ وساوس ختم ہو جائیں گے‘ دکھ درد اس سے دور ہو جائیں گے۔ دنیا کی انوکھی اور ہٹیلی بیماریاں اس سے ایسے دور ہوں گی کہ دنیا کی کوئی بیماری شاید آج تک اس نے دیکھی نہ ہو۔ اس لکڑی سے بنے ہوئے شفائی گھر میں وہ سکون ہے کہ ہمارا کوئی بچہ اگر کوئی پیدا ہونا ہوتا ہے تو اس کی پیدائش بھی اسی گھر میں کراتے ہیں‘ وہ رہتا بھی اسی گھر میں ہے...... زچہ و بچہ دونوں کو اسی گھر میں رکھتے ہیں۔ ہم کوشش کرتے ہیں کہ اس گھر میں بیٹھ کر کھانا کھائیں۔ باہر کی کاروباری مصروفیات کی وجہ سے اگر ہم دن میں اس گھر میں وقت نہ گزار سکیں تو رات میں اس گھر میں ضرور وقت گزارتے ہیں اور ساری رات اسی گھر میں سوتے ہیں صبح ہم فریش ہوتے ہیں ہماری پوری بستی میں کوئی ڈاکٹر معالج نہیں‘ کوئی دوا نہیں کوئی بیماری نہیں کوئی تکلیف نہیں۔ ہاں! اگر کوئی کسی تکلیف میں مبتلا ہو بھی جائے تو ہم اس کو سمجھتے ہیں کہ تو ان شفائی گھروں سے محروم ہوتا ہے‘ اس میں رات نہیں گزارتا یا دن کا کوئی حصہ نہیں گزارتا ہے۔ لوگ دور دور سے اپنے مریضوں کو ہمارے گھروں میں لے آتے ہیں ان انسانوں نے جن کی زبان میں نہیں جانتا تھا اور حبیب ان کا ترجمہ مسلسل کر رہا تھا کہنے لگا کہ ہم میں سے بعض انسان ایسے ہیں کہ انہوں نے لکڑی کے گھر بنائے ہوئے ہیں اور انکے نیچے گدے بچھائے ہوئے ہیں چھوٹی سی کھڑکی رکھی ہے جس سے ہوا کی کراسنگ ہوتی رہتی ہے انہوں نے یہ گھر کرائے پر دینے کیلئے رکھے ہوئے ہیں۔ لوگ اپنے مریضوں کو لاتے ہیں کوئی ایک مہینہ‘ کوئی دو مہینے‘ کوئی چند مہینے اس گھر میں رہتے ہیں دن رات اسی گھر میں رہتا ہے وہ صحت یاب ہو کر چلا جاتا ہے۔

آپ بھی شفائی گھر بنا سکتے ہیں

آپ خود بھی چاہیں تو اس گھر کو بنا لیں۔ قارئین! میں حیران ہوا اور پھر مجھے اب پتا چلا کہ مصر کے فرعونوں نے جو اہرام بنائے تھے اور اتنے بڑے بڑے پتھر جو آج کی انسانی دنیا اور انسانی عقل حیران ہے اور آج کی طاقتور ترین لفٹیں بھی اتنا اونچا اور بڑا پتھر نہیں اٹھا سکتی۔ اب معلوم ہوا کہ اس کے بنانے میں جنات کا ہاتھ ہے اور مجھے جنات نے بتایا ہے کہ ہمارے بڑوں سے یہ بات چلی آرہی ہے کہ ہم نے یہ مکان بنائے تھے اور اپنی طرز اور اپنے انداز میں بنائے تھے۔ ہم چونکہ اسی میں رہتے ہیں اور جو خاص بات انہوں نے بتائی کہ ہمارے پڑھے لکھے باشعور اور مالدار جنات ایسے گھروں میں رہیں گے اور انہی گھروں میں رہتے ہیں۔

قارئین! میں نے اس سفر کے بعد کئی لوگوں یعنی انسانوں کو یہ گھر بنانے کا مشورہ دیا اس کا نقشہ بالکل وہی جو مصر کے اہرام میں اور واقعی اس کے شفائی اور قدرتی اثرات مشاہدے میں آئے جس جس نے بھی بنایا دن کا کچھ وقت یا کچھ حصہ یا رات کا قیام لکڑی کے بنے ہوئے اہرامی یا شفائی مکان میں گزارا اس کی لاعلاج بیماریاں‘ پریشانیاں‘ ذہنی بیماریاں دور ہوئیں ڈیپریشن کے مارے ہوئے کئی لوگوں کو میں نے اہرامی مکان بنانے کا مشورہ دیا۔ لکڑی کے تختے خشک ہوں گیلے نہ ہوں‘ ان کو اسی طرز پر کاٹ کر کسی کاریگر سے بنوا سکتے ہیں۔ سنگل بیڈ کا بھی بنا سکتے ہیں ڈبل بیڈ کا بھی بنا سکتے ہیں۔ اس میں رہیں اور اس میں رہنے والا صحت مند سدا جوان اور تندرست رہتا ہے اور بیماری سے بالکل صحت یاب ہو جاتا ہے۔ یہ طریقہ میں نے جنات میں دیکھا اور جنات کو اس میں رہتے دیکھا جس جن نے مجھے بتایا اور اس نے مجھے انسانوں کی بستی بھی دکھائی جس کا تذکرہ میں نے تفصیل سے کیا۔ میں چاہتا ہوں آپ بھی ان

روحانی پھکی سے پیشاب کی جلن ختم

میں ایک مزدور ہوں‘ دن بھر اینٹوں کے بھٹے پر کام کرتا ہوں‘ سخت گرمی میں آگ کے پاس کام کرنا پڑتا ہے‘ جس کی وجہ سے مجھے پیشاب بہت زیادہ جلن کے ساتھ آتا تھا اور پیشاب کا رنگ بھی پیلا تھا۔ میں نے متعدد ڈاکٹروں اور حکیموں کو چیک کرایا لیکن انہوں نے مجھے بہت مہنگے نسخے تھما دیئے میں اتنی مہنگی ادویات نہیں لے سکتا تھا۔

مجھے کسی نے عبقری کے دفتر سے روحانی پھکی لے کر استعمال کرنے کا مشورہ دیا۔ میں نے عبقری کے دفتر سے 10 روپے کی روحانی پھکی لے کر کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے استعمال کی‘ مجھے یقین نہیں آرہا تھا کہ صرف دس روپے کی پڑیا نے میری سالوں پرانی بیماری ختم کر دی۔ اب میں پابندی سے روزانہ صبح و شام استعمال کرتا ہوں اس سے میرے اندر کا نظام بالکل ٹھیک ہو گیا ہے میرے دل سے دعائیں نکلتی ہیں۔ **(خدا بخش‘ جڑانوالہ)**

مناقب صحابہ واہل بیت

(انتخاب: محمد ...)

حضرت ابو رافع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے مرض وصال میں اپنے دونوں بیٹوں کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں لائیں اور عرض گزار ہوئیں کہ یہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بیٹے ہیں انہیں کچھ وراثت میں عطا فرمائیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حسن (رضی اللہ عنہ) کیلئے میری ثابت قدمی اور سرداری کی وراثت ہے اور حسین (رضی اللہ عنہ) کیلئے میری طاقت و سخاوت کی وراثت۔'' **(طبرانی)**

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھے۔ حضرت ام ایمن آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئیں اور عرض کیا: حسن و حسین رضی اللہ عنہم اجمعین گم ہو گئے ہیں۔ راوی کہتے ہیں دن خوب نکلا ہوا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: چلو میرے بیٹوں کو تلاش کرو‘ راوی کہتا ہے ہر ایک نے اپنا اپنا راستہ لیا اور میں حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ چل پڑا‘ آپ صلی اللہ علیہ وسلم مسلسل چلتے رہے حتیٰ کہ پہاڑ کے دامن تک پہنچ گئے (دیکھا کہ) حسن اور حسین رضی اللہ عنہم اجمعین ایک دوسرے کے ساتھ چمٹے ہوئے ہیں اور ایک اژدھا اپنی دم پر کھڑا ہے اور اس کے منہ سے آگ کے شعلے نکل رہے ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کی طرف تیزی سے بڑھے تو وہ اژدھا حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف متوجہ ہو کر سکڑ گیا پھر کھسک کر پتھروں میں چھپ گیا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم حسنین کریمین رضی اللہ عنہم اجمعین کے پاس تشریف لائے اور دونوں کو الگ الگ کیا اور ان کے چہروں کو پونچھا اور فرمایا: میرے ماں باپ تم پر قربان تم اللہ کے ہاں کتنی عزت والے ہو۔ **(طبرانی)**

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حاضر ہوا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم (گھٹنوں اور دونوں ہاتھوں کے بل) چل رہے تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی پشت مبارک پر حسنین کریمین رضی اللہ عنہم اجمعین سوار تھے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرما رہے تھے تمہارا اونٹ کیا خوب ہے اور تم دونوں کیا خوب سوار ہو۔ **(طبرانی)**

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مرفوعاً حدیث مروی ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میں درخت ہوں‘ فاطمہ اس کی ٹہنی ہے‘ علی اس کا شگوفہ اور حسن و حسین اس کا پھل ہیں اور اہل بیت سے محبت کرنے والے اس کے پتے ہیں‘ یہ سب جنت میں ہوں گے‘ یہ حق ہے‘ یہ حق ہے **(دیلمی)**

گرمی کو منٹوں میں دور کرنیوالی سبزی

ارفع شاکر، راولپنڈی

کیونکہ کھیرے میں ٹھنڈک کی زیادتی ہوتی ہے اس لیے بعض مزاجوں اور جسموں کیلئے یہ نقصان دہ ثابت ہوسکتا ہے اس لیے اس کو معتدل کرنے کیلئے اس کے ساتھ گرم چیز بھی استعمال کرنی چاہیے اگر ضرورت ہوتو......

کھیرا نباتات کے مشہور خاندان کا ایسا رکن ہے جو کہ دنیا کے اکثر ممالک میں بڑے شوق سے کچا کھایا جاتا ہے۔ یہ ایک بیل دار پودے کا پھل ہے۔ اس کے پودے کی بیل یا تو زمین پر پھیل جاتی ہے یا آس پاس کے درختوں پر چڑھ جاتی ہے۔ اس کی کاشت کے بارے میں پہلے یہ خیال کیا جاتا تھا کہ یہ موسم گرما میں ہوتا ہے اور اس کے پھل کو پکتے وقت گرمی کی ضرورت ہوتی ہے لیکن اب یہ دنیا کے اکثر ممالک میں پورے سال دستیاب ہوتا ہے۔ ہمارے ملک میں کھیرے کی دو اقسام دستیاب ہیں۔ نمبر ایک دیسی کھیرا، نمبر دو ولائتی کھیرا۔

دیسی کھیرا: دیسی کھیرا پاکستان میں عام پایا جاتا ہے۔ اس کھیرے کی جلد چمکدار صاف اور ملائم ہوتی ہے۔ اس کا رنگ سبز زرد وسفید ہوتا ہے اور یہ ذائقے میں قدرے شیریں ہوتا ہے اور اس کا مزاج سرد تر ہوتا ہے۔

ولائتی کھیرا: یہ کھیرا ابھی پاکستان میں کاشت کیا جاتا ہے لیکن یہ یورپ اور امریکہ میں ہوتا ہے اس کھیرے کی جلد موٹی کھردری اور دانے دار ہوتی ہے۔ اس کا رنگ گہرا سبز ہوتا ہے۔ مگر یہ چمک سے محروم ہوتا ہے اور ذائقے میں پھیکا ہوتا ہے۔

کھیرے کے طبی فوائد

ہمارے ملک میں یہ گرمیوں کے ایام میں ایک عام اور سستے داموں ملنے والا پھل ہے مگر بہت ہی کم لوگ اس کے دوائی اور غذائی فائدے جانتے ہیں۔ یہ بہت سارے امراض کا ایک بہترین قدرتی علاج ہے۔

سب سے بہترین کھیرا مکمل پکا ہوا ہوتا ہے۔ کھیرا استعمال کرنے سے پہلے اس پر کالا نمک چھڑک کر استعمال کرنا چاہیے۔ اس سے یہ جلد ہضم ہوجاتا ہے۔ یہ ہمارے جسم کو ٹھنڈک پہنچاتا ہے اور طبیعت میں سکون پیدا کرتا ہے۔ یہ مدر بول ہونے کی وجہ سے ہمارے جسم سے بذریعہ پیشاب فاسد اجزاء کا اخراج کرتا ہے۔ جگر اور مثانہ کی گرمی کو ختم کرتا ہے۔ صفراء کی زیادتی میں مفید ہے۔ یرقان اور بخار میں فائدہ دیتا ہے۔ معدے میں تیزابیت کی زیادتی اور پیاس کی شدت کو ختم کرتا ہے۔ جگر اور طحال کے ورم میں مفید چیز ہے۔ خون کی حدت کو ختم کرکے خون کو پتلا کرتا ہے۔ اس لیے یہ ہائی بلڈ پریشر میں مفید ہے۔ خونی بواسیر میں مفید ہے اور نیند خوب لاتا ہے۔ دل کو تسکین دیتا ہے۔

طب نبویؐ میں کھیرے کے فوائد

کیونکہ کھیرے میں ٹھنڈک کی زیادتی ہوتی ہے اس لیے بعض مزاجوں اور جسموں کیلئے یہ نقصان دہ ثابت ہوسکتا ہے اس لیے اس کو معتدل کرنے کیلئے اس کے ساتھ گرم چیز بھی استعمال کرنی چاہیے اگر ضرورت ہوتو...... ہمارے پیارے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کھیرے کے ساتھ کھجور استعمال کرتے تھے اگر کھجور نہ ہو تو منقیٰ اور شہد کے ساتھ کھانا بھی فائدہ مند ہے۔ حضور پاک صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا ارشاد ہے کہ کمزور لوگ فربہ ہونے کیلئے کھیرے کے ساتھ کھجور کھائیں تو انشاء اللہ موٹے ہوجائیں گے۔

جدید مشاہدات

اس پھل میں غذائیت زیادہ ہوتی ہے۔ اس کے بیج مفرح اور پیشاب آور ہیں۔ یہ ان منفرد سبزیوں میں سے ایک ہے جس کو کھانے کے ساتھ کچا کھایا جاتا ہے۔ اس کو چھیل کر اس پر کالی مرچ کے ساتھ لیموں نچوڑ کر کھایا جائے تو اس کی غذائیت میں اضافہ ہوجاتا ہے۔ یہ کھانے کو جلد ہضم کرتا ہے اور بھوک بڑھاتا ہے۔ اس کے بیج نکال کر چھلکے اتار کر سکھا لینے کے بعد پیس کر شہد میں ملا کر کھانے سے آنتوں کی اکثر بیماریاں ختم ہوجاتی ہیں۔ کھیرے کی بیل کے پتے سکھا کر پیس کر ان میں زیرہ سیاہ ملا کر بھون لینے کے بعد پیس لیں اور چائے کے چوتھائی چمچ کے برابر ناشتے کے بعد استعمال کریں۔ اس سے گلے کی سوجن اتر جاتی ہے۔ لو کے مریضوں کو بخار کے دوران کھیرے کے ٹکڑے کاٹ کر سر اور چہرے پر ملنے سے فائدہ ہوتا ہے۔ طب یونانی میں اس کے بیجوں کا شربت، شربت بزوری بہت مفید ہے اور بہت زیادہ استعمال ہوتا ہے جو کہ بہت سے فوائد کا حامل ہے۔

ایجنسی ہولڈر حضرات کی شکایات کا ازالہ

ایجنسی ہولڈر حضرات کو رسالہ' کتابیں یا ادویات ملنے میں پریشانی یا مشکلات ہوں یا اس کی بہتری کیلئے کوئی تجویز ہو تو اپنے فون نمبر کے ساتھ عبقری کے پتے پر تفصیلاً لکھیں۔ ازالہ کیا جائے گا۔ (ادارہ)

عشق الٰہی اور محبت رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کیلئے ایک باکمال عمل

آج کی بے چین اور پریشان دنیا کہ جس میں آنے والی ہر صبح بے دینی اور اللہ سے دوری کو لارہی ہے' دین پر چلنا ایسا ہوتا جارہا ہے جیسا ہاتھ پر انگارا لینا۔ ایسے پرفتن ماحول میں جن لوگوں کا ذکر و مراقبہ میں دل نہ لگتا ہو' خدا تعالیٰ اور اس کے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی محبت میں ترقی چاہتے ہوں یا دین اسلام پر سچے دل سے عمل پیرا ہونے کی خواہش مند ہوں تو ایسے تمام حضرات کیلئے سچوں کے سچے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی مسنون دعا اگر اس خاص ترکیب سے یقین کے پیالے میں رکھ کر گناہوں سے مکمل بچتے ہوئے پڑھی جائے اور اس کا ایصال ثواب سید الانس والجان حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے وسیلے سے قطب الاقطاب حضرت خواجہ سید محمد عبداللہ ہجویری رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں ہدیہ کیا جائے اور اللہ پاک سے دعا کی جائے تو اللہ کے فضل وکرم سے سکون دل' دوائے دل اور صفائے دل کی وہ نعمتیں حاصل ہوں گی کہ آپ خود حیران ہوجائیں گے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

اور آگے آنے والی دعا 101 بار بعد نماز عشاء بغیر کسی سے بات کیے نہایت توجہ کے ساتھ ترجمہ کے لحاظ رکھتے ہوئے 40 روز پڑھیں اور عمل کی تاثیر کو برقرار رکھنے کیلئے ہر نماز کے بعد اول و آخر تین تین مرتبہ درود شریف کے ساتھ تین مرتبہ اس دعا کو سابقہ ترتیب سے اپنے معمول میں رکھیں۔

نوٹ: آپ کو جو بھی کمالات حاصل ہوں ادارہ عبقری کو ضرور لکھیں لوگوں کیلئے نفع اور آپ کیلئے صدقہ جاریہ ہوگا۔

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ مَسَامِعَ قَلْبِیْ لِذِکْرِکَ وَرْزُقْنِیْ طَاعَتَکَ وَطَاعَۃَ رَسُوْلِکَ وَ عَمَلًا بِکِتَابِکَ

(اے اللہ! میرے دل کے کان اپنے ذکر کیلئے کھول دے اور مجھے اپنی اور اپنی اطاعت کیلئے قبول فرما)

حکیم صاحب کا نام برائے فروخت

پاکستان کے ایک شہر میں حکیم صاحب کا کلینک ہونا تھا بعد میں لیکچر ہوا نمائندے نے مریضوں سے ہر ٹوکن کی ناجائز رقم وصول کی جو حکیم صاحب کے نوٹس میں بعد میں آئی۔ ادارہ نے اس عمل کا سختی سے نوٹس لیا اور سخت تردید کی یقیناً جو ہوا غلط ہوا آئندہ اگر ایسا ہو تو ہمیں اطلاع کریں۔

سید واجد حسین بخاری ایڈووکیٹ

رزق حرام‘ گھر والوں نے پاگل قرار دیدیا

گھریلو حالات بھی اچھے نہ تھے صاحب کو بیوی اور بچوں پر شک تھا گھر آتے ہی بیوی سے لڑنا شروع کردیتے بیوی سے کہتے میں آ گیا ہوں اب بلالو پولیس اور گھر سر پر اٹھالیتے بیوی بچے لاکھ یقین دلاتے مگر صاحب کی ایک ہی بات کہ تم مجھے گرفتار کراؤ گی

یہ حقیقت ہے کہ جو کچھ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمادیا ہے وہ اٹل بات ہے اس بابت دوسری رائے قائم کی ہی نہیں جاسکتی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا فرمان ہے کہ رزق حرام کی نحوست سات پشتوں تک چلتی ہے یعنی رزق حرام کی نحوستیں سات پشتوں کو بھگتنا پڑتی ہیں۔ یہ دیکھا گیا ہے کہ جس نے بھی رزق حرام سے روپیہ کمایا وہ خود اصل سے محروم ہوگیا اور اس کی دوسری نسل حد تیسری نسل کو بھیک مانگتے لوگوں نے دیکھا۔ مگر ہم کبوتر کی طرح آنکھیں بند کرلیتے ہیں اور غور وفکر نہیں کرتے۔ ایک صاحب جو محکمہ کسٹم میں بہت بڑے عہدہ پر فائز تھے۔ گھر میں دولت کی ریل پیل تھی۔ اپنی مرضی سے ڈیل کرتے تھے اور منہ مانگی رقم لیتے تھے۔ محکمہ کچھ اس قسم کا تھا اور اوپر سے یہ صاحب گُر بھی خوب جانتے تھے اس طرح روز بروز دولت کے انبار لگنے لگے ایک کوٹھی سے دوسری کوٹھی خرید لی گئی۔

بچے اعلیٰ سکولوں میں داخل ہوگئے‘ بیگم صاحبہ نے اپنے ہاتھوں اور گلے کو سونے کے زیورات سے بھرلیا۔ یہ بھی نہ پوچھا کہ اس قدر دولت کہاں سے آرہی ہے؟ اور اس قدر دولت کسی کا حق غصب کرکے اللہ کی مخلوق کو تنگ کرکے ہی اکٹھی کی جاسکتی ہے۔

اللہ ڈھیل دیتا رہتا ہے جب انسان تمام حدود پھلانگ لیتا ہے اور اللہ کی دی ہوئی ڈھیل بھی ختم ہوجاتی ہے تب اللہ پاک کا آفاقی نظام حرکت میں آجاتا ہے۔ وہی انسان ہوتا ہے مگر اس کا ہر فیصلہ الٹ ہوجاتا ہے۔ اپنے بھی بیگانے ہوجاتے ہیں ان صاحب کے ساتھ بھی ایسا ہی ہوا۔ ان کو عجیب بیماری لگ گئی اور ان کے دل میں یہ خوف پیدا ہوگیا کہ میں نے جو رقم اکٹھی کرلی ہے اور لوگوں کو بھی پتا چل گیا ہے لوگ میری مخبری کردیں گے اور مجھے پولیس پکڑ کرلے جائے گی اور ہر کسی کو شک کی نگاہ سے دیکھنے لگے۔ پہلے انہیں دفتر کے عملہ پر شک ہوا ان کا جو اسسٹنٹ تھا جو ہر وقت ان کے ساتھ رہتا تھا اور ان کا اعتمادی تھا اسے ایک دن کہنے لگے کہ ”تم بار بار میرے دفتر میں کیوں آتے ہو؟“ اس نے کہا کہ روٹین کے مطابق دستخط کرانے آتا ہوں۔ ان صاحب نے کہا کہ نہیں تم کسی اور مقصد کے تحت آتے ہو۔ اسسٹنٹ خاموش ہوگیا مگر اس کو بات سمجھ نہ آئی۔ دوسرے دن جب دستخط کرانے گیا تو صاحب نے پھر کہا کہ تم بار بار کیوں آتے ہو‘ اس نے کہا کہ صاحب کیا بات ہے؟ میں ڈاک پر دستخط کرانے آیا ہوں‘ ان صاحب نے کہا نہیں تم مجھے دیکھنے آتے ہو کہ میں بیٹھا ہوا ہوں تاکہ تم پولیس کو بلالو۔ وہ یقین دلاتا رہا کہ اس کے ذہن میں ایسی کوئی بات نہیں ہے مگر صاحب نہ مانے۔ ان کا اسسٹنٹ خاموش ہوگیا۔ دو تین بار صاحب نے پھر وہی بات دہرائی جس کی وجہ سے ان کا اسسٹنٹ ناراض ہوگیا اور اس نے صاحب کو کھری کھری سنائیں کہ صاحب آپ نے دولت بہت زیادہ اکٹھی کرلی ہے اور اس لیے آپ کا دماغ خراب ہوگیا ہے۔ اسسٹنٹ نے دھمکی دی کہ اگر مزید تنگ کیا تو وہ سچ مچ پولیس کو بلالے گا اور تمام راز بتادے گا۔ اس پر صاحب کو اسسٹنٹ سے معافی مانگنی پڑی مگر صاحب کا رویہ درست نہ ہوا اسسٹنٹ کے ساتھ بلاوجہ کی سرد جنگ شروع ہوگئی اور غصہ میں اسسٹنٹ نے صاحب کے کمرے میں جانا چھوڑ دیا اور دوسرے ساتھی کو ڈاک پر دستخطوں کیلئے صاحب کے پاس بھیجا جیسے ہی دوسرا اسسٹنٹ صاحب کے کمرے میں داخل ہوا تو صاحب کہنے لگے کہ اچھا اب اس نے تمہیں اندر بھیجا ہے تاکہ خود جاکر پولیس کو بلالائے وہ حیران ہوکر صاحب کا منہ دیکھنے لگا کیونکہ صاحب کا پارہ چڑھا ہوا تھا لہٰذا وہ دستخط کرائے بغیر واپس آگیا۔ اس طرح کئی دنوں سے ہورہا تھا کئی دنوں کی ڈاک اکٹھی ہوگئی تھی اور اب دفتر میں چہ میگوئیاں شروع ہوگئیں کہ صاحب کا دماغ خراب ہوگیا ہے۔

گھریلو حالات بھی اچھے نہ تھے صاحب کو بیوی اور بچوں پر شک تھا گھر آتے ہی بیوی سے لڑنا شروع کردیتے بیوی سے کہتے میں آگیا ہوں اب بلالو پولیس اور گھر سر پر اٹھالیتے بیوی بچے لاکھ یقین دلاتے مگر صاحب کی ایک ہی بات کہ تم مجھے گرفتار کراؤ گی۔ گھر کا سکون برباد ہوگیا تھا۔ یہ سب رزق حرام کی وجہ سے ہورہا تھا۔ صاحب ساری ساری رات نہیں سوتے تھے‘ اب اس بات کا سب کو علم ہونا شروع ہوگیا تھا اور سارے گھر والے پریشان تھے‘ ایک دفعہ ان کے قریبی عزیز کافی عرصہ بعد ملنے کیلئے آئے صاحب کو ملے۔ صاحب نے ملتے ہی پوچھا کہ اکیلے آئے ہو یا پولیس کو بھی ساتھ لیکر آئے ہو پولیس گرفتار تو نہیں کرلے گی۔ وہ ملاقاتی صاحب کا منہ دیکھنے لگا گھر والے بہت شرمندہ ہوئے اس رشتہ دار نے بھی اپنی بے عزتی محسوس کی اور غصہ میں واپس چلا گیا اور دیگر رشتہ داروں کو بھی بتایا کہ صاحب کا دماغ خراب ہوگیا گھر والوں نے فیصلہ کیا کہ کسی ماہر نفسیات سے رجوع کیا جائے تاکہ ان کے دماغ کا علاج کیا جاسکے۔

اب مسئلہ یہ تھا کہ صاحب کو راضی کون کرے کہ آپ ڈاکٹر سے اپنا دماغی معائنہ کرائیں۔ صاحب چھوٹی بیٹی سے بہت پیار کرتے تھے اور اس کا کہا بھی مانتے تھے بڑی مشکلوں سے چھوٹی بیٹی نے راضی کیا اور وہ مان گئے ماہر نفسیات کو سارا ماجرا سنایا اس نے دو ماہ علاج کیا مگر کوئی افاقہ نہ ہوا بلکہ پولیس کا خوف بڑھتا ہی چلا گیا اب بیگم اور بچے مزید پریشان ہوگئے۔ اس دوران بیگم کو ان کی سہیلی نے مشورہ دیا کہ کسی اللہ والے بزرگ سے رابطہ کرو اور بیگم نے بزرگ سے رابطہ کیا اور ساری بات سنائی بزرگ نے تسلی دی کہ مسئلہ حل ہوجائے گا اور تاکید کہ وہ تہیہ کرے کہ وہ آئندہ رزق حرام کو گھر میں نہیں آنے دیگی اور قناعت کریگی اور جو مال رزق حرام کی شکل میں گھر میں ہے اس کو گھر سے نکالے اور غریبوں کی مدد کرنا شروع کرے۔

صدقہ ہزاروں روپے کی شکل میں دے‘ بیگم نے وعدہ کیا کہ وہ اس نصیحت پر عمل کریگی اور پڑھنے کیلئے بھی بتایا اور کہا کہ سارے گھر والے پڑھیں اب گھر والوں کو تسبیح اٹھانا پڑی‘ گھر میں نماز وغیرہ کا کوئی تصور نہیں تھا اب ہر بچے کے ہاتھ میں تسبیح تھی۔ بیگم صاحبہ نے تقریباً گھر کا تمام سامان غریبوں میں تقسیم کرنا شروع کردیا۔ ایک ہزار روزانہ صدقہ دینا شروع کردیا۔ ایک ہفتہ بعد بزرگ نے دوبارہ بلایا اور وظیفہ اور صدقہ کی تعداد دوگنی کردی۔ دو ماہ بعد صاحب کی طبیعت سنبھلنے لگی اور آہستہ آہستہ دفتر میں حالات ٹھیک ہونا شروع ہوگئے۔ بیگم صاحبہ نے صاحب کو بتایا کہ اللہ والے بزرگ کی نصیحت پر عمل کیا اور اللہ کا نام لیا ہے جس کی وجہ سے آپ ٹھیک ہوئے ہیں۔ بیگم نے واضح الفاظ میں صاحب کو کہہ دیا کہ وہ صرف تنخواہ کی رقم استعمال کریں گی۔ دیگر آمدنی کو گھر میں نہ آنے دیں گی۔ قناعت کریں گی اور آئندہ کوئی بھی ناجائز فرمائش نہیں کریگی۔ یہ صحیح ہے کہ آج تک جس نے بھی ناجائز طریقے سے دولت اکٹھی کی اس کے کام نہیں آئی اس لیے اب بھی وقت ہے فیصلہ کرلیں اور اللہ کا حکم مان لیں پھر شاید مہلت نہ ملے۔

پھلوں سے اپنے حسن کو نکھاریئے

محمود کریم، اسلام آباد

جلد کی نامکمل صفائی بھی مہاسوں کا سبب بنتی ہے۔ جلد کے معاملے میں بے احتیاطی، تھکن، نیند پوری نہ ہونا اور غیرمتوازن غذا کے اثرات براہ راست چہرے پر نظر آتے ہیں۔ ذہنی دباؤ بھی مہاسوں کا سبب بن جاتا ہے

مختلف پھلوں سے علاج

گرمیوں میں تربوز اور کھیرے کی بہتات ہوتی ہے۔ دھوپ کی تمازت کم کرنے کیلئے دونوں پھل مفید ہیں اور یہ دونوں پھل معدے کی گرمی کو دور کرتے ہیں۔

کھیرا: دھوپ کی تپش سے چہرہ تمتما جائے تو ایک کھیرے کو کدوکش کرکے چہرے پر پھیلا لیں۔ململ کا ٹکڑا چہرے پر رکھ لیں اور پندرہ منٹ کے بعد چہرہ دھولیں۔

کھیرے کے استعمال کا دوسرا طریقہ یہ ہے کہ اس کے باریک قتلے کاٹ لیں۔ ایک گلاس گرم پانی کسی برتن میں ڈال کر کھیرے کے قتلوں کو بھگودیں۔ ایک گھنٹے بعد کھیرے کے قتلے چھان کر نکال لیں۔ اس محلول میں عرق گلاب ملالیں۔تقریباً چار پانچ چمچ کے برابر اس محلول کو شیشی میں ڈال کر فریج میں محفوظ کرلیں۔ وقت ضرورت روئی کے ٹکڑے کو اس محلول میں بھگو کر چہرے پر لگائیں۔خاص طور پر ناک اور ٹھوڑی پر۔روغنی جلد کیلئے آزمودہ نسخہ ہے۔

لیموں: لیموں میں زمانہ قدیم سے خوبصورتی کی افزائش کیلئے استعمال ہوتا رہا ہے۔ لیموں سے جلد سکڑ جاتی ہے کھلے مسام بند ہوجاتے ہیں اور سانولی رنگت میں نکھار آجاتا ہے۔ خشک جلد کیلئے لیموں کا استعمال مناسب نہیں ہے۔ لیموں چکنی جلد کیلئے اکسیر کا کام دیتا ہے۔ ایک بڑے چمچ عرق گلاب میں ایک چمچ چائے والا لیموں کا رس ملا کر اس محلول سے چہرہ صاف کریں۔ چہرے کے علاوہ کہنیوں پر ملیں۔ سیاہ جلد سفید ہوجائے گی۔

سیب: سیب خشکی پیدا کرتا ہے۔ سیب کو کدوکش کرلیں۔ کٹے ہوئے سیب کو چہرے پر پھیلا لیں۔ اس کے لگانے سے جلد کی چکنائی کم ہوجاتی ہے۔ کھلے مسام بند ہوجاتے اور چہرے پر چمک پیدا ہوتی ہے۔ پندرہ منٹ کے بعد چہرہ دھولیں۔

ماسک: آپ کو جان کر حیرت ہوگی کہ بہت سے ماسک پھلوں، سبزیوں، انڈوں، دودھ اور وٹامن سے بھی تیار کیے جاتے ہیں۔ انڈوں کو ماسک کے طور پر استعمال کرنے کا رجحان اس لیے زیادہ ہوتا ہے کہ انڈے ہر قسم کی جلد کیلئے مفید ہوتے ہیں۔

تازہ پھلوں میں اسٹرابری کو کاٹیے یا اسے اچھی طرح کچل کر چہرے پر ملیے۔ اس طرح کیلے کو بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔ کیلے میں وٹامن، کیلشیم، فاسفورس اور پوٹاشیم کی مقدار بہت زیادہ ہوتی ہے۔ کیلے حساس جلد کیلئے بہت مفید ہیں۔

مکئی ماسک: کارن یعنی بھٹے کے چند دانے لے کر اس کا جوس نکال لیں۔ جوس میں سے نکلنے والا سفید مادہ چہرے اور گردن پر لگا کر سوکھنے دیں۔ پھر چہرہ صاف کرلیں۔

مہاسے سے احتیاط اور علاج

جلد کی نامکمل صفائی بھی مہاسوں کا سبب بنتی ہے۔ جلد کے معاملے میں بے احتیاطی، تھکن، نیند پوری نہ ہونا اور غیرمتوازن غذا کے اثرات براہ راست چہرے پر نظر آتے ہیں۔ ذہنی دباؤ بھی مہاسوں کا سبب بن جاتا ہے۔ دراصل ان حالات میں روغنی غدود زیادہ سرگرم ہوکر زائد چکنائی پیدا کرنے لگتے ہیں جو جلد کے مساموں کے ذریعے خارج ہونے لگتے ہیں۔ پہلے یہ چکنائی بلیک ہیڈز بناتی ہے جو جلد کی سطح کی مناسب دیکھ بھال اور صفائی سے ختم ہوجاتے ہیں اگر چہرے کی صفائی پر دھیان نہ دیا جائے تو چہرے پر اس کی مستقل موجودگی مہاسوں کی صورت اختیار کرلیتی ہے کیونکہ جلد کا معمولی انفیکشن بھی نظر انداز کیا جائے تو مہاسے اور جلدی پھوڑے میں موجودہ زہریلا مواد بدنما نشانات چھوڑ دیتا ہے۔

مہاسے کے مریض کو عموماً خون اور پیشاب ٹیسٹ کروانے کا مشورہ دیا جاتا ہے کیونکہ ممکن ہے اس کی وجہ پیٹ کے کیڑے، بڑی آنت یا چھوٹی آنت کا کوئی انفیکشن ہو۔عموماً جلدی امراض کا تعلق پیٹ کی بیماریوں اور نظام ہضم کی خرابی سے ہوتا ہے۔ اگر پیٹ یا نظام ہضم میں کوئی خرابی نہ ہو اور تمام ٹیسٹ بھی کلیئر ہوں تو پھر وٹامن کی گولیوں، فریش فروٹ، جوس تازہ سبزیوں اور چکنائی کے بغیر کھانوں کے استعمال اور ہلکی ورزش سے آپ اس قسم کے مسائل پر قابو پاسکتی ہیں۔

مہاسوں کیلئے ضروری ہدایات

☆ بلیک اور وائٹ ہیڈز کی مستقل صفائی۔

☆ جلد پر موجود زائد چکنائی کو صاف کرنا۔

☆ مسامات کو بند کرنا اور جلدی انفیکشن کا بروقت علاج۔

☆ صحت مند جلد کیلئے ضروری چیز پانی بھی ہے۔ روزانہ دو لٹر پانی پینے کی روٹین بنالیں تاکہ جسم صحت مند اور جلد صاف ستھری رہے۔ ریشہ دار خوراک کے استعمال سے آپ کو باقاعدگی کے ساتھ اجابت ہوتی ہے جس کے باعث آپ کی رنگت صاف اور روشن ہوجاتی ہے۔ جلد کے بعض خلیوں کی افزائش و مرمت کیلئے وٹامن اے ضروری ہے۔ اس کی کمی سے خشکی اور خارش پیدا ہونے کی شکایت ہونے لگتی ہے اور جلد کی لچک کم ہوجاتی ہے۔ یہ وٹامن گاجر، گوبھی، پالک اور خوبانی میں پایا جاتا ہے جس وٹامن کی جسم میں کمی ہو وہ وٹامن گولیوں کی بجائے خوراک کی شکل میں زیادہ فائدہ مند ہوں گے۔

وٹامن سی آپ کی جلد کو ٹائٹ یا تنا ہوا رکھتا ہے۔ یہ وٹامن سٹرابری، پھل، گوبھی، ٹماٹر اور سلاد میں پایا جاتا ہے۔

چہرے کی کیلیں دور کرنے کا طریقہ

اگر چہرے پر کیلیں نکل آئیں تو پھٹکڑی پانی میں گھول کر لگانے سے یہ کیلیں ہفتہ دس دن میں ختم ہوجاتی ہیں۔

چہرے کی جھریاں دور کرنے کا طریقہ: کاغذی لیموں کے ایسے ٹکڑے لیں جن کا رس نکال لیا گیا ہو۔ اس کو چہرے پر ملیں۔ پندرہ بیس منٹ کے بعد چہرہ دھولیں۔

داغ اور پھنسیاں دور کرنے کیلئے

سنگترے کے چھلکوں کو سوکھا کر پیس لیں اور تازہ پانی میں ملا کر چہرے پر ملیں۔

شہد سے آنکھوں کے امراض کا کامیاب علاج

آنکھوں کے امراض کیلئے اگر شہد آنکھوں میں لگایا جائے تو بصارت تیز ہوتی ہے اگر شہد میں نمک شامل کرکے استعمال کیا جائے تو نزول الماء، پھولا، آنکھوں سے پانی بہنا اور آنکھوں کی کھجلی کیلئے بہت مفید ہے۔ عام لوگوں کا خیال ہے کہ شہد جسے کھا کر چھوٹا نہ کیا ہو آنکھوں کیلئے نہایت مفید ہے۔

باغات کا خالص شہد قارئین کی سہولت کو مدنظر رکھتے ہوئے ایک کلو اور 330 گرام کی لاجواب پیکنگ میں دستیاب ہے۔

330 گرام کی پیکنگ صرف -/200 روپے۔

ایک کلو: -/600 روپے۔

شہد کے مزید حیرت انگیز فوائد کے لئے ادارہ ''عبقری'' کی **''شہد کی کرامات''** کتاب کا مطالعہ ضرور فرمائیں۔

جوہر شفاء مدینہ اور فشاری نے کمال کر دیا

فشاری بلڈ پریشر کیلئے اور اکسیر البدن جسمانی کمزوری کیلئے' ڈاکٹر کی ادویات بند کر دیں۔اس کے بعد تو دن بہ دن بیگم صاحبہ کی حالت سنبھلنے لگی۔ سردرد دن بدن کم سے کم ہونے لگا جس سے پتہ چلنے لگا کہ بلڈ پریشر نارمل ہو رہا ہے

(اسسٹنٹ ڈائریکٹر محمد ظفر اقبال' اسلام آباد)

پچھلے دنوں کی بات ہے ہفتہ کا دن تھا اور تین بجے بعد دوپہر کا ٹائم تھا آفس سے چھٹی تھی' گھر میں تھے' دوپہر کا کھانا کھانے لگے تو بیگم صاحبہ نے کہا کہ مجھے تو بھوک نہیں آپ لوگ خود کھائیں چنانچہ میں میرا بیٹا اور بہو صاحبہ کھانا کھانے لگ گئے' اسی دوران میں نے بیگم کو چائے بنانے کیلئے کہا وہ کچن میں چائے بنانے لگی کوئی دو تین منٹ بعد ہی چیختی چلاتی کچن سے باہر نکل آئی اور چارپائی پر گر پڑی۔ کہنے لگی سر میں شدید درد ہو رہا ہے اور بہت زیادہ ہو رہا ہے۔گورنمنٹ سروس کے ساتھ ساتھ میرا تعلق طب کے شعبے سے بھی ہے چنانچہ میں نے سمجھا کہ بلڈ پریشر بڑھ گیا ہے۔فوراً بی پی آپریٹر سے بلڈ پریشر چیک کیا' بلڈ پریشر اتنا زیادہ تھا کہ بی پی آپریٹر بھی ریڈنگ نہیں دے رہا تھا' پریشانی بھی بہت زیادہ ہو رہی تھی کھانا وانا وہیں چھوڑا' ٹیکسی لی اور فوراً بیگم کو ہسپتال لے گئے۔ ایمرجنسی میں لے گئے انہوں نے جاتے ہی بی پی چیک کیا تو وہ 260/110 تھا۔ڈاکٹر صاحب کہنے لگے اتنے بلڈ پریشر پر تو برین ہیمرج یا فالج کا بہت خطرہ ہوتا ہے۔ پتہ نہیں یہ کیسے بچ گئیں۔ انہوں نے کچھ گولیاں دیں' ٹیکے لگائے انہوں نے مریض کو ایمرجنسی میں ہی رکھا' آخر کار رات تقریباً بارہ ایک بجے بی پی نارمل ہوا تو انہوں نے ڈسچارج کیا اور ہم رات تقریباً ڈیڑھ بجے گھر واپس آ گئے۔

ڈاکٹر صاحب نے کچھ دوائیں استعمال کرنے کیلئے دیں وہ ہم چار پانچ روز استعمال کرتے رہے لیکن بیگم صاحبہ کا سردرد ٹھیک نہیں ہو رہا تھا جس کی وجہ سے چارپائی کی ہو کر رہ گئی اور کمزوری اتنی ہو گئی کہ چارپائی سے اٹھ بھی نہیں سکتی تھیں۔ کچھ سمجھ نہیں آ رہی تھی کہ کیا کریں؟ اس کی حالت دیکھی نہیں جا رہی تھی۔

میں عبقری کا پچھلے تین چار سال سے مستقل قاری ہوں' ہر ماہ بڑی باقاعدگی سے عبقری رسالہ لیکر پڑھتا ہوں۔سال کے آخر پر بارہ رسالوں کو اکٹھا بائنڈ کروا کر محفوظ کر لیتا ہوں اس لیے میں فشاری اور اکسیر البدن کے بارے میں کافی کچھ جان چکا تھا بلکہ اکسیر البدن تو میں نے خود بھی کچھ عرصہ استعمال کی تھی لہٰذا میں نے فشاری اور اکسیر البدن فی الفور منگوا کر بیگم کو استعمال کروانا شروع کر دیں۔ فشاری بلڈ پریشر کیلئے اور اکسیر البدن جسمانی کمزوری کیلئے' ڈاکٹر کی ادویات بند کر دیں۔اس کے بعد تو دن بہ دن بیگم صاحبہ کی حالت سنبھلنے لگی۔ سردرد دن بدن کم سے کم ہونے لگا جس سے پتہ چلنے لگا کہ بلڈ پریشر نارمل ہو رہا ہے۔اکسیر البدن کے استعمال سے بیگم صاحبہ جو پہلے خود چارپائی سے اٹھ نہیں سکتی تھیں اب خود ہی اٹھنے لگیں اور اس کے جسم میں جان آنے لگی' یہ دونوں ادویات ابھی بھی جاری ہیں۔

بیگم صاحبہ جو پہلے اپنے گھر میں چل پھر نہیں سکتی تھیں اب سفر پر روانہ ہو چکی ہیں۔یعنی اسلام آباد سے سرگودھا پھر سرگودھا سے ملتان' پھر ملتان سے لاہور۔آج کل وہ لاہور میں اپنے بھائی کے پاس ہیں چند دنوں بعد وہ واپس اسلام آباد آ جائیں گی۔انشاءاللہ۔

واقعی فشاری اور اکسیر البدن جیسی عبقری کی ادویات مریضوں کیلئے حیات ہیں۔ ان میں کرامات ہی کرامات ہیں۔ اللہ پاک ان ادویات کے ذریعے مریض کو شفاء ضرور دیتا ہے۔ لیکن شرط یہ ہے کہ اعتماد اور یقین کے ساتھ کچھ عرصہ ضرور استعمال کی جائیں۔بعض اوقات میں اپنے مریضوں کو بھی عبقری ہی کی ادویات استعمال کراتا ہوں جس سے خاطر خواہ نتائج برآمد ہوتے ہیں۔

جوہر شفاء مدینہ اور فشاری کا کمال

(رشیدہ خانم)

یہ اس وقت کی بات ہے جب میں حکیم صاحب کو جانتی بھی نہ تھی ایک دن ایسے ہی ماہنامہ عبقری اسٹال پر نظر آیا' لے آئی اس سے پتہ چلا یہ کوئی حکیم طارق صاحب ہیں۔ والدہ اکثر بیمار رہتی تھیں' چل پھر بھی نہیں سکتی تھیں اتنے میں فالج کا اٹیک ہو گیا' حکیم صاحب سے خط کے ذریعے رابطہ کیا تو ایک ہفتہ کے اندر جواب آ گیا' والدہ کو شوگر' بلڈ پریشر اور فالج تھا۔

حکیم صاحب نے لکھا تھا جوہر شفاء مدینہ اور فشاری آٹھ سے نو ڈبی استعمال کروائیں۔ یہ پچھلے سال جولائی اگست کی بات ہو گی۔ ماشاءاللہ میری والدہ اب چل پھر سکتی ہیں' خود کھانا پکاتی ہیں' فون پر باتیں بھی کر لیتی ہیں اور مجھے کہتی ہیں کہ میں نے بھی تمہارے ساتھ درس پر جانا ہے' ماشاءاللہ بھاگی پھرتی ہیں' بلڈ پریشر' شوگر سب نارمل ہے' فالج ٹھیک ہو گیا ہے۔

یہ سب عبقری کا احسان ہے کہ اس کے ذریعے مجھے حکیم صاحب ملے اور میری اور میری والدہ کی زندگی آسان ہو گئی۔

مؤلف کا تمام نظریات سے متفق ہونا ضروری نہیں

(1) الحمدللہ لاکھوں قارئین پڑھتے اور پھر لکھتے ہیں ہم آپ کی تحریریں باری آنے پر ضرور شائع کریں گے۔ اگر کسی وجہ سے ڈاک ہم تک نہ پہنچی تو مجبوری ہے۔اگر کہیں سے تحریر لیں تو متعلقہ حوالہ ضرور لکھیں۔تحریر پر اپنا موبائل یا فون نمبر ضرور لکھیں۔ (2) ایڈیٹر کی کتابیں' رسالہ آپ کی نظر سے گزرا۔حتی الوسع کوشش کی جاتی ہے کہ غلطی نہ رہے۔بشری تقاضے کے پیش نظر اگر غلطی رہ جائے تو مطلع فرمائیں۔ہم آپ کے بے حد شکر گزار ہوں گے۔ایڈیٹر کی کتابیں دراصل تالیفات ہیں جس کیلئے دوسری کتب اور رسائل اور جرائد سے استفادہ کیا گیا ہے یہ وضاحت کرنا لازم سمجھتے ہیں کہ جس کتاب سے حوالہ لیا گیا ہے مؤلف کا انکے تمام نظریات سے متفق ہونا ضروری نہیں۔بطور حوالہ مختلف لوگوں کی تحریریں اور نظریات شائع کیے گئے ہیں۔(ادارہ)

(3) حکیم صاحب کو موصول ہونیوالی ڈاک میں سے بعض کیساتھ جوابی لفافہ نہیں ہوتا لہٰذا ان کا جواب نہیں دیا جاتا۔ قارئین! جوابی لفافہ ساتھ ضرور ارسال کیا کریں اور مکمل پتہ ضرور لکھیں۔نوٹ: بعض قارئین اخبارات و رسائل سے تحریریں من و عن نقل کر کے اپنے نام سے ارسال کرتے ہیں۔ایسا ہرگز نہ کریں۔ ورنہ آئندہ ان کی قلمی تحریر بھی شائع نہیں کی جائیگی۔

دکھوں اور روگوں کیلئے منفرد علاج

پرنسپل (ر) غلام قادر ہراج

بچے کا داخل ہونا تھا کہ اس کی دعاؤں نے اثر کیا‘ قدرت مہربان ہوگئی‘ میں نے تین سالوں کے بعد پیٹ بھر کر کھانا کھایا‘ سارے ڈاکٹر اور گھر والے حیران تھے۔ اگلے روز اس یتیم بچے کو ہاسٹل میں داخلہ دلوایا اور بغیر سہارے کے ٹائلٹ تک چل کر گیا

مشہور کالم نویس اور دانشور جاوید چوہدری صاحب کچھ سال قبل روزنامہ جنگ سے وابستہ تھے۔ انہوں نے ایک حاجی صاحب کا واقعہ تحریر کیا کہ وہ کافی بیمار تھے۔ کئی سالوں سے ہر ہفتے پیٹ سے چار بوتل پانی نکلواتے تھے اب ان کے گردے واش ہوتے ہوتے ختم ہوچکے تھے۔ ایک وقت میں آدھا سلائس ان کی غذا تھی۔ سانس لینے میں بہت دشواری کا سامنا تھا۔ نقاہت اتنی کہ بغیر سہارے کے حاجت کیلئے نہ جاسکتے تھے۔

ایک دن جاوید چوہدری صاحب ان کے ہاں تشریف لے گئے اور انہیں سہارے کے بغیر چلتے دیکھا تو بہت حیران ہوئے انہوں نے دور سے ہاتھ ہلا کر چوہدری صاحب کا استقبال کیا‘ چہل قدمی کرتے کرتے حاجی صاحب نے دس چکر لان میں لگائے‘ پھر مسکرا کر ان کے سامنے بیٹھ گئے‘ ان کی گردن میں صحت مند لوگوں جیسا تناؤ تھا۔

چوہدری صاحب نے ان سے پوچھا کہ یہ معجزہ کیسے ہوا؟ کوئی دوا‘ کوئی دعا‘ کوئی پیتھی‘ کوئی تھراپی۔ آخر یہ کمال کس نے دکھایا۔ حاجی صاحب نے فرمایا میرے ہاتھ میں ایک ایسا نسخہ آیا ہے کہ اگر دنیا کو معلوم ہوجائے تو سارے ڈاکٹر‘ حکیم بیروزگار ہوجائیں۔ سارے ہسپتال بند ہوجائیں اور سارے میڈیکل سٹوروں پر تالے پڑ جائیں۔ چوہدری صاحب مزید حیران ہوئے کہ آخر ایسا کونسا نسخہ ہے جو ان کے ہاتھ آیا ہے۔

حاجی صاحب نے فرمایا کہ میرے ملازم کی والدہ فوت ہوگئی‘ میرے بیٹوں نے عارضی طور پر ایک چھ سات سالہ بچہ میری خدمت کیلئے دیا‘ میں نے ایک دن بچے سے پوچھا کہ آخر کس مجبوری کی بنا پر تمہیں اس عمر میں میری خدمت کرنا پڑی‘ بچہ پہلے تو خاموش رہا پھر سسکیاں بھر کر بولا کہ ایک دن میں گھر سے باہر تھا‘ میری امی‘ ابو‘ بھائی‘ بہن سب سیلاب میں بہہ گئے میرے مال مویشی ڈھور ڈنگر‘ زمین پر رشتہ داروں نے قبضہ کرلیا۔ اب دنیا میں میرا کوئی نہیں۔ اب دو وقت کی روٹی اور کپڑوں کے عوض آپ کی خدمت پر مامور ہوں۔ یہ سنتے ہی حاجی صاحب کا دل پسیج گیا اور پوچھا بیٹا کیا تم پڑھو گے بچے نے ہاں میں سر ہلا دیا۔ حاجی صاحب نے منیجر سے کہا کہ اس بچے کو شہر کے سب سے اچھے سکول میں داخل کراؤ۔ بچے کا داخل ہونا تھا کہ اس کی دعاؤں نے اثر کیا‘ قدرت مہربان ہوگئی‘ میں نے تین سالوں کے بعد پیٹ بھر کر کھانا کھایا‘ سارے ڈاکٹر اور گھر والے حیران تھے۔ اگلے روز اس یتیم بچے کو ہاسٹل میں داخلہ دلوایا اور بغیر سہارے کے ٹائلٹ تک چل کر گیا‘ میں نے منیجر سے کہا کہ شہر سے پانچ ایسے اور بچے ڈھونڈ کر لاؤ جن کا دنیا میں کوئی نہ ہو۔ پھر ایسے بچے لائے گئے انہیں بھی اسی سکول میں داخل کرا دیا گیا۔ اللہ تعالیٰ نے فضل کیا اور آج میں بغیر سہارے کے چل رہا ہوں۔ سیر ہوکر کھا پی رہا ہوں اور قہقہے لگا رہا ہوں۔ حاجی صاحب سینہ پھلا کر گلاب کی کیاریوں کی طرف چل دیئے اور فرمایا میں اب نہیں گروں گا جب تک کہ یہ بچے اپنے قدموں پر کھڑے نہیں ہوجاتے۔ حاجی صاحب گلاب کی کیاریوں کے قریب رک گئے اور ایک عجیب فقرہ زبان پر لائے۔ ’’قدرت‘ یتیموں کو سائے دینے والے درختوں کے سائے لمبے کردیا کرتی ہے۔‘‘

مجربات عبقری جو میرے آزمائے ہیں

بسم اللہ شریف کا لاک: ایک ہی سانس میں 3 بار بسم اللہ شریف پڑھ کر اپنی قیمتی چیز پر دم کرکے لاک کردیں۔ انشاء اللہ گم نہیں ہوگی۔

برائے درد ہر قسم: تین بار بسم اللہ شریف ساتھ سات بار اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّمَا اَجِدُوَ اُحَاذِرُ ۔ اوپر ہاتھ رکھ کر پڑھ کر دم کریں۔

ڈینگی بخار کیلئے: سورۃ الانعام کی آیت نمبر 45 اول و آخر درود شریف 7-7 بار 21 مرتبہ پڑھ کر ہاتھ پر پھونک مار کر جسم پر ملیں۔

شوگر کیلئے: تخم سرس + گوند کیکر + کلونجی ہموزن لیکر صبح و شام استعمال کریں۔ **ہچکی کیلئے:** موٹی الائچی کا قہوہ مجرب ہے۔ نیز: تعوذ ایک سانس میں تین بار پڑھنا بھی مجرب ہے۔ **(ڈاکٹر ظہور احمد‘ فیصل آباد)**

مجھے عبقری پر فخر ہے

محمد حسین خان‘ راولپنڈی

پیٹ بھر کر سالن کے ساتھ کھاتے ہیں‘ رات کو نیند بھرپور آتی ہے اور ایسے دوڑتے ہیں جیسے بقول انور صاحب کے تیس سال کا نوجوان ہوں

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری کا پرانا قاری ہوں اور عبقری کی بدولت جہاں اور لوگ مستفید ہورہے ہیں ان میں سے میں بھی ایک ہوں۔ رسالہ گوناگوں خوبیوں کا مالک ہے اور دوائیاں زخموں پر تیر بہدف مرہم ہیں۔ سکون افزاء کے متعلق میں صرف اتنا لکھنا چاہوں گا کہ جس فرم میں میں ملازم ہوں وہاں کے کیشیئر جناب انور صاحب ایئر فورس سے ریٹائر ہیں معدہ کی تکلیف اور اندرونی نہ جانے کیا کیا بیماریاں تھیں‘ پیشاب پاخانہ اور نامعلوم کتنے ٹیسٹ اور ہزاروں روپے ٹیسٹ میں خرچ کرنے کے بعد اتنے تنگ ہوگئے کہ بیان سے باہر۔ میری ملاقات ہوئی اور میں جوہر شفاء مدینہ کھا رہا تھا مجھے خیال ہوا کیوں نہ ان کو جوہر شفاء مدینہ دوں معاً خیال آیا کہ سکون افزا بھی لاکر دی جائے۔ ایک شیشی سکون افزاء کی لاکر دی اور انہیں یقین سے پینے کیلئے کہا اور اب تمام ٹیسٹوں سے جان چھوٹ گئی ہے اب ہر دس دن بعد دو بوتل منگواتے ہیں کہ خود تو استعمال کر ہی رہے ہیں دوسروں کو بھی استعمال کروا رہے ہیں۔ ایک وقت کی روٹی بمشکل ایک چپاتی وہ بھی سادہ پانی سے کھاتے تھے اور اب پیٹ بھر کر سالن کیساتھ کھاتے ہیں‘ رات کو نیند بھرپور آتی ہے اور ایسے دوڑتے ہیں جیسے بقول انور صاحب کے 30 سال کا نوجوان ہوں۔

ایسے ہی ایک اور دوست اسی فرم میں ہیں‘ کھانس کھانس کر بلغم نکال نکال کر اپنے ساتھیوں کو پریشان کرتے تھے‘ آنکھوں سے پانی‘ سانس لینا دوبھر‘ دو سیڑھی چڑھنا وبال‘ سانس پھول کر آنکھیں باہر آجاتی تھیں‘ گو میں حکیم تو نہیں ہوں مگر آپ کا قاری اور دواؤں کو استعمال میں لارہا ہوں۔ سکون افزاء لاکر دی ساتھ شفائے حیرت سیرپ اور ساتھ ہی اکسیر البدن دس دنوں میں دوسری بوتل منگوا چکے ہیں اور حیران ہیں کہ اس سکون افزاء اور شفائے حیرت سیرپ کو پیتے ہی تمام اندر جما ہوا بلغم ڈھیروں کے حساب سے نکلا اور ایسے لگا جیسے اندر سے کوئی پھنسی ہوئی بلا نکل گئی ہے اور سکون آگیا ہے۔ دوسری شفائے حیرت بوتل استعمال میں ہے اور اکسیر البدن جاری ہے اور اب سکون و راحت محسوس کررہے ہیں اور ڈھیروں دعاؤں میں آپ کو اور مجھے یاد رکھا جارہا ہے۔ اب میرے بچے مجھے آپ کا شاگرد کہتے ہیں کہ ابو اپنے عبقری رسالہ کے مطالعے کا حق ادا کررہے ہیں۔ میں خود ستر شفائیں استعمال کررہا ہوں کہ شوگر اور انجائنا کا مریض ہوں میں الحمدللہ اتنا افاقہ محسوس کررہا ہوں کہ دو ماہ سے شوگر چیک کرانے کی نوبت ہی نہیں آئی۔ سانس میں کوئی تکلیف نہیں ہے۔

خوف کا نقش	شوہر کی ترقی	بچوں کا شعور	کیا میں عنقریب مرجاؤں گی	گھر گھر نہیں

قارئین! جب دینی زندگی پر خزاں آتی ہے تو بے دینی اور کالی دنیا کا عروج ہوتا ہے۔ اگر آپ کسی کالی دنیا، کالی دیوی یا کالے جادو سے ڈسے ہوئے ہیں تو لکھیں ہم قرآن و سنت کی روشنی میں اس کا حل کریں گے۔ جس کا معاوضہ دعا ہے۔ براہِ کرم لفافے میں کسی قسم کی نقدی نہ بھیجیں۔ توجہ طلب امور کے لئے پتہ لکھا ہوا، جوابی لفافہ ہمراہ ارسال کریں صفحے کے ایک طرف لکھیں۔ خطوط لکھتے ہوئے اضافی گوند یا ٹیپ نہ لگائیں۔ خط کھولتے وقت پھٹ جاتا ہے۔ راز داری کا خیال رکھا جائے گا۔ کسی فرد کا نام اور کسی شہر کا نام یا مکمل پتہ خط کے آخر میں ضرور لکھیں۔ جسمانی مسئلے کے لئے خط علیحدہ ڈالیں

خوف کا نقش

میرے اندر ڈر اور خوف بہت بڑھ گیا ہے۔ خاص طور پر رات کے وقت بہت زیادہ خوف محسوس ہوتا ہے۔ ایک بار بھائی نے سیڑھیوں سے اچانک چھلانگ لگا کر مجھے ڈرایا۔ اس وقت سے یہ حالت بہت بڑھ گئی ہے۔ رات کو سوتے میں لگتا ہے کہ کوئی آکر پکڑ لے گا۔ **(شائستہ حیات' گوجرانوالہ)**

جواب: آپ رات کو سونے کیلئے لیٹیں تو آرام دہ حالت میں لیٹ کر آنکھیں بند کر لیں اور دل ہی دل میں یہ جملے دہرائیں کہ میں نے اپنے ڈر اور خوف پر قابو پالیا۔ یہ جملے دہراتی رہیں یہاں تک کہ نیند آجائے۔ مسلسل اس عمل کو کرنے سے انشاء اللہ تصور پر قائم خوف کا نقش مدہم پڑ جائے گا۔

میں ایک معلم ہوں

میں ایک معلم ہوں جس جگہ اپنے فرائض انجام دیتا ہوں' وہاں کے لوگوں میں میرا تاثر اچھا نہیں ہے اور وہ مجھے قدر کی نگاہ سے نہیں دیکھتے حالانکہ میں پوری تندہی اور خلوص سے اپنا کام کرتا ہوں۔ سمجھ میں نہیں آتا کہ ایسا کیوں ہے۔ **(علی' لاہور)**

جواب: آپ اپنا فرض انجام دیتے رہیں اور پریشان نہ ہوں۔ روزانہ نماز عشاء کے بعد اکتالیس مرتبہ بسم اللہ الواسع جل جلالہ پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے ہاتھ چہرے پر پھیر لیا کریں۔ اس عمل کو نوے دن تک جاری رکھیں۔

بے سکونی

پریشان خیالی' دل کی کمزوری اور بے سکونی رہتی ہے۔ یہ حالت چند سال پہلے ہوئی تھی لیکن ختم ہو گئی تھی اب دوبارہ اس صورتحال کا سامنا ہے۔ دل کسی کام میں نہیں لگتا۔ بیزاری اور بے کیفی کا سامنا ہے۔ ایک نارمل اور پرسکون زندگی گزارنا چاہتی ہوں۔ **(کرن ملک' لاہور)**

جواب: علی الصبح ایک چمچ شہد یا دو تین عمدہ کھجوروں پر 66 مرتبہ یَااَللّٰہُ یَارَبُّ الرَّحِیْم دم کر کے کھالیا کریں۔ رات کو سونے کیلئے لیٹیں تو آنکھیں بند کر کے تصور کریں کہ اسم ذات اللہ نورانی حروف میں لکھا ہوا ہے اور اس سے شعاعیں نکل کر آپ کے اندر داخل ہو رہی ہیں۔ دس منٹ تک اس تصور کو قائم رکھیں اور پھر سو جائیں۔ انشاء اللہ بہت جلد تمام ناپسندیدہ کیفیات ختم ہو جائیں گی۔

بچوں کا شعور

میں گیارہ سالہ بیٹی اور نو سالہ بیٹے کی ماں ہوں۔ ہم تینوں کو بات کرتے وقت دقت ہوتی ہے۔ بہت جلد نروس ہو جاتے ہیں۔ بیٹا بولتے ہوئے ہکلاتا ہے۔ حسب حال مشورہ سے نوازیں۔ **(اسماء شفیق' کراچی)**

جواب: اس طرح کی صورتحال کئی وجوہات کی بنا پر ہو سکتی ہے مثلاً ماحول میں سختی' دباؤ اور تشدد کا ہونا' اعصابی کمزوری' نفسیاتی الجھنوں کا بار وغیرہ......ان تمام باتوں کا تجزیہ کرنا اور اس کا تدارک ضروری ہے۔ خصوصاً بچوں پر زیادہ توجہ کی ضرورت ہوتی ہے کیونکہ ان کا شعور نشوونما کے مراحل طے کر رہا ہوتا ہے اور جو کچھ نقوش اس پر مرتب ہوتے ہیں وہ گہرے ہو کر ان مٹ بن سکتے ہیں۔ بچوں کو زیادہ سے زیادہ توجہ اور محبت دیں اور انہیں شفقت سے نوازیں۔ روحانی طریقہ امداد یہ ہے کہ رات کو جب بچے گہری نیند سو جائیں تو سرہانے کھڑے ہو کر ایک مرتبہ سورۂ مریم کی پہلی آیت الگ الگ حروف میں واضح اور بلند آواز سے پڑھ دیں اس طرح کہ نیند خراب نہ ہو۔ آپ بھی جب رات کو سونے کیلئے لیٹیں تو چند منٹ تک یہی حرف دہراتے ہوئے سو جائیں۔

کئی ماہ سے بخار

والد کئی ماہ سے بیمار ہیں۔ بظاہر کوئی بیماری نہیں ہے۔ صرف جسم سوج جاتا ہے۔ بدن میں درد رہتا ہے اور آئے دن بخار ہو جاتا ہے۔ جتنے طبی امتحانات ہوئے ہیں ان میں کوئی غیر معمولی بات سامنے نہیں آئی ہے۔ دوائیں کھا کھا کر والد صاحب تنگ آگئے ہیں۔ ان کی نظر بھی کمزور ہوتی جارہی ہے۔ کچھ عرصہ پہلے ان کی ٹانگ پر کسی چیز نے کاٹ لیا تھا جو بعد میں زخم کی صورت اختیار کر گیا۔ زخم صحیح ہو گیا لیکن جس جگہ زخم تھا وہ جگہ اب بھی سوج جاتی ہے۔

جواب: کسی معالج خصوصی سے رجوع کریں اور اس کے مشورے سے زیادہ دواؤں کے استعمال سے پرہیز کیا جائے۔ صبح پانی پر سو بار یَااَللّٰہُ یَارَحِیْمُ یَامُرِیْدُ یَابَدِیْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ یَابَدِیْعُ دم کر کے پلائیں۔ جو کے آٹے کی روٹی پر سو مرتبہ یَاغَفُوْرُ دم کر کے کھلائیں۔ انشاء اللہ شفائے کامل حاصل ہوگی اور تمام تکالیف کا سدباب ہو جائیگا۔

کیا میں عنقریب مرجاؤں گی

میں جماعت نہم کی طالبہ ہوں۔ دو سال سے مجھے ستارے نظر آتے ہیں جن کا رنگ سفید اور نیلا ہوتا ہے۔ لوگ کہتے ہیں کہ جس کو اس طرح کے ستارے نظر آتے ہیں اس کا وقت آخر قریب ہوتا ہے جب سے یہ بات معلوم ہوئی ہے میں بہت پریشان رہنے لگی ہوں۔ کسی کام میں دل نہیں لگتا۔ خود کو زندہ لاش کی طرح محسوس کرتی ہوں۔ دل زور زور سے دھڑکتا ہے اور ہاتھ پاؤں ٹھنڈے رہتے ہیں۔ **(علیناء' کراچی)**

جواب: جس نے بھی آپ کو یہ بات بتائی ہے غلط بتائی ہے اور غیر ذمہ داری کا ثبوت دیا ہے۔ ذہن سے موت کا خیال بالکل نکال دیں۔ اس طرح کی کیفیت اعصابی کمزوری یا بصارت کی بعض خامیوں میں واقع ہو سکتی ہے۔ متوازن غذا استعمال کریں اور صبح اور رات کو پانی پر اکیس مرتبہ یَارَحِیْمُ دم کر کے پی لیا کریں اور ساتھ کسی معالج سے مشورہ کریں۔

ایک چھت تلے اجنبی

متوسط گھرانے سے تعلق رکھتا ہوں اور ہم کل تین بہن بھائی ہیں ہم لوگوں میں اتفاق بالکل نہیں ہے اور آئے دن ناراضگی ہو جاتی ہے۔ بہنیں مجھ سے بات نہیں کرتیں۔ والدین ہماری روز روز کی تلخیوں سے تنگ آچکے ہیں لیکن ہم ایک چھت کے نیچے اجنبیوں کی طرح رہتے ہیں۔ کئی دفعہ میں نے بات چیت میں پہل کی ہے لیکن بات نہیں بنتی۔ کبھی کبھی مجھے اپنا قصور محسوس ہوتا ہے شاید میں خود غرضی کا مظاہرہ کرجاتا ہوں۔ کبھی سوچتا ہوں کہ گھر سے دور چلا جاؤں۔ میں بہت

پریشان ہوں کسی کے آگے جھکنا مجھے پسند نہیں ہے۔ (ماجد، پشاور)

جواب: آپ کے تفصیلی خط کا خلاصہ درج کیا گیا ہے جس میں بہت سی باتیں توجہ طلب ہیں اور کئی باتوں میں تضاد موجود ہے۔ مختصراً عرض ہے کہ آپ اپنے فکر و عمل کو درست رکھیں دوسروں کا معاملہ ان کے ذمے ہے لیکن آپ اپنا کردار بحسن وخوبی نبھائیں۔ یہ سوچنا کہ گھر سے دور چلاؤں۔ آپ کے زیادہ جذباتی ہونے کی عکاسی کرتا ہے اور اس سے آپ کو کوئی فائدہ حاصل نہیں ہوگا۔ چھوٹی باتوں پر ناراض ہونا ترک کردیں کیونکہ مختلف افراد کے مختلف مزاج ہوتے ہیں اور اگر ان باتوں کو وجہ اختلاف بنالیا جائے تو کبھی خوشگوار ماحول پیدا نہیں ہوسکتا۔ ان تمام باتوں پر غور کرنے اور عملی قدم اٹھانے سے مسئلہ حل ہوگا۔

عجیب کیفیات

پچھلے چھ ماہ سے عجیب کیفیات سے دوچار ہوں۔ ڈر خوف کے ساتھ گھبراہٹ ہونے لگتی ہے۔ لگتا ہے کہ میری روح پرواز کرجائے گی۔ ایک حیرت انگیز بات یہ ہے کہ یہ حالت صرف اس وقت ہوتی ہے جب میں گھر کے اندر ہوتی ہوں، کہیں باہر چلی جاؤں تو ایسی حالت نہیں ہوتی۔ اسی لیے یہ خیال گزرتا ہے کہ کسی نے پریشان کرنے کیلئے ہمارے گھر پر کوئی عمل وغیرہ تو نہیں کرادیا۔ طرح طرح کے معکوس خیالات ذہن میں پیدا ہوتے رہتے ہیں۔ (عاصمہ علی، ملتان)

جواب یَااَللّٰہُ یَارَحْمٰنُ ان دونوں اسماء کو زیادہ سے زیادہ پڑھا کریں اور پڑھتے وقت کوشش کریں کہ توجہ ذکر پر قائم رہے۔ لوبان کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں پر سورۂ فلق سو بار دم کرلیں اور روزانہ چند ٹکڑے عصر اور مغرب کے درمیان گھر میں جلایا کریں۔ اس عمل کو چالیس دن کریں۔ اس خیال کو دل میں جگہ نہ دیں کہ کسی نے گھر پر کچھ کرادیا ہے۔ چند ہفتوں میں نمایاں فرق محسوس ہوجائے گا۔

پریشانیوں نے گھیر رکھا

ایک عرصہ سے طرح طرح کی پریشانیوں نے گھیر رکھا ہے مسلسل بیماریوں کے ساتھ ساتھ معاشی حالات بھی خراب ہیں۔ دیگر سماجی مسائل کا بھی سامنا ہے۔ ان تمام حالات کی وجہ سے گھریلو سکون رخصت ہوگیا ہے۔ خیر و برکت ختم ہوگئی ہے۔ کوشش کے باوجود حالات مائل بہ اصلاح نہیں ہوتے۔ (کہکشاں، شاہکوٹ)

جواب: نماز فجر کے بعد تین سو بار یَابَاسِطُ پڑھ کر دعا کیا کریں کم از کم نوے دن تک اس اسم کو پڑھیں۔

شوہر کی ترقی

میرے شوہر کی ترقی ایک عرصہ سے رکی ہوئی ہے۔ حالات اس طرح کے ہوجاتے ہیں کہ ان کا ترقی پانا ممکن نہیں ہوتا۔ کوئی اسم یا وظیفہ اس صورتحال کے مطابق تلقین کریں۔ (عظمیٰ، لیہ)

جواب: آیۃ الکرسی روزانہ نماز عشاء کے بعد اکتالیس مرتبہ اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف کے ساتھ پڑھا کریں۔ نوے دن تک اس وظیفے کو پڑھیں۔

ہاتھ دیکھ کر کہا

کئی لوگوں نے میرا ہاتھ دیکھ کر کہا ہے کہ تمہاری دو شادیاں ہوں گی۔ یہ سن کر میں بہت پریشان ہوگئی ہوں میری منگنی کو چھ ماہ ہوگئے ہیں کیا ہاتھ کی لکیروں سے مستقبل کا انکشاف ممکن ہے۔ (فرحت، امرپورہ)

جواب: ہاتھ کی لکیروں سے حالات و واقعات کا معلوم کرنا بہرحال ایک ظن وقیاس کی حیثیت رکھتا ہے اور اسے حتمی مقام نہیں دیا جاسکتا۔ پریشان ہونے کی قطعی ضرورت نہیں ہے۔ ذہن سے اس طرح کے خیالات دور کردیں۔

حسب منشاء بیوی

میری عمر تیس سال ہے، ٹیچر ہوں اور تعلیم ایم اے تک ہے، اپنا کاروبار بھی ہے، مالی حالت بفضل خدا اچھی ہے لیکن زندگی میں ایک الجھن مسلسل موجود ہے کہ کسی تعلیم یافتہ لڑکی کا اچھا رشتہ مل جائے لیکن بظاہر کوئی امید نظر نہیں آتی، معیار سے نیچے آکر رشتہ منظور کرنا بھی مناسب نہیں ہے، میں نماز اور تلاوت قرآن پاک کا پابند ہوں۔ (حسن علی، لاہور)

جواب: حالات کی تبدیلی اور بہتری کیلئے روزانہ رات کو تین سو بار یَاحَکِیْمُ پڑھ کر بارگاہ الٰہی میں دعا کریں تین ماہ تک انشاءاللہ اسباب و وسائل پیدا ہونگے۔

گھر گھر نہیں

مسئلہ میرے گھر کے حالات سے متعلق ہے، میرے والدین اور بھائی نماز کے پابند ہیں اس کے باوجود حال یہ ہے کہ ذرا ذرا سی بات پر لڑنے لگتے ہیں اور بات آگے تک چلی جاتی ہے، گھر میں تناؤ کی کیفیت رہتی ہے اور لوگ آپس میں بات نہیں کرتے، کسی کو اپنے غصے پر قابو نہیں ہے، والدہ پریشان رہتی ہیں اور والد و بھائی باہر رہتے ہیں، گھر گھر نہیں لگتا۔ (تہمینہ، ملتان)

جواب: روزانہ صبح سورج نکلنے سے پہلے وضو کرکے ایک بار یَاوَدُوْدُ پڑھ کر پانی پر دم کرکے بھائی اور والد صاحب کو پلائیں جس قدر بھی اور جب بھی ممکن ہو یہ عمل کیا جائے۔ والدہ سے کہیں کہ وہ روزانہ رات کو بسم اللہ الرحمن الرحیم سو بار پڑھ کر ہاتھوں پر دم کرکے ہاتھ اپنے چہرے پر پھیر لیا کریں۔ مسلسل تین ماہ یہ عمل کریں۔ انشاءاللہ آپ کی تمام پریشانیاں اس عمل سے دور ہوجائیں گی بہت ہی مجرب عمل ہے۔

پہلی نظر میں پسند آئے

میری شخصیت میں ٹھہراؤ مفقود ہے، برداشت کا مادہ ناپید ہے، چاہے کتنا ہی پڑھ لوں، امتحان کا سوالنامہ سامنے آتے ہی طبیعت خراب ہوجاتی ہے، ساری باتیں دماغ سے نکل جاتی ہیں، کسی عورت نے میری والدہ کو بتایا کہ تمہارے تینوں بچوں پر جادو کرایا گیا ہے، امتحان کا نتیجہ خراب آنے کی وجہ سے ہر شخص مجھ سے خفا ہے، مجھے ہر بات میں ناکامی کا سامنا کرنا پڑتا ہے، کوئی ایسا طریقہ عمل بتائیں کہ میری شخصیت ہر شخص کو پہلی نظر میں پسند آئے میں ہر وقت پریشان رہتی ہوں کیونکہ مجھے کچھ بھی نہیں آتا۔ (ب، راولپنڈی)

جواب: عورت کا کہنا درست نہیں ہے، وہم میں مبتلا نہ ہوں، آپ نماز فجر کے بعد چالیس روز تک پانی پر ایک بار یَاوَدُوْدُ دم کرکے پیا کریں۔ رات کو سونے سے پہلے تین سو مرتبہ یَااَللّٰہُ یَاکَرِیْمُ کا ورد کرکے ہاتھوں پر دم کریں اور ہاتھ چہرے پر پھیر لیا کریں۔

وظیفے نے کمال کردیا......!

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! ہماری والدہ محترمہ کی ملنے والی ہیں وہ والدہ کے پاس آئیں اور بڑی پریشان تھیں والدہ نے وجہ پوچھی تو بتایا کہ دو بیٹوں کی شادی ہے، لڑکی والوں نے انکار کردیا ہے اور چار دن بعد شادی ہے۔ والدہ نے آپ کے ماہنامہ عبقری سے آپ کا بتایا ہوا وظیفہ انہیں دیا۔ انہوں نے جاکر فوراً اسے شروع کردیا اور پڑھتے ہی دو بہنوں کا رشتہ دونوں بیٹوں کیلئے آگیا اور مقررہ تاریخ پر شادی کرکے وہ کچھ دن بعد امریکہ روانہ ہوگئیں یہ ایک سال پہلے کی بات ہے الحمدللہ وہ دونوں بیٹے اپنے اپنے گھر میں خوشگوار زندگی گزار رہے ہیں۔ **عمل: سوا سیر گندم پر اللہ الصمد پڑھ کر اس گندم کو دریا میں بہانا ہے۔ یہ عمل سات دن تک کرنا ہے۔** (ہمشیرہ احمد شاہ، فیصل آباد)

آزمودہ تحریریں ۔ میری زندگی کے مشاہدات

قارئین کی خصوصی اور آزمودہ تحریریں

قارئین! آپ بھی بخل شکنی کریں آپ نے کوئی روحانی‘ جسمانی نسخہ‘ ٹوٹکہ آزمایا ہو اور اس کے فوائد سامنے آئے ہوں یا آپ نے کوئی حیرت انگیز واقعہ دیکھا یا سنا ہو تو عبقری کے صفحات آپ کیلئے حاضر ہیں اپنے معمولی سے تجربے کو بھی بیکار نہ سمجھئے یہ دوسرے کیلئے مشکل کا حل ثابت ہوسکتا ہے اور آپ کیلئے صدقہ جاریہ۔ چاہے بے ربط ہی لکھیں صفحات کے ایک طرف لکھیں نوک پلک ہم خود ہی سنوار لیں گے۔

جو کرتا ہے اللہ کرتا ہے......

(ڈاکٹر ظفر حمید ملک‘ اٹک)

’’جو کرتا ہے اللہ کرتا ہے اور اللہ جو کرتا ہے بہتر کرتا ہے‘‘ یہ وہ تحریر ہے جو میرے کلینک میں داخل ہوتے ہی ایک طرف آویزاں ہے اس تحریر کا بظاہر تو مطلب صاف سا ہے جو ہر شخص جانتا ہے اور اس پر یقین بھی سب کو ہے مگر اس پر ایمان کوئی کوئی رکھتا ہے اگر ہم دل سے مانتے ہیں کہ تمام اختیارات اللہ ہی کے پاس ہیں تو پھر اکثر ایسا کیوں کہتے ہیں؟ کہ کاش اے ہمارے رب اگر ایسا ہوجاتا تو بہت اچھا تھا‘ جب سب کچھ اللہ ہی نے کرنا ہے تو ہمیں ایسا نہیں کہنا چاہیے کیونکہ ایسا کہنے سے ہم گنہگار ہوجاتے ہیں۔ کیونکہ اللہ سب کچھ جانتا ہے وہ بھی جو ہم نہیں جانتے‘ پھر یہ کہنا کہ اگر ایسا ہوجاتا...... یہ گناہ ہے۔

ہم اکثر کہتے ہیں کہ ہماری دعا قبول نہیں ہوتی میرے پاس کئی مریض شکوہ کرتے نظر آتے ہیں کہ اگر ہمیں بھی اللہ لاکھوں روپے دے دیتے تو کتنا اچھا ہوتا اس کے خزانے میں کیا کمی ہوتی ہے میں ان کو اکثر سمجھاتا ہوں اگر آپ کو اللہ تعالیٰ دس بیس لاکھ دے دیتے اور ساتھ ہی ایک ٹانگ کسی حادثے میں ضائع کردیتے اور آپ کو علاج معالجے میں دس لاکھ خرچ کرنے پڑ جائیں تو آپ کیسا محسوس کریں گے کیا آپ ان دس لاکھ کے بغیر اچھے نہیں پھر اللہ تعالیٰ آپ سے زیادہ بہتر جانتے ہیں۔

میرے پاس اکثر لیڈیز آتی ہیں تو کسی کا بی پی لو اور کسی کا ہائی...... مگر پرابلم سب کا ایک جیسا...... سب پریشان...... کیوں بہن کیا پریشانی ہے...... کیا کروں بھائی...... میاں کی آمدنی کم ہے میرے تو نصیب ہی خراب ہیں جس دن سے ان کے گھر آئی ہوں ایک دن بھی چین کا نہیں اس سے تو اچھی موت ہوتی...... آپ کیوں پریشان ہیں؟ کیا کروں ساس اچھی نہیں‘ نند اچھی نہیں‘ آپ کا بی پی کیوں ہائی رہتا ہے؟ کیا کروں! ڈاکٹر صاحب اللہ تعالیٰ کسی فقیر سے بیاہ کرادیتا اس امیر سے نہیں‘ میں کیا کروں ایسی دولت کو جو دل کو سکون نہ دے سکے‘ میں تو اپنے تمام مریضوں کو دلی سکون اور دنیاوی مسائل کیلئے دو انمول خزانے پڑھنے کیلئے دیتا ہوں اور بتاتا ہوں کہ سب کچھ کرنے والی ذات اللہ ہی کی ہے آپ کے حالات کو بدلنے والا بھی اللہ ہی ہے آپ کے جذبات کو بدلنے والا بھی اللہ اور آپ کو سکون دینے والا بھی اللہ...... یہ دو انمول خزانے میں مفت تقسیم کرتا ہوں۔ کئی لوگوں کو دو انمول خزانے بتائے تو ان کے حالات بدل گئے‘ کئی عورتوں کو روکھی سوکھی میں بھی سکون آگیا‘ بہت سارے لوگوں کا بی پی پرابلم صرف دو انمول خزانے اور اس بات پر یقین کہ جو کرتا ہے اللہ کرتا ہے اور اللہ جو کرتا ہے بہتر کرتا ہے کے بعد ٹھیک ہوگئے۔

دو انمول خزانے پڑھ کر احساس ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی ذات تمام انسانوں سے یکساں محبت رکھتی ہے اگر آپ دو انمول خزانے کا وظیفہ نمبر 2 کریں کسی بھی مسئلے کیلئے اور دل میں اس بات کا یقین ہو کہ اللہ ہی آپ کی مدد کرنے والا ہے تو آپ یقین جانیں کہ وہ تمام کام جو آپ کے نزدیک ناممکن ہوں...... ہوسکتے ہیں مگر آزمائش کیلئے نہیں بلکہ دل سے خشوع اور یقین کے ساتھ کہ جو کرنا ہے اللہ تعالیٰ ہی نے کرنا ہے۔

میرے ایک دوست کی زبانی کہ ایک شخص حضرت پیر مہر علی شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے پاس پیش ہوا اور چند دن خدمت کی اور جانے لگا تو کہا کہ حضرت میرے لیے کچھ ایسا فرمادیں جو میرے لیے مشعل راہ ہو آپ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ ’’اپنے اور اللہ کے درمیان کبھی فرق نہ سمجھنا‘‘ بندہ چلا گیا اپنے گھر کی راہ لی مگر سارے راستے سوچتا رہا...... آخر کار اپنے شہر پہنچ گیا لیکن بات ہضم نہ ہوئی یہ کیا کہہ دیا پیر صاحب نے...... کہاں میں کہاں وہ ذات...... کوئی عقل نہ پڑی تو واپس پیر صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی خدمت میں حاضر ہوا...... جناب میں کچھ دن پہلے آیا تھا آپ نے یہ بات ارشاد فرمائی تھی کچھ پلے نہ پڑا اب پھر حاضر ہوا ہوں...... آپ نے فرمایا اے اللہ کے بندے جب تو آج گھر سے چلا تھا تو دن کی روٹی تیرے پاس تھی تو نے دن کا کھانا کھایا تیرے پاس چار روٹیاں تھیں تیرے کھانے کے دوران ایک فقیر آیا اس نے تجھ سے اللہ کے نام پر کھانے کا سوال کیا تو نے اس کو کھانا کھلایا اس کو دو روٹیاں دیں تاکہ اللہ تعالیٰ تجھ سے خوش ہو تیرے انصاف پر کہ تو نے دو خود کھائیں اور دو اللہ کے نام پر دیں۔ اس نے کہا جی بالکل ایسا ہی ہوا تھا آپ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا مگر تم نے جو دو روٹیاں اسے کھانے کو دیں اور جو اپنے لیے رکھیں دونوں میں فرق تھا تم نے جو کھائی ان پر گھی لگا تھا اور جو اللہ کے نام پر دیں وہ بغیر گھی کے تھیں اب خود بتاؤ کہ کیا یہ فرق نہیں ہے؟ وہ آدمی سن کر پریشان ہوگیا کہ بالکل ایسا ہی ہوا تھا۔ بس قارئین سے گزارش ہے کہ اللہ کے نام پر جب بھی دیں تو بے لوث ہوکر دیں۔

جگر یرقان‘ ہیپاٹائٹس کا شافی علاج

(عامل حکیم سردار خان)

گل منڈی‘ گل سرخ‘ چرائتہ‘ سنا مکی‘ سونف‘ دھنیہ ایک تولہ۔ صندل سرخ چار تولہ‘ پنیر ڈوڈھی آدھا کلو‘ برگ نیم‘ گاؤزبان‘ گل نیلوفر‘ عناب‘ ترپھلہ‘ ادرک‘ لسوڑھے‘ آلو بخارا‘ بنفشہ‘ شاہترہ‘ املی ایک ایک تولہ لینا ہے۔

یرقان کے ہزاروں مریض آخری سٹیج پر پہنچے ہوئے تھے کسی بھی قسم کا مریض ہو میں تین سال سے استعمال کررہا ہوں‘ مجھے یہ نسخہ میرے نانا جی منشی الٰہی بخش سے ملا۔

85 مریضوں کو دیا‘ وہ مریض موجود ہیں۔ خود مولوی غلام سرور صاحب ان کے پانچ بیٹے ہیں نوکریاں چھوڑ دی ہیں یہی نسخہ چلاتے ہیں۔ ان کے پاس ہزاروں مریض شفاء یاب ہوئے اور ہو رہے ہیں۔

ایک مریض آیا بالکل کالا رنگ ایسے کہ بدن میں خون نہیں‘ چار ماہ استعمال کیا بالکل تندرست ہوگیا۔ یہ مریض آخری سٹیج کا تھا۔

تمام چیزیں 20 کلو پانی میں رات کو بھگو رکھیں‘ صبح ہلکی آنچ پر پکائیں‘ 12 کلو پانی رہ جائے تو اتارلیں اور چھان کر محفوظ کرلیں۔ 40 گرام بینزوئیٹ ڈال دیں تاکہ خراب نہ ہو۔ ایک ایک کپ صبح و شام مریض کو پلائیں

سورۂ فاتحہ اور درود ابراہیمی کا کمال

میری بچی کا اس کے سسر اور ساس نے جینا حرام کیا ہوا تھا چار دفعہ اول وآخر درود ابراہیمی فجر کے فرضوں کے بعد میری بچی پڑھتی رہی' کچھ ہی عرصے بعد میری بچی خوشحال ہوگئی اور سسر ساس نے تنگ کرنا چھوڑ دیا۔

میری ایک بھانجی کے خاوند نے دوسری شادی کرلی اس بچی نے ایک ماہ پڑھا پہلے اسے یقین نہیں آتا تھا اس کے خاوند نے آخر اس فاحشہ عورت کو طلاق دے دی اس کا خاوند راہ راست پر آگیا۔ ایک اور فائدہ ہوا کہ بھانجی پانچ وقت کی نمازی بن گئی۔ میرے ایک دوست کی بیوی فوت ہوگئی وہ ایک جگہ شادی کرنا چاہتا تھا' حرام نہیں کرنا چاہتا تھا۔ اس بچی نے اس کے پیغام نکاح کو قبول کرلیا آخر باعزت شادی ہوگئی۔ سورۃ فاتحہ چالیس بار نماز فجر کے بعد پڑھی چالیس دن۔ (ہر جائز مقصد کیلئے)

دنیا جہاں کا کوئی کام ہو۔ گیارہ سال سے ایک کیس تھا سورۃ الفاتحہ سے کامیابی ہوئی' کیس میں پانچ آدمی تھے سب بری ہوگئے۔ ایک دوست کا زمین کا مقدمہ سپریم کورٹ میں تھا۔ اس نے خود' اس کی بیوی بچوں سب نے پڑھے۔ مقدمے کا فیصلہ اس کے حق میں آیا۔ اول و آخر درود ابراہیمی گیارہ مرتبہ وَ اَلْقَیْتُ عَلَیْکَ مَحَبَّۃً مِّنِّیْ وَلِتُصْنَعَ عَلٰی عَیْنِیْ مقصد کا تصور ہو' 313 بار پڑھیں۔ ہر جائز مقصد کیلئے ہے۔ شادی نہ ہوتی ہو گھریلو جھگڑے دو خاندان ٹوٹنے والے ہوں' مٹھائی پر دم کرکے یا پانی پر دم کرکے دیا کریں۔ استاد صاحب نے یہ عمل مجھے عطا کیا تھا۔

سورۃ الفیل کچی اینٹ لے کر دن کے بارہ بجے سورۃ الفیل اکتالیس بار تصور کرکے تین دن پڑھنا ہے' آخری دن پڑھ کر پر پھونک مارنی ہے۔ چوتھے دن وہ اینٹ ویران کنویں میں ڈال دیں جو تصور کیا ہو قبضہ چھڑانے کیلئے یا کسی اور مقصد کیلئے اول وآخر درود شریف نہیں پڑھنا' یہ مجھے مولوی غلام سرور نے دیا۔

سفوف ٹھنڈک

(حکیم سعید احمد' بہاولپور)

یہ نسخہ گرمیوں کا تحفہ ہے۔ مثانہ کی گرمی' پیچش' دھات قطرے پیشاب میں جلن وغیرہ کیلئے یہ نسخہ بہت ہی مجرب ہے۔ نسخہ حاضر ہے۔ **ھوالشافی:** طباشیر اصلی بانس والا 10 گرام' صندل سفید 10 گرام' کشنیز 50 گرام' الائچی خورد 25 گرام' گل نیلوفر 20 گرام' مصری 50 گرام' کشتہ عقیق 10 گرام' کشتہ سنگ یشب 10 گرام' کشتہ مرجان 10 گرام' کشتہ ابرق سفید 10 گرام' زہر مہرہ خطائی 10 گرام۔ ان سب چیزوں کو ملا کر سفوف بنالیں۔ جس مرض کی کوئی دوائی سمجھ نہ آئے اس کو یہ دوائی دے دیں۔ انشاء اللہ شفاء ہوگی۔

خون بند کرنے کیلئے: جسم سے کسی قسم کا خون جاری ہو نکسیر وغیرہ فوراً بند ہوجاتا ہے۔ نسخہ حاضر خدمت ہے۔ یہ نسخہ بہت مجرب ہے۔ **ھوالشافی:** کہرباشمعی' دم الخوائن' سنگجراح' اقاقیہ' گل انار' گل ارمنی' انجبار تمام چیزیں دس دس گرام لیں اور ان تمام چیزوں کا سفوف تیار کرلیں۔ دو ماشہ کی پڑیاں بنائیں اور شربت انجبار کے ساتھ استعمال کریں۔ دو تین پڑیوں سے انشاء اللہ خون بند ہوجاتا ہے۔ تقریباً کم ازکم بیس دن استعمال کروائیں۔ مکمل طور پر ٹھیک ہوجائیں گے۔

ایک دفعہ ایک بچے کو ہمارے پاس لے کر آئے کہ بھائی بچے کی عمر تقریباً دس سال ہوگئی ہے اس کا رنگ پیلا زرد تھا' گود میں اٹھایا ہوا تھا کبھی آنکھیں کھولتا تھا کبھی بند کرلیتا تھا ان لوگوں نے کہا ڈاکٹروں نے جواب دے دیا ہے کہ ہمارے بس کی بات نہیں ہے۔ چار ماہ ہسپتال میں مریض رہا۔ ہم نے کہا بھائی اس کے اندر کچھ نہیں ہے ہم اس کو دوائی نہیں دیتے۔ انہوں نے کہا ہم پہلے بھی آپ سے دوائی لے کر گئے تھے بچہ ٹھیک ہوگیا تھا اس نے کھجوریں کچی کھالیں اور دھوپ میں پھرتا رہا اس لیے دوبارہ بیمار ہوگیا ہے پھر ہم ہسپتال لے گئے وہاں ہم چار ماہ رہے جب ٹھیک نہ ہوا تو ہم نے مشورہ کیا بھائی اس حکیم صاحب کے پاس لے چلتے ہیں مہربانی فرما کر دوائی دیں آپ کی مہربانی ہوگی۔ میں نے اللہ رب العزت کو یاد کرکے ایک پڑیا اسی وقت اس کو شربت انجبار کے ساتھ دی' شربت انجبار بھی میں نے خود ہی تیار کیا ہوا تھا۔ اللہ کے فضل و کرم سے ٹھیک آدھے گھنٹے کے بعد بچہ اٹھ کر بیٹھ گیا۔ اللہ تعالیٰ نے اس بچے کو ٹھیک کردیا۔ اس طرح بہت زیادہ لیڈیز کو بھی اللہ تعالیٰ نے ٹھیک کیا۔ قارئین یہ نسخہ بہت مجرب ہے۔ یہ نسخہ میں نے جس کو بھی دیا اللہ تعالیٰ نے اس کو ٹھیک کیا ہے۔

نظر' قوت خاص' اعصابی کمزوری کیلئے مجرب نسخہ

ھوالشافی: زیرہ سفید' سونف' دھنیہ' مغز اخروٹ' ناریل' مغز چلغوزہ' مغز تربوز' مغز خربوزہ' مغز کھیرا' مغز پستہ' مغز بادام تمام 50,50 گرام۔ الائچی خورد 20 گرام' کشتہ مروارید 3 گرام' کشتہ فولاد 3 گرام' کشتہ بیخ مرجان 3 گرام' کشتہ عقیق 3 گرام' کشتہ سونا 3 گرام' تخم بھنگ 20 گرام' مصری ایک کلو' دال ماش ایک کلو' دیسی گھی ایک کلو۔ **ترکیب بناوٹ:** دال ماش کو رات کو پانی میں بھگودیں۔ صبح ہاتھوں سے مل کر صاف کریں اور پھر دال کو کوٹ لیں اور بعد میں دیسی گھی میں بھون لیں اور پھر مصری پیس کر اس میں ڈال دیں۔ ٹھنڈا ہونے پر باقی ماندہ چیزیں شامل کریں۔ صبح وشام ایک ایک چمچہ کھائیں۔ انشاء اللہ فائدہ ہوگا۔ چونکہ نسخہ بہت طاقتور ہے اس لیے گرم مزاج کم مقدار میں کھائیں اور سرد مزاج جتنی مقدار لکھی اتنا ہی کھائیں' گرم اور ترش اشیاء سے پرہیز ضروری ہے' بادی اور بازاری چیزوں سے پرہیز ضروری ہے۔

بلغمی کھانسی کیلئے مجرب ترین نسخہ

گھیکوار 2 کلو' چار نمک 400 گرام' ست پودینہ 6 گرام لے کر سب کا سفوف بنالیں۔ **ترکیب بناوٹ:** گھیکوار اور چار نمک کو کڑاہی میں ڈال کر خوب پکائیں۔ جب یہ جل کر راکھ ہوجائے تو بعد میں ست پودینہ شامل کردیں پانچ ماشہ کی ایک پڑیا صبح وشام پانی کے ساتھ استعمال کریں۔ جو کھانسی ٹھیک نہ ہوتی ہو اس کیلئے بہت ہی مجرب ہے۔ اس سے بہت پرانی سے پرانی کھانسی کے مریض ٹھیک ہوئے ہیں۔

احمد پور شرقیہ (ضلع بہاولپور)...... درس

عیدالفطر کے دوسرے دن صبح 9 بجے

قرب الٰہی' عشق مصطفی ﷺ روحانی ترقی' گھریلو الجھنیں' جادو' جنات' بندش اور الجھے حالات کے موضوع پر انشاء اللہ درس ہوگا اور حکیم صاحب حیرت انگیز وظائف اور انوکھے روحانی بھیدوں کا انکشاف کریں گے۔ کاپی قلم ہمراہ لانا نہ بھولیں! درس کی سی ڈی اور کیسٹ بھی بعد میں دستیاب ہوگی۔ انفرادی ملاقات سے پیشگی معذرت!!!

نوٹ: عید کے تیسرے دن قلعہ ڈیرآور شاہی مسجد درس

اس ماہ کی موصول منتخب تحریریں

فوزیہ' اٹک۔ شیخ محمد مقصود احمد' سیالکوٹ۔ امجد' رحیم یار خان۔ محمد معاویہ' حضرو۔ نادیہ' لاہور۔ سمعیہ کلثوم' سرگودھا۔ علینا بابر' لاہور۔ حافظ محمد طاہر' سرگودھا۔ مسز نوید احمد' لکی مروت۔ محمد آصف محمود' کنڈیارو۔ مولانا سلیم اللہ سومرو' کنڈیارو۔

(بقیہ: میری زندگی کے عجیب تجربات ومشاہدات)

یا کھانا وغیرہ کھانے کی وجہ سے اس کے سینے میں سخت تکلیف ہوتی تھی چنانچہ بندہ ناچیز کا وہ دوست اپنے ماں باپ کے ساتھ بندہ ناچیز کے پاس آیا اور اپنی بچی کی حالت بیان کی تو بندہ نے انہیں تسلی دی اور یہ کہہ کر کہ جادو کی ایسی کی تیسی...... کہ وہ اللہ کے کلام کا مقابلہ کرے یا اس کے سامنے ٹھہر سکے۔ الغرض مسلسل اکیس دن سورۃ الکافرون تیل پانی اور شہد پر دم کرکے استعمال کرایا چونکہ پانی اور شہد اس کے حلق سے نہیں گزرتا تھا اس لیے پہلے سات دن صرف تیل کی مالش کرائی (تین وقت)۔ الحمدللہ آٹھویں دن شہد اور پانی جب اس کے حلق کے نیچے گیا تو سینے میں پہلے پہل ہلکی سی تکلیف ہوئی پھر آہستہ آہستہ یہ تکلیف ختم ہوگئی۔ بندہ ناچیز کو یہ تعداد تو معلوم نہیں کہ سورۃ الکافرون کے عمل سے کتنے لوگوں کو فائدہ ہوا جو یاد تھا لکھ دیا البتہ یہ تجربہ ضرور ہے کہ جس پر بھی سورۃ الکافرون کا سات دن مع اول وآخر آٹھ نوافل عمل آزمایا الحمدللہ تیر بہدف ثابت ہوا کبھی خطا نہیں گیا۔

بنت انعم‘ راولپنڈی

املی کی کھٹاس صحت کی مٹھاس

بچوں کی قبض کو دور کرنے کیلئے املی کا مربہ بے حد مفید ہے‘ اسے بچے شوق سے کھا بھی لیتے ہیں ☆ املی‘ شہد اور کسٹر آئل ملا کر پلکوں پر لگانے سے پلکیں لمبی اور گھنی ہوجاتی ہیں۔ سدہ‘ جگر کی خرابی اور یرقان میں املی دو تولہ‘ تخم کاسنی سات ماشہ‘ گل نیلوفر دو تولہ اور مکو بھگو کر پینا بہت مفید ہے۔

املی ایک سدا بہار درخت ہے‘ خوبصورت اور تناور درخت ہے اس پر نئے پتے اپریل مئی کے مہینے میں نکلتے ہیں۔ یہ درخت کبھی پتوں سے خالی نہیں ہوتا اس کے بیجوں سے بیس فیصد تیل نکلتا ہے۔ بازاری املی میں عام طور پر نمک کی ملاوٹ ہوتی ہے جبکہ دوائی میں استعمال ہونے والی املی نمک سے پاک ہونی چاہیے۔ اس کا رنگ سرخ ہوتا ہے اگر املی پرانی ہو تو اس کا رنگ سیاہ ہوجاتا ہے۔ اس کا مزاج سرد درجہ اول اور خشک درجہ دوم ہوتا ہے۔ اس میں وٹامن اے‘ بی اور سی شامل ہوتے ہیں۔ اس کی مقدار خوراک دو تولہ سے پانچ تولہ تک ہے‘ اس کا ذائقہ ترش ہوتا ہے۔

املی کے فوائد

☆ دل و معدہ کو قوت دیتی ہے۔ ☆ صفرا کو دستوں کے ذریعے نکالتی ہے۔ ☆ وبائی امراض کے زہر کو دور کرتی ہے۔ ☆ بخار صفراوی کی صورت میں چار تولہ املی پانی میں بھگو کر پینا بے حد مفید ہے۔ ☆ املی کے پتوں سے زخم دھونے سے زخم جلدی ٹھیک ہوجاتا ہے۔ ☆ پیٹ کے جلن‘ دل کی گھبراہٹ اور گرمی کو دور کرنے کیلئے گل نیلوفر چھ ماشہ تخم کاسنی سات ماشہ آلو بخارا سات ماشہ اور املی دو تولہ پانی میں بھگو کر چھان کر پینا مفید ہے۔ ☆ بھوک کی کمی اور قوت ہاضمہ کو بڑھانے کیلئے املی کی چٹنی بنا کر استعمال کرنا بہت فائدہ مند ہے۔ ☆ معدہ‘ جگر کی خرابی اور یرقان میں املی دو تولہ تخم کاسنی سات ماشہ‘ گل نیلوفر دو تولہ اور مکو بھگو کر پینا بہت مفید ہے۔ ☆ املی کا گودا بحری جہاز پر سفر کے دوران ساتھ رکھنا بہت مفید ہوتا ہے کیونکہ قے روکنے کیلئے انتہائی مجرب ہے۔ ☆ معدے کے زہریلے مواد کو خارج کرنے کیلئے گل سرخ چھ ماشہ‘ پودینہ خشک چھ ماشہ زرشک شیریں دو تولے‘ املی پانچ تولے‘ پہلی تین ادویہ کو ڈیڑھ کلو پانی میں جوش دیں اور املی کو شامل کرکے ٹھنڈا کریں‘ پھر چینی کا اضافہ کرکے دو چمچے ہر پندرہ منٹ بعد مریض کو دیں ایک دو روز کے اندر ہی معدہ کے افعال درست ہوجائیں گے‘ قے وغیرہ بند ہوجائے گی۔ ☆ ہیضے کی وباء میں بڑی الائچی چھ دانے‘ خشک پودینہ ایک تولہ‘ آلو بخارا دس دانے‘ املی پانچ تولہ‘ ڈیڑھ کلو پانی میں ڈال کر ہلکے ہلکے تین جوش دیں ٹھنڈا ہونے پر پانی نتھار کر ایک ایک گھونٹ مریض کو پلانے سے مریض کو سکون ملتا ہے۔ اس سے زہریلے مواد سے معدہ اور انتڑیاں صاف‘ پیاس دور اور بے چینی ختم ہوجاتی ہے۔ ☆ لو کے حملہ کی تکلیف سے بچنے کیلئے املی پانچ تولے‘ عناب پانچ عدد‘ تخم خربوزہ ایک تولہ‘ تمام ادویہ کو ایک کلو پانی میں جوش دے کر گھونٹ گھونٹ پانی مریض کو چینی ملا کر پلائیں‘ فوری آرام ہوجائیگا۔ ☆ پیشاب کی جلن دور کرنے کیلئے املی کے پتے دو تولہ لے کر پاؤ بھر پانی میں رگڑ کر پینے سے جلن کا عارضہ دور ہوجاتا ہے۔

☆ املی کے پتوں کے جوشاندہ سے زخموں کو دھونے سے گھمبیر وغیرہ کو فائدہ ہوتا ہے۔ منہ پکنے کی صورت میں اس پانی کے غرارے کرنے سے فائدہ ہوتا ہے۔ ☆ بچوں کی قبض کو دور کرنے کیلئے املی کا مربہ بے حد مفید ہے‘ اسے بچے شوق سے کھا بھی لیتے ہیں مقدار خوراک ایک سے دو تولہ تک ہے۔ ☆ بچھو یا بھڑ کے کاٹنے والی جگہ پر اگر املی کا بیج گھس کر لگایا جائے تو زہر دور ہوجاتا ہے۔ ☆ املی کے پھول کو باریک پیس کر لیپ کرنے سے آنکھ کی لالی جاتی رہتی ہے۔ ☆ املی کے درخت کی خشک چھال جلا کر اور ناریل کے تیل میں ملا کر جلی ہوئی جگہ پر لگانے سے فوری آرام ہوتا ہے اور مریض کو تسکین ہوتی ہے۔ ☆ املی مصفی خون ہے۔ اس کا اچار‘ مربہ اور چٹنی بنائے جاتے ہیں اور خوش ذائقہ ہوتے ہیں۔ ☆ املی کے تخم قوت خاص بڑھاتے ہیں اور ممسک بھی ہوتے ہیں۔ ☆ سوزاک میں املی کا پانی پینا مفید ہوتا ہے۔ ☆ املی کے پتوں کو ابال کر غرارے کرنے سے خناق کی بیماری دور ہوجاتی ہے۔ ☆ املی‘ شہد اور کسٹر آئل ملا کر پلکوں پر لگانے سے پلکیں لمبی اور گھنی ہوجاتی ہیں۔ ☆ املی کا شربت بنا کر پینا مفرح قلب ہوتا ہے اور طبیعت کو نرم کرتا ہے۔ ☆ آنکھ پر گوہانجنی ہونے کی صورت میں املی کے بیج گھس کر ایک ایک گھنٹہ بعد لگاتے رہیں گوہانجنی ختم ہوجائے گی۔ ☆ امساک کیلئے املی کے بیج چند روز پانی میں بھگو کر اوپر کا چھلکا اتار دیں باقی کو ہم وزن کوزہ مصری ملا کر کالے چنے کے برابر گولیاں بنالیں۔ امساک کیلئے دو گولیاں ضرورت سے ڈیڑھ گھنٹہ پہلے ہمراہ دودھ استعمال کریں اس کا اثر بہت زیادہ ہوتا ہے‘ بشرطیکہ شام کا کھانا کم کھایا ہوا ہو۔

عبقری کی ادویات آپ کے شہر میں

علاج معالجے کے سلسلے میں ادارہ کا کوئی نمائندہ مقرر نہیں
نوٹ: اعتماد سے صرف عبقری ہی کی ادویات خریدیں۔ لکھی ہوئی قیمت سے زیادہ ہرگز ادا نہ کریں۔

احمد پور شرقیہ: فارابی دواخانہ 0622272198۔ **اٹک:** مکتبہ ظفر اقبال 0321-5247893۔ علمی بک ڈپو اٹک 057-2602020۔ **باغ آزاد کشمیر:** بلال میڈیکل سٹور 0312-5619880۔ **اُگی ضلع مانسہرہ** شالیمار سویٹ‘ خان محمد۔ 0300-2753463۔ **بہاولنگر:** المدینہ سٹیشنرز۔ 0333-6320766۔ **بہاولپور:** قاسمی نیوز، 0333-6367755۔ ☆ عبقری ہاؤس بہاولپور۔ فون نمبر: 0301-6367755۔ **بوریوالا:** تنویر احمد M / 118 بوریوالا 0673352712۔ **پشاور:** افتخار اللہ جان 0314-9007293۔ **پشاور:** شاہ ہومیو اینڈ ہربل سٹور 0333-9161237۔ **ٹانک:** صوفی سنز یونانی میڈیسن کمپنی 0963511209301-8790927۔ **جھنگ صدر:** غلام قادر ہراج 0333-6756493۔ **جہانیاں:** محمودیہ کتب خانہ 0321-7359861۔ جہلم دینہ: 0333-5881892 **چکوال:** مکہ موبائل 0333-5783167 **حیدر آباد:** محمد اقبال قریشی 0321-3096236۔ **راولپنڈی:** اسلامیہ ٹریڈرز۔ 0333-5648351۔ **ڈھڈیال آزاد کشمیر:** الجمال اسلامی بک وکیسٹ ہاؤس 0302-5898995۔ **ڈیرہ اسماعیل خان:** خواجہ ٹریڈرز 0966-710887۔ **سلانوالی:** الوہاب کتب خانہ‘ 0300-5665317۔ **سرگودھا:** میاں احمد حسن 0301-6762480۔ **سکھر:** زلفی ٹریڈرز 071-5625019۔ **شیخوپورہ:** حکیم ناصر حسین‘ 0321-4716370۔ **فیصل آباد: عادل ٹریڈرز** 0301-7118200۔ **کنگری ضلع لورالائی:** ھوالشافی کلینک 0828-601084۔ **کنڈیارو:** ماشاء اللہ پیسٹی سائیڈ 0300-3215348۔ **کراچی:** عبقری اکیڈمی 0300-3218560۔ **کوئٹہ:** غزنوی کتب خانہ 081-2824617۔ **گجرات:** غوثیہ گفٹ سنٹر 0302-6292132۔ **گوجرانوالہ: شافی دواخانہ** 0300-6453745 **گلگت:** عمر خطاب اینڈ برادرز۔ **لاہور:** غوری برادرز 0324-4280213۔ **ملتان:** ادارہ اشاعت الخیر 0322-6748121۔ **منڈی بہاؤالدین:** حذیفہ دواخانہ۔ 0345-6810615۔ **مظفر گڑھ:** الحبیب نیوز ایجنسی 0333-6031077۔ **میلسی:** امتیاز احمد۔ 0321-7982550۔ **میانوالی:** مکتبہ جاوید 0303-7523280۔ مکتبہ نور الہدیٰ حسن ابدال 0306-5601613۔ **چشتیاں:** اکبر بوٹ ہاؤس‘ 0321/0300-6989035۔ **نارووال:** قاری عبدالرشید‘ 0322-4861522۔

حضرت حکیم صاحب سے موبائل پر رابطہ (بیرون ملک)

حضرت حکیم صاحب ہر ہفتے کی شام 7 بجے سے 9 بجے تک صرف بیرون ملک کی کالیں سنیں گے۔ قارئین کا اندرون ملک رسالہ‘ خط اور ملاقات کے ذریعے حکیم صاحب سے رابطہ ہے‘ بیرون یہ ذرائع نہیں ہیں۔ براہ کرم اندرون ملک سے کال نہ کریں بیرون ملک مجبور لوگوں کا حق نہ ماریں۔ اندرون ملک موصول کالیں کاٹ دی جائینگی۔ مجبوری کی صورت میں پیشگی معذرت۔ موبائل: **0343-8710009**

مدرسہ میں داخلہ کیلئے عجیب امتحان

عزیز الرحمن عزیز، پشاور

محترم بزرگ ان سے یہ بچہ اپنے مدرسہ میں داخلہ اس شرط پر لیتے تھے کہ تین دنوں کے بعد آپ تشریف لائیں یا تو اس بچہ کو آپ واپس لے جائیں گے یا مدرسہ میں داخلہ مل جائیگا لیکن واپسی والے بچے کے داخلہ کیلئے آپ اصرار نہیں کریں گے

ایک بزرگ جن کا ایک رسالہ ماہنامہ بنام ''وارث'' نکلتا تھا' یہ حضرت معلم قرآن اور کاتب قرآن اور حافظ قرآن بھی تھے (کیلیانوالے) گاؤں کا نام میں نے تفہیم القرآن' میں ان کا نام بحیثیت کاتب پڑھا تھا اب تو کمپیوٹر کا زمانہ آ گیا کاتب حضرات تو اب تقریباً ختم ہوچکے ہیں ان کا ماہنامہ مذہبی تھا' بڑے بزرگ اور عالم وفاضل ہستی تھے' مرحوم گاؤں کے صاحب حیثیت زمیندار تھے مگر انتہائی مہربان اور شفیق تمام طالب علموں کا پوری طرح خیال رکھتے تھے اس گاؤں میں بہت بڑی وسیع مسجد تھی جو کہ ان ہی کی زمینوں میں بنی ہوئی تھی۔ تمام طالب علم اسی مسجد میں رہائش پذیر تھے دور دور سے طالب علم علم کی پیاس بجھانے کیلئے آتے تھے اس مسجد کے ہاسٹل سے پیوستہ ایک بہت بڑا ہال بھی تھا اس ہال میں یہ بزرگ بنفس نفیس خود بچوں کو ناظرہ قرآن حفظ کرانے میں مصروف رہتے تھے (ان معروف بزرگ کا نام نامی سید وارث علی شاہ تھا) ان صاحب کے بارے میں مشہور تھا کہ جو بچے ان کے والدین بھائی چچا یا کوئی بھی شخص اس بچے کو لیکر آتا تو محترم بزرگ ان سے یہ بچہ اپنے مدرسہ میں داخلہ اس شرط پر لیتے تھے کہ تین دنوں کے بعد آپ تشریف لائیں یا تو اس بچہ کو آپ واپس لے جائیں گے یا مدرسہ میں داخلہ مل جائیگا لیکن واپسی والے بچے کے داخلہ کیلئے آپ اصرار نہیں کریں گے آپ ہمیں مجبور یا سفارش بھی نہیں کرائینگے اب جب تین دنوں کے بعد جب بچے کا سرپرست آتا تو یا تو اسے اداس ہوکر اپنے بچے کو واپس لے جانا پڑتا یا خوشی خوشی شرینی بانٹتا واپس ہوتا اب آپ حیران ہونگے کہ مہتمم مدرسہ کا کیا امتحان ہوتا تھا کہ جس میں بچہ فیل ہوکر واپس گھر لوٹتا اور جن بچوں کو رکھ لیا جاتا تھا تو کیوں؟ اس ہال کمرے میں ایک خاص جگہ تھی جہاں نئے آنے والے بچہ کو بٹھایا جاتا تھا اور اس بچے کو قاعدہ بغدادی دیا جاتا اور الف ب ت ث پڑھا کر بیٹھنے کیلئے اسی مخصوص جگہ پر بٹھایا جاتا اور اسے پوری تفصیل سے بتایا جاتا کہ جب میں آپ کو آپ کا نام لیکر بلاؤں تو آپ نے فوراً بغیر کسی سستی وکاہلی کے فوراً اٹھ کر میرے پاس آنا ہے بیٹھنے سے پہلے اب اس جگہ کو اچھی طرح دیکھ لو۔ ہاں اب جا کر بیٹھ جاؤ اور میں نے جو پڑھایا ہے اسے یاد کرو۔ بچہ جا کر اپنی جگہ بیٹھ جاتا ہے ایک دن دوسرا دن اور تیسرے دن سرپرست نے آنا ہے تیسرے دن اس بچے کی واپسی یا داخلہ پکا ہونے کا دن ہے۔

قارئین! آپ کو شاید معلوم نہیں کہ استاد محترم کا کیا پیمانہ تھا جس سے بچہ پاس یا فیل ہوجاتا تھا۔ آیئے! آپ کے علم میں وہ پیمانہ لائیں' نئی جگہ جب کوئی جاتا ہے تو پوری توجہ سے گردوپیش کا اور اوپر نیچے کا معائنہ کرنا چاہیے جس مخصوص جگہ پر وہ بچہ بیٹھنے کیلئے جاتا ہے اور بیٹھ جاتا ہے تو اس کے قد سے ایک یا ڈیڑھ فٹ کی اونچائی پر دیوار سے ایک تختہ باہر کو نکلا ہوتا ہے جب اسے آواز آتی ہے تو وہ طالب علم جب اٹھتا ہے تو اس کا سر لامحالہ اس تختے سے ٹکراتا ہے اور ٹکرانا بھی چاہیے اب ان بچوں میں تین قسم کے بچے ہوتے ہیں ایک وہ بچے جب وہ بیٹھنے کیلئے جاتے ہیں تو ایک مخصوص جگہ کے معائنہ کے دوران جب تختہ دیوار دیکھتا ہے تو اس کے حاضر دماغ ہونے کا یہ ثبوت ہے جب اسے پکارا جائے تو اپنے سر کو بچا کر اٹھتا ہے اور جب تھوڑی دیر کے بعد بلایا جائے تو اس بچے کو فرسٹ کلاس سو فیصد نمبر دیکر پہلے ہی بالکل اپنے پاس بٹھالیتا ہے۔ بچے جو ایک دفعہ سر پر تختہ لگنے سے پھر دوبارہ تختے سے بچ کر اٹھتے تھے یا ایک یا دو دن بعد ان کی سمجھ میں آجاتا ہے کہ بے توجہی سے سر پر ضرب لگتی ہے۔ تیسرے نمبر پر وہ بچے جو کہ مسلسل تختہ لگنے کے باوجود بھی نہیں سمجھتے تو اس سے معلوم ہوا کہ وہ بچے غیر حاضر (دماغی کمزوری) ہیں لہٰذا انہیں داخلہ نہیں ملتا اور دوسرے سال کیلئے انہیں کہا جاتا ہے جو بچے لائق ترین اور حاضر دماغ ہوتے ہیں وہ خود ہی سب کچھ سیکھ لیتے ہیں۔ اللہ مہربان ہمارے ذہنوں کو اپنی حفظ وامان میں رکھے۔

کیا علم چھپانا ثواب عظیم ہے؟

کیا علم چھپانا ثوابِ عظیم ہے؟ ایسا نہیں تو پھر علم کو چھپا کر قبر میں آخر لوگ کیوں لے جاتے ہیں؟ ہاں! تمام انگلیاں برابر نہیں' مخلص بھی اس دنیا میں موجود ہیں۔ بندہ کے پاس لوگ وظائف' عملیات یا طب وحکمت کا علم سیکھنے کی خواہش رکھتے ہیں' بندہ کے پاس جو کچھ ہے اپنا نہیں اللہ تعالیٰ کی امانت ہے لہٰذا جو فرد سیکھنا چاہے عام اجازت ہے۔ چونکہ بندہ کی زندگی مصروف ہے اس لئے پہلے اوقات کا تعین کر کے ملاقات کریں' پھر چاہے گھر بیٹھے بھی سیکھ سکتے ہیں۔ خط وکتابت کے ذریعے سیکھنا ممکن نہیں۔ بندہ خلوص دل سے راہنمائی کرے گا۔ کوئی نذرانہ یا فیس نہیں۔ (بندہ حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی)

عبقری ٹرسٹ تیرا شکریہ!

اعتماد سے عبقری ٹرسٹ کی معاونت کریں آپ کے عطیات صحیح حقداروں تک پہنچیں گے

میرا نام لالہ جہانگیر ہے' عبقری ٹرسٹ سے کیسے میرے دن رات بدلے' میں لکھوا رہا ہوں۔ چند ماہ پہلے کی بات ہے میں حسب معمول غبارے بیچ رہا تھا' میری اس دن کی سیل بہت کم تھی' بچوں کیلئے کیا لے کر جاؤں گا؟ یہ خیال مجھے ستا رہا تھا' میں بوڑھا آدمی بیماریوں میں جکڑا ہوا ہوں' ڈاکٹر مجھے غبارے پھلانے سے منع کرتے ہیں لیکن غربت کا مارا میں کیا کرتا۔ ایک صاحب متلاشی نگاہوں سے دائیں بائیں دیکھتے میرے قریب آئے اور مجھ سے کوئی پتہ پوچھا' میں نے لاعلمی کا اظہار کیا تو وہ تھکے تھکے انداز میں میرے پاس فٹ پاتھ پر بیٹھ گئے' وہ کہنے لگے کہ تین گھنٹے سے پیدل کسی کا گھر تلاش کر رہا ہوں' تھک چکا ہوں' کیا آپ مجھے پانی پلا سکتے ہیں؟ میں نے مروت میں ہاں تو کہا لیکن میرا دل کہنے لگا یہ بھی کوئی نئی قسم کا دھوکے باز ہے' خیر میں کچھ دور پانی لینے گیا لیکن میری نظر مسلسل اپنے غباروں اور ان صاحب پر تھی' میں نے پانی لاکر ان کو پلایا وہ مجھ سے حال احوال لینے لگے۔ میں نے اپنے ہی طبقے کا فرد سمجھ کر اور ان کا بے تکلفانہ انداز دیکھ کر انہیں اپنے خاندان اور اپنی صحت کے بارے میں بتانے لگا۔ وہ سنتے رہے' اچانک کہنے لگے ہوا بھرنے والی ٹینکی (جس سے غبارے بھرتے ہیں) کیوں نہیں لیتے؟ میں نے کہا میرے پاس کھانے کو نہیں ہوتا' میں 35000 کہاں سے لاؤں؟ وہ کہنے لگے کہ اگر میں لے دوں تو؟ مجھے یقین ہوگیا کہ یہ کوئی ٹھگ ہے۔ انہوں نے مجھے وہیں رکنے کو کہا اور چلے گئے آدھ گھنٹے بعد واپس آئے اور مجھے 35000 دیئے اور کہا فوراً ٹینکی خریدیں' آپ کی صحت واقعی اس قابل نہیں کہ سارا دن پھیپھڑے مزید خراب کریں۔ میں حیرت سے گنگ تھا کہ کیا کوئی ایسے بھی فرشتہ ملتا ہے۔ میری آنکھوں سے آنسو بہنے لگے انہوں نے اپنا پتہ سمجھایا اور چلے گئے۔ میں نے دو دن بعد ٹینکی خریدی اور مٹھائی کا ڈبہ لے کر اس پتے کو پوچھتا پہنچ گیا وہاں جب ان صاحب کا حلیہ بتا کر پوچھا تو وہ لوگ کہنے لگے وہ تو خود حکیم طارق صاحب ہیں ان کی تو بہت مصروفیات ہوتی ہیں' میں اتنا بڑا ادارہ دیکھ کر حیران ہوا' کچھ دیر بعد حکیم صاحب سے ملاقات ہوئی بہت محبت سے ملے' ان کی عظمت میرے دل میں بڑھ گئی' اب میں سکون سے سارا دن روزی کماتا ہوں اور میرا دل عبقری ٹرسٹ والوں اور حکیم صاحب کیلئے دعا گو رہتا ہوں۔

یرقان کا آسان ترین روحانی علاج

نصیر احمد ایبٹ آباد

ایک ہی دفعہ عمل کرنے سے مریض صحت یاب ہوجاتا ہے اور پھر بھی ضرورت پڑے تو دوبارہ لے لے۔ مگر ایسا کبھی نہیں ہوا۔ میں نے اجازت طلب کی تو انہوں نے بڑی خوشی سے اور محبت سے اجازت بھی دی اور سارا طریقہ بھی سکھایا

میرے ایک مولوی صاحب سے کافی اچھے تعلقات تھے' کبھی کبھی ہماری ملاقات ہوتی رہتی تھی' ان کے پاس اکثر یرقان کے مریض آیا کرتے تھے وہ دم کرتے تو مریض ٹھیک ہوجاتے۔ ان کی کافی دور دور تک شہرت تھی۔ میں نے ایک دفعہ ان سے عرض کی کہ یرقان کی دوا تو مجھے معلوم ہے لیکن یہ جو آپ حیلہ کرتے ہیں یہ معلوم نہیں۔ اگر ممکن ہوسکے تو بتا دیں۔ خوشی سے اجازت دیں تو ٹھیک ہے ورنہ میری مجبوری نہیں۔ مولانا صاحب ہنس پڑے اور فرمانے لگے کہ ہم سادے لوگ ہیں اور سادہ لوح غریب اور مسکین میرے پاس آتے ہیں۔ میں حیلہ کرتا ہوں اللہ شفاء دے دیتا ہے۔ آپ لوگ کہاں ان چیزوں کو پسند کرتے ہیں۔ ہمیں جو لوگ پڑھے لکھے ہیں ٹونے ٹوٹکے والے کہتے ہیں۔ اگر آپ کو شوق ہے تو لکھ لیں اور عمل کریں۔ آپ کی دوائی پر خرچ بھی ہوگا اور محنت بھی۔ مگر اس حیلہ پر چند منٹ لگ جائیں گے دوسرا تماشا بھی دیکھ لیں کہ ہمارے حیلہ سے وقتی طور پر یعنی ظاہری طور پر کیسے اثر مرتب ہوتے ہیں اور مریض کس طرح ٹھیک ہوتا ہے جبکہ حکیم اور ڈاکٹر جگر اور تلی کے طرح طرح کی ادویات دیتے ہیں اور ڈرپ لگاتے ہیں کھانے پینے کا پرہیز سخت ہوتا ہے ہمارے حیلہ میں کوئی پرہیز نہیں۔ آپ حیران ہوں گے کہ مریض کیسے ٹھیک ہوگیا؟؟؟

عمل: تین جمعہ عمل کرنا ہے' مریض کو ننگے پاؤں زمین پر بٹھالیں' پاؤں ایک دوسرے کے ساتھ ملے ہوئے ہوں یعنی پاؤں کے بل۔

پیالی میں سرسوں کا تیل اور پانی ملا کر (نصف پیالی یا ذرا زیادہ) بیمار کے ہاتھ میں دیں اس کو کہیں کہ پیالی پاؤں کے اوپر رکھ کر ہاتھ میں پکڑے۔ کھبل (ایک گھاس ہوتی ہے جس کی جڑیں اِدھر اُدھر ہوتی ہیں) کی جڑیں اپنے ہاتھ میں رکھیں۔ گیارہ دفعہ درود ابراہیمی جو نماز کے آخر میں پڑھا جاتا ہے پڑھ کر پیالی میں پھونک ماریں اور کھبل کی جڑوں سے تیل کو خوب ہلاتے رہیں۔ پھر مریض کو کہیں کہ وہ پیالی پاؤں سے اٹھا کر زانوں گھٹنے (عام زبان جنوں) پر رکھ کر پکڑے۔ اسی طرح گیارہ دفعہ درود شریف پڑھ کر کھبل کی جڑوں سے تیل کو خوب ہلائیں اس کے بعد مریض کو کہیں کہ پیالی اٹھا کر سر پر رکھے اور یہی عمل دہرائیں۔ تیل زرد ہوتا جائیگا اور انڈے کی زردی کی طرح نظر آئیگا۔ انشاء اللہ تین جمعہ یہ عمل کرنے سے مریض یرقان سے شفاء یاب مکمل گارنٹی سے ہوجائیگا۔ تیل کو ہر بار پھینک دیں۔ پاؤں' گھٹنے اور سر پر رکھنے کے بعد دوسرے جمعہ نیا تیل استعمال کریں۔ میرے سامنے مولوی صاحب نے یہ عمل مجھے یقین لانے کی خاطر کیا تھا۔

دوسرا عمل برائے یرقان: میرے اپنے قریبی رشتہ دار جو ماشاء اللہ 90 سال سے زائد عمر کے ہیں' یرقان کے بیماروں کو ایک گٹ دیا کرتے ہیں جو گلے میں ڈالنے سے شفاء کا ذریعہ بنتا ہے' کسی سے کسی قسم کا شکرانہ نہیں لیتے' گٹ دینے کے بعد مسجد میں توفیق کے مطابق صحت یاب ہونے کے بعد دینے کا فرماتے ہیں۔ **عمل:** اٹ سٹ کی جڑ کا یا ٹہنی (شاخ) کا ایک چھوٹا سا ٹکڑا لیں' چند دھاگے ملا کر ڈوری بنالیں جو مریض کے گلے میں باآسانی باندھی جاسکے' ڈوری کے درمیان میں اٹ سٹ کا ٹکڑا رکھیں اور گانٹھ لگائیں جب گانٹھ مضبوط یعنی کسنے لگیں اس وقت سلام قولا من رب الرحیم سات دفعہ پڑھ کر پھونک مار کر گانٹھ (گرہ) کس دیں تاکہ مضبوط ہوجائے اور نکل نہ سکے۔ اس کے بعد ڈوری کے دائیں جانب ایک گرہ ایک آدھ انچ کے برابر لگائیں جب کسنے لگیں تو سات دفعہ یہی آیت پڑھ کر گرہ یا گانٹھ مضبوط کریں۔ دائیں جانب دو اور اسی طریقہ سے اور بائیں جانب تین۔ اسی طریقہ سے پڑھ کر گرہ یا گانٹھ لگادیں۔ ایک درمیان میں اور تین دائیں اور تین بائیں طرف ہوں۔ کل سات ہوں گی۔ پھر وہ ڈوری مریض اپنے گلے میں بسم اللہ پڑھ کر ڈال دے۔ ایک ہی دفعہ عمل کرنے سے مریض صحت یاب ہوجاتا ہے اور پھر بھی ضرورت پڑے تو دوبارہ لے لے۔ مگر ایسا کبھی نہیں ہوا۔ میں نے اجازت طلب کی تو انہوں نے بڑی خوشی سے اور محبت سے اجازت بھی دی اور سارا طریقہ بھی سکھایا۔

احقر نے صرف ایک دفعہ ایک بیمار کو ڈوری بنا کر دی۔ کچھ یقین نہ بھی آتا تھا کیونکہ اپنے اعمال تو معلوم ہوتے ہیں جبکہ عمل کرنے والے بڑے پارسا تھے۔ مگر اللہ تعالیٰ نے مجھ جیسے گنہگار کے ہاتھوں بھی شفاء دیدی۔ بڑی خوشی محسوس کی اللہ کا شکر ادا کیا۔ جناب میری طرف سے ان دونوں اعمال کی ہر مسلمان مرد اور عورت سب کو اجازت ہے۔ مجھے اللہ پاک

شیطان اور عابد کی لڑائی

م۔ا۔ لاہور

شیطان نے کہا کہ اللہ نے تجھ پر اس کو فرض تو کیا نہیں' تیرا اس سے کوئی نقصان نہیں تو اس کی پرستش نہیں کرتا

احیاء العلوم میں لکھا ہے کہ بنی اسرائیل میں ایک عابد تھا جو ہروقت عبادت میں مشغول رہتا تھا۔ ایک جماعت اس کے پاس آئی اور کہا کہ یہاں ایک قوم ہے جو ایک درخت کو پوجتی ہے یہ سن کر اس کو غصہ آیا اور کلہاڑا کندھے پر رکھ کر اس کو کاٹنے کیلئے چل دیا۔ شیطان عابد سے پوچھا کہاں جارہے ہو؟ اس نے کہا فلاں درخت کاٹنے جارہا ہوں شیطان نے کہا تمہیں اس درخت سے کیا واسطہ تم اپنی عبادت میں مشغول رہو' تم نے اپنی عبادت کو ایک مہمل کام کیلئے چھوڑ دیا' عابد نے کہا یہ بھی عبادت ہے۔ شیطان نے کہا کہ میں نہیں کاٹنے دونگا' دونوں میں مقابلہ ہوا اور عابد اس کے سینے پر چڑھ گیا' شیطان نے اپنے کو عاجز دیکھ کر خوشامد کی اور کہا اچھا ایک بات سن لے عابد نے اس کو چھوڑ دیا۔ شیطان نے کہا کہ اللہ نے تجھ پر اس کو فرض تو کیا نہیں' تیرا اس سے کوئی نقصان نہیں تو اس کی پرستش نہیں کرتا' اللہ کے بہت سے نبی ہیں اگر وہ چاہتا تو کسی نبی کے ذریعے سے اسے کٹوا دیتا' عابد نے کہا میں ضرور کاٹوں گا' پھر مقابلہ ہوا۔ وہ عابد پھر اس کے سینے پر چڑھ گیا۔ شیطان نے کہا اچھا سن ایک فیصلہ والی بات تیرے نفع کی کہوں اس نے کہا کہو شیطان نے کہا تو غریب ہے دنیا پر بوجھ بنا ہوا ہے تو اس کام سے باز آ' میں تجھے روزانہ تین دینار (اشرفی) دیا کرونگا جو روزانہ تیرے سرہانے رکھے ہوئے ملا کریں گے۔ تیری بھی ضرورتیں پوری ہوجائینگی اپنے اعزہ پر بھی احسان کرسکے گا' فقیروں کی مدد کرسکے گا اور بہت سے ثواب کے کام کرسکے گا۔ اس میں ایک ہی ثواب ہوگا اور وہ بھی بے کار کہ وہ لوگ پھر دوسرا لگالیں گے۔ عابد کی سمجھ میں آ گیا قبول کرلی۔ دو دن تو وہ ملے تیسرے دن نہ ملے۔ عابد کو غصہ آیا اور کلہاڑی لے کر پھر چلا' راستہ میں وہ بوڑھا ملا پوچھا کہاں جارہا ہے؟ عابد نے بتایا کہ اسی درخت کو کاٹنے جارہا ہوں۔ بوڑھے نے کہا کہ تو اس کو نہیں کاٹ سکتا دونوں میں جھگڑا ہوا وہ بوڑھا غالب آگیا اور عابد کے سینے پر چڑھ گیا۔ عابد کو بڑا تعجب ہوا اس سے پوچھا کہ یہ کیا بات ہے کہ تو اس مرتبہ غالب آگیا۔ اس بوڑھے نے کہا کہ پہلی مرتبہ تیرا غصہ خالص اللہ کے واسطے تھا اس لیے اللہ جل شانہٗ نے مجھے مغلوب کردیا اس مرتبہ اس میں دیناروں کا دخل تھا اس لیے تو مغلوب ہوا۔ حق یہ ہے کہ جو کام خالص اللہ کے واسطے کیا جاتا ہے اس میں بڑی قوت ہوتی ہے۔

جنات بیٹی کو اٹھا کر ہمشکل چھوڑ گئے

پوشیدہ

ہمارے گھروں میں پنجابی بولی جاتی ہے لیکن جب سے وہ واپس آئی ہیں وہ صرف اردو بولتی ہے' پنجابی سمجھتی ہے لیکن بول نہیں سکتی اور ان کی یادداشت میں بھی وہ باتیں نہیں ہے' مثلاً رشتہ داروں کی شادی میں شرکت حالانکہ ان کی تصویریں بھی ہیں لیکن ان کو یاد نہیں آتا ہے

پہلا واقعہ ہمارے رشتہ دار کا ہے ان کی بیٹی کے ساتھ آج سے تقریباً 35 یا 40 سال پہلے پیش آیا تھا وہ آج بھی حیات ہیں۔ وہ سب لاہور میں رہتے ہیں۔ ان کی بیٹی کو جنات اٹھا کر لے گئے تھے اور اس کی جگہ ایک ہم شکل کو چھوڑ گئے تھے۔ اس بات کا پتہ کبھی بھی نہ چلتا اگر جنات خود نہ بتاتے کیونکہ واللہ اعلم ان کے درمیان کیا واقعہ پیش آیا کہ ان کی والدہ کو آواز آئی کہ ہم اپنی بیٹی لے کر جا رہے ہیں اور تمہاری بیٹی چھوڑ کے جا رہے ہیں۔ پھر وہ جاتے ہوئے نشانی کے طور پر ان کے گھر کی اوپر والی دیوار گرا گئے تھے۔ ہمارے گھروں میں پنجابی بولی جاتی ہے لیکن جب سے وہ واپس آئی ہے' وہ صرف اردو بولتی ہے' پنجابی سمجھتی ہے لیکن بول نہیں سکتی اور ان کی یادداشت میں کچھ باتیں نہیں ہے' مثلاً رشتہ داروں کی شادی میں شرکت حالانکہ ان کی تصویریں بھی ہیں لیکن ان کو یاد نہیں آتا ہے۔ وہ بتاتی ہیں کہ جب وہ مجھے اٹھا کر لے گئے تو میں بہت زیادہ روتی تھی تو ایک دن مجھے انہوں نے ایک شربت پینے کو دیا بس اس کے پینے کے بعد میری پچھلی یادداشت ختم ہوگئی اور یہ بات بھی بتائی کہ عید وغیرہ پر ہم لوگ انارکلی بازار میں شاپنگ کرنے بھی آتے تھے' آگے اللہ تعالیٰ بہتر جانتے ہیں۔

دوسرا واقعہ میری بیٹی کے ساتھ پچھلے سال مئی کے مہینہ میں پیش آیا۔ میں اور میری بیوی سوئے ہوئے تھے۔ میرے تینوں بچے بڑی بیٹی' چھوٹا بیٹا اور اس سے چھوٹی بیٹی علیحدہ کمرے میں سوئے ہوئے تھے۔ رات کے دو بجے کے قریب میری سب سے چھوٹی بیٹی اپنی ماں کے قریب آ کر لیٹ گئی' تھوڑی دیر بعد ماں نے کروٹ بدلی اور بیٹی کو دیکھ کر پوچھا خیریت تو ہے؟ بیٹی نے ماں کو بتایا کہ بڑی بہن کمرے میں نہیں ہے۔ ماں اٹھی اور کمرہ چیک کیا' کمرے کا دروازہ بند تھا اور بیٹی جہاں لیٹتی ہے وہاں دو تکیے رکھ کر اوپر چادر اوڑھا دی گئی تھی کہ پہلی نظر میں یوں محسوس ہوتا ہے کہ کوئی لیٹا ہوا ہے۔ اس نے مجھے نہیں اٹھایا بلکہ پہلے خود بقول اس کے کنڈی کھول کر دروازہ کھولا اور باہر گئی اور اوپر چھت کی سیڑھیوں تک دیکھ کر آئی لیکن اسے بیٹی نظر نہیں آئی تو وہ پریشانی کی حالت میں اپنے کمرے میں آئی اور مجھے اٹھایا اور روتے ہوئے بتایا کہ بیٹی کمرہ میں نہیں ہے میں خود بھی پریشان ہوا لیکن اسے دلاسہ دیا کہ یہیں ہوگی اس نے کہاں جانا ہے؟ میں نے سب سے پہلے باہر کا دروازہ چیک کیا کنڈیاں دونوں لگی ہوئی تھیں لیکن ایسا محسوس ہوتا تھا جیسے کھولنے کی کوشش کی گئی ہو۔ میں نے سیڑھی کی لائٹ جلائی اور اوپر گیا تو کیا دیکھتا ہوں کہ آخر والی سیڑھی پر بیٹی بیہوش پڑی ہے میں اسے اٹھا کر نیچے لایا لیکن وہ اپنے حواس میں نہیں تھی' میں نے اپنے قاری صاحب (مسجد کے امام) کو فون کیا لیکن فون نہ اٹھایا گیا پھر میں نے اپنے بیٹے کو ان کے پاس بھیجا وہ خود تو نہ آئے لیکن انہوں نے مجھے فون کیا اور کہا کہ بیٹی کے کان کے ساتھ فون لگائیں میں نے کان کے ساتھ فون لگایا تو وہ کافی دیر پڑھائی کرتے رہے۔ بچی کی حالت قدرے بہتر ہوئی لیکن وہ یہ بات دہرا رہی تھی کہ اذان کب ہوگی اس کی والدہ نے پوچھا کہ اذان کا کیوں پوچھ رہی ہو تو کہنے لگی کہ میں نے واپس جانا ہے۔ اذان ہوئی تو بچی سوگئی اور جب اٹھی تو اس کو کچھ پتہ نہیں تھا کہ وہ کہاں تھی اور کہاں سے اُسے لایا گیا اور وہ کیا کہہ رہی تھی۔ ہاں وہ یہ بتا رہی تھی کہ رات کو جب وہ نفل پڑھنے لگی تو اس نے یہ آواز سنی کہ بات سنو اور اس کے بعد اسے کچھ خبر نہیں اور مجھے ایسا لگتا ہے کہ میں نے رات کو کوفتے کھائے ہیں کوئی مجھے کوفتے کھانے کو کہہ رہا تھا۔ اس دن ہم لوگوں نے کوفتے بنائے تھے لیکن رات کے کھانے میں سارا سالن اور روٹی ختم ہوگئے تھے۔ دوپہر کے وقت اس کے موبائل فون کی تلاش میں میری بیوی اوپر گئی تو جہاں وہ بے ہوش ملی تھی وہاں بستروں والے میز کے نیچے ہمارے ہی گھر کی ٹرے میں سالن والا برتن جس میں کوفتوں کا سالن موجود تھا اور ایک دسترخوان میں لپٹی ہوئی روٹی جس کا کچھ حصہ کھایا ہوا تھا اور ایک عدد بڑی چاکلیٹ موجود تھی۔ پھر قاری صاحب کو وہ ٹرے دکھائی تو انہوں نے کچھ پڑھا اور کہا یہ چیزیں ضائع کردیں اور چند بزرگ موکل بلائے ان سے بھی بیٹی کا علاج کروایا۔ انہوں نے ایک تعویذ بیٹی کے بازو پر باندھنے کیلئے دیا اور ایک تعویذ گھر میں لٹکانے کو دیا بیٹی اب بہتر ہے۔ دوبارہ اللہ کا شکر ہے کہ اس قسم کا واقعہ پیش نہیں آیا ہے۔ **محترم حکیم صاحب میرا نام شائع مت کیجئے گا۔**

عبقری کی سابقہ فائلوں سے ہر ماہ موتی چنیں

بھورے تلوں سے نجات: دو بادام چھیل کر پیس لیں اور ایک انڈے کی سفیدی کے ساتھ جس میں آدھا چمچہ لیموں کا رس ملا ہوا ہو ان اشیاء کا آمیزہ بنالیں۔ پندرہ منٹ تک چہرے پر لگائیں۔ اس کے بعد پہلے گرم پانی سے اور پھر ٹھنڈے پانی سے منہ دھولیں۔ ان تمام ترکیبوں کے علاوہ آپ روزانہ کسی نہ کسی طریقے سے اگر اپنی خوراک میں لیموں کے رس کا استعمال کریں گے تو اس کے اندر موجود تیزابیت کا عنصر نہ صرف آپ کے زخموں کو جلد بھرے گا اور آپ کے دانتوں کو صاف ستھرا رکھے گا بلکہ آپ کے ناخن اور آپ کی جلد کی ہیئت کو بھی بہتر طور پر برقرار بھی رکھے گا۔

دودھ جلد کی خوبصورتی اور توانائی کا ذریعہ: جس طرح لیموں سے آپ اپنی جلد کی خوبصورتی میں اضافہ کر سکتے ہیں اور اسے برقرار رکھ سکتے ہیں بالکل اسی طرح دودھ بھی ایک ایسا قدرتی ذریعہ ہے جس کی مدد سے آپ اپنی جلد کو مزید دلکش' خوبصورت اور توانا بنا سکتے ہیں۔

جلد کو صاف اور ملائم رکھنے کیلئے: اگر آپ چاہتے ہیں کہ آپ کے چہرے کی جلد صاف اور ملائم رہے تو صرف دودھ میں کاٹن کا کپڑا بھگوئیں اور چہرے پر لگائیں۔ آدھے گھنٹے کے بعد چہرے کو ٹھنڈے پانی سے دھولیں یہ عمل آپ کے چہرے کی جلد کو صاف اور ملائم رکھے گا۔ دو چمچے دودھ میں آدھا چمچہ نمک ملالیں اور اسے سوتے وقت چہرے پر لگائیں صبح اٹھ کر منہ دھولیں۔ یہ عمل آپ کے چہرے کو پھول کی پتی کی طرح ملائم اور صاف رکھے گا۔

رنگت نکھارنے کیلئے: اگر آپ اپنے چہرے کی رنگت نکھارنا چاہتے ہیں تو دو بادام تھوڑے سے دودھ میں پیس لیں اور سوتے وقت چہرے پر لگائیں اور صبح ٹھنڈے پانی سے چہرہ دھولیں۔

کالی اور پھیکی رنگت کی بہتری کیلئے: رات کو تھوڑی سی چنے کی دال دودھ میں بھگوئیں اور دوسری صبح پیس کر اس میں تھوڑی سی ہلدی کا پاؤڈر اور چند قطرے لیموں کا رس ملائیں۔ اس آمیزے کو آدھے گھنٹے چہرے پر لگائیں پھر ٹھنڈے پانی سے چہرہ دھولیں۔ **(اقتباس: فائل 1 عبقری)**

☆......عبقری کی سابقہ فائلیں......☆

گھریلو ناچاقیوں' رزق کی تنگی' پریشانیوں سے نجات کیلئے اور صدیوں سے چھپے صدری رازوں اور طبی معلومات سے مکمل طور پر استفادہ کیلئے عبقری کے گزشتہ سالوں کے تمام رسالہ جات مجلد دیدہ زیب فائل کی صورت میں دستیاب ہیں۔ یہ رسالہ جات آپ کی نسلوں کیلئے روحانی' جسمانی' نفسیاتی معالج ثابت ہونگے۔

(قیمت فی جلد -/500 روپے علاوہ ڈاک خرچ)

محمد ابوبکر قاسمی' ملتان

سورۂ کافرون سے بدترین بیماریوں کا علاج

ہمارے پڑوس میں ایک معمر خاتون جسے بندہ ناچیز احتراماً خالہ صاحبہ کہا کرتا۔ان کے پاؤں پر پھوڑا نکل آیا ڈاکٹروں نے کہا کہ پاؤں کاٹنا پڑے گا وہ بہت گھبرائیں اوران کے ورثاء بھی خاصے پریشان ہوئے۔ بندہ ناچیز نے خود ان کے سامنے پیشکش کی

میں تقریباً بائیس سال کا عرصہ مختلف عربی مدارس میں بچوں کو حفظ وناظرہ قرآن پڑھانے کی سعادت حاصل کرتا رہا' مساجد ومدارس میں تنخواہوں کا تناسب شاید آپ کو معلوم ہوگا (بہت کم تنخواہیں ہوتی ہیں) رزق میں خیروبرکت اور کشادگی کے عملیات پر خاص توجہ دیتا تھا' فارغ اوقات میں عامل حضرات سے ملاقات یا عملیات پر مشتمل کتب کی ورق گردانی اور پھر مطلوبہ (رزق وغیرہ) عمل (رات کے وقت) کرتا رہتا۔اسی اثناء میں ایک کتاب آسان عملیات کی مکمل سترہ جلدوں میں ڈاکٹرز وحکماء اور عامل حضرات کو عاجز کرنے والے امراض وجنات اور جادو کے علاج اور توڑ کیلئے' سورۃ الکافرون کا یہ عمل نظر سے گزرا' مذکورہ کتابوں میں تو سورۂ ہذا کی تعداد ایک ہزار ایک مرتبہ لکھی ہے۔ابتدائً بندہ ناچیز بھی اسی تعداد کے مطابق مریضوں کا علاج کرتا تھا لیکن بے پردگی وزبان کی لغویات اور پرہیز جلالی وجمالی پر مبنی شرائط کی عدم تکمیل کے باعث عمل کی تاثیر میں خاصی کمزوری سامنے آتی رہی پھر بندہ ناچیز نے نوری عملیات سے قدرے مایوس ہوکر سفلی عملیات کی طرف رغبت اختیار کی۔ پھر مجھے معلوم ہوا کہ جو عامل بھی جتنا زیادہ ناپاک رہتا ہے کالا علم اتنا ہی زیادہ پرتاثیر ہوتا ہے تو قدرتی طور پر بندہ ناچیز پر یہ راز کھلا کہ امراض سمیت جنات اور جادو کو جتنی زیادہ مار پڑے گی تو وہ اتنی ہی جلدی اور ہمیشہ کیلئے فرار اختیار کرتے ہیں۔

لہٰذا نوری علم کا عامل جتنا ہی زیادہ عمل کو مار دے گا اور جتنا ہی زیادہ پاکیزہ رہے گا نوری علم اتنا ہی زیادہ اثر کریگا۔ادھر کبھی کبھی احادیث وتفاسیر اور فقہ کی کتب کا مطالعہ بھی کرتا تھا۔مختلف احادیث سے معلوم ہوا کہ اللہ تعالیٰ کو سات کا عدد بہت پسند ہے یعنی ہفتے کے سات دن' سمندروں اور ہواؤں' زمین کے طبق' آسمان کے طبق' قرآن مجید کی منزلیں' سورۂ یٰسین میں مبین' حٰمٓ سے شروع ہونیوالی سورتوں کی تعداد سات ہے۔لہٰذا مجھے بھی سورۃ الکافرون کے عمل کو بھی سات دن تک روزانہ ایک ہزار ایک مرتبہ کرنا چاہیے اور زیادہ پاکیزگی کی یہ صورت اللہ کی طرف سے ذہن میں آئی کہ کم از کم عمل کرتے وقت عمل سے پہلے چھ نوافل (توبہ) حاجت' قبولیت کے دو دو نفل اور عمل کے بعد شکرانے کے دو نفل پڑھنے چاہئیں اور تیل' پانی اور شہد پر دم کرکے استعمال کرایا جائے چنانچہ ہمارے ساتھ پڑھانے والے ساتھی کا ایک دوست کینسر کا مریض تھا اور غربت کی وجہ سے مہنگے علاج کی سکت نہ رکھتا تھا وہ اپنے اس مرض سے پریشان تھا۔1982ء میں اس پر سات دن تیل' شہد' پانی وغیرہ پر دم کرکے چالیس دن تک استعمال کرنے کو کہا۔اللہ تعالیٰ نے اپنے کلام کی برکت سے شفاء کے نظارے دکھائے۔ابھی چالیس دن پورے نہیں ہوئے تھے کہ اس نے ڈاکٹروں سے چیک اپ کرایا تو کینسر نام کی بیماری نہ تھی۔ پھر 1983ء میں مسجد صدیق اکبر کورنگی کراچی کے مؤذن کی بیٹی کو مسئلہ پیش آیا اس نے کہا کہ میں اپنی بچی کے علاج کیلئے کوئی ڈاکٹر کوئی حکیم اور کوئی عامل نہیں چھوڑا کوئی کچھ کہتا ہے اور کوئی کچھ' پریشان ہوں' کہاں جاؤں کیا کروں۔ بہت لٹ چکا ہوں۔اس پر بندہ ناچیز نے سات دن اول وآخر نوافل کے ساتھ تیل' پانی مریضہ اور شہد پر دم کرنے کا عمل شروع کیا۔ پہلے تین دن کبھی سر میں اور کبھی پورے جسم میں سخت ٹیسیں اٹھیں اور چوتھے دن چکرا کر گرنے کی کیفیت سامنے آئی اور پانچویں دن سے بچی کی حالت سنبھلنے لگی اور الحمدللہ اکتالیس دن تیل کی مالش شہد اور پانی باہم ملا کر پینے سے بچی بالکل صحت مند ہوگئی اور اب تک صحیح وتندرست ہے۔

ہمارے پڑوس میں ایک معمر خاتون جسے بندہ ناچیز احتراماً خالہ صاحبہ کہا کرتا۔ان کے پاؤں پر پھوڑا نکل آیا ڈاکٹروں نے کہا کہ پاؤں کاٹنا پڑے گا وہ بہت گھبرائیں اوران کے ورثاء بھی خاصے پریشان ہوئے۔بندہ ناچیز نے خود ان کے سامنے پیشکش کی اور تیل اور پانی پر (شہد پر نہیں) سورۃ الکافرون کا عمل کیا تو الحمدللہ گیارہویں دن وہ خشک ہوگیا اور بعد میں اکتالیس دن سے پہلے اس پھوڑے کا داغ بھی نہیں تھا۔

اسی طرح بندہ ناچیز کے ایک خاص دوست کی بہن کا مسئلہ ہوا جو بہت صحت مند اور خوبصورت تھی لیکن رشتے سے انکار کی وجہ سے اس پر جادو کیا گیا جس سے اس کی رنگت' تھوک' پیشاب' پاخانہ سب سیاہ ہوگئے اور پانی (باقی صفحہ نمبر 35 پر)

نور ہدایت' لاہور

جدوجہد کی اہمیت

کامیابی کیلئے محنت اشد ضروری ہے۔ وہ محنتی آدمی جو ذہین نہ ہو اس ذہین آدمی سے جو محنتی نہ ہو۔ یقینا زیادہ کامیاب ہوگا۔

قدرت آدمی کو پکار کر کہہ رہی ہے کام کرو' ہر گھڑی اور ہر لحظہ کام کرو'اس کی مزدوری تمہیں ملے نہ ملے صرف اس امر کو ملحوظ رکھو کہ تم کچھ کرتے ضرور ہو۔ پھر اس کا انعام تمہیں یقینی طور پر مل جائے گا۔ تمہیں یہ پروا نہیں کرنی چاہیے کہ ہمارا کام نرم ہو یا سخت' کھیت میں ہل چلانا ہو یا کسی جگہ پر بیٹھ کر کام کرنا...... شرط صرف یہ ہے کہ کام اس طرح ایمانداری سے کیا جائے کہ تمہارا ضمیر مطمئن ہوجائے کہ تمہیں شکست ہوئی ہے یا فتح...... کیونکہ تم فتح حاصل کرنے کیلئے پیدا ہوئے ہو کسی کام کو عمدہ طور سے سرانجام دینا بذات خود بڑا معاوضہ ہے۔

کولمبس امریکہ کی تلاش میں گھر سے نکلا۔ سمندر میں اسے طرح طرح کی تکالیف کا سامنا کرنا پڑا۔ خود اس کے ساتھیوں نے بغاوت کرکے اسے مار ڈالنے کی ٹھانی مگر وہ ہمت کا پتلا اپنے ارادے پر ڈٹا رہا۔ آخر نئی دنیا دریافت کرکے اپنے نام کو زندہ کرگیا۔ صانع حقیقی سے محنت کی داد ضرور ملتی ہے۔

کامیابی کیلئے محنت اشد ضروری ہے۔ وہ محنتی آدمی جو ذہین نہ ہو اس ذہین آدمی سے جو محنتی نہ ہو۔ یقینا زیادہ کامیاب ہوگا۔

البیرونی تلاش علم میں بغداد سے نکل کر ہندوستان آیا اور سنسکرت سیکھنے کا ارادہ کیا۔ ہندوستانیوں کے تعصب کے باعث اس کے راستے میں طرح طرح کی رکاوٹیں حائل ہوئیں۔ لیکن وہ برابر کوشش کرتا رہا حتیٰ کہ بالآخر سنسکرت کا علامہ ہوگیا۔ کمال حاصل کرنے کیلئے جان توڑ کوشش ان تھک ہمت' عزم راسخ اور اثبات و استقلال ہونا ضروری ہے جس طرح دریائے علم ناپید کنار اور لامحدود ہے اسی طرح اس کی طلب کیلئے ہمت و کوشش بھی بے پایاں اور لامتناہی درکار ہے۔ جو اشخاص شہر کے آسمان پر آفتاب ہوکر چمکے ہیں ان کی سوانح کا مطالعہ کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ اپنے مقصد کے حاصل کرنے کیلئے دن رات انتھک محنت کرتے ہیں۔ افسوس بلکہ صد افسوس ہے کہ ہم میں سے اکثر افراد کی یہ حالت ہے کہ سہل کے جال میں اس قدر پھنسے ہوئے ہیں کہ کام اور کوشش کرنا تو درکنار دوسرے سے اپنے فعل اور ہر مصیبت کو قسمت' تقدیر اور اتفاق پر محمول کرکے خود ہاتھ پاؤں جوڑ کر بیٹھے رہتے ہیں وہ اگر کسی کو ترقی کرتے دیکھتے ہیں تو ان کے دلوں میں ابھرنے کا ولولہ ہرگز موجزن نہیں ہوتا بلکہ وہ صرف یہ کہہ کر کہ فلاں شخص قسمت والا ہے یا اس کی یہی ذہانت کی تعریف کرکے خود اپاہجوں کی طرح بیٹھ کر اپنی قسمت کا رونا روتے ہیں۔

ڈینگی بخار اور بابا عبدالحمید کے تجربات

میں نے کہا جڑی بوٹیاں' کتابوں میں تو پڑھی ہیں وہ کتابوں والی دھرتی میں دیکھنا چاہتا ہوں۔ اس نے اپنا کام اپنے بیٹے کے ذمے لگایا اور میرے ساتھ چل پڑا۔ ہمیں جنگل میں پیدل چلنا تھا سارا دن۔ ویسے بھی مجھے پیدل چلنے کا ابھی تک شوق ہے

قارئین! آپ کیلئے قیمتی موتی چن کر لاتا ہوں اور چھپاتا نہیں' آپ بھی سخی بنیں اور ضرور لکھیں (ایڈیٹر حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی)

پچھلے سال ڈینگی کی تباہ کاریاں اور اموات نے کتنے گھرانوں کو ویران' کتنی سہاگنوں کو بیوہ اور کتنے بچوں کو یتیم کر دیا۔ تقدیر بہرحال تقدیر ہے اور اللہ تعالیٰ ہر چیز پر غالب ہے۔ جی چاہتا ہے پچھلے سال کے کچھ تجربات اور اس سے پہلے کے تجربات آپ کی نذر کروں تاکہ مخلوق خدا کو نفع پہنچے اس سے پہلے کہ تجربات آپ کے سامنے پیش کروں بہت ایک پرانا واقعہ آپ کو سنا دوں۔ ہوا یہ کہ چونکہ مجھے گھر سے طب و تحقیق کا مزاج اور ماحول ملا تھا جمعہ کے دن چھٹی ہوتی تھی۔ مجھے سکول جانا نہیں ہوتا تھا تو اس لیے پرانے کپڑے پہن کر ہاتھ میں پرانا سا تھیلا لے کر میں کھیتوں' دیہاتوں اور جنگلوں میں جڑی بوٹیوں کی تلاش میں نکل جاتا۔ ایک بابا جی کا پتہ چلا کہ اس کی تین شرائط ہیں ایک تو بہت سارا حلوہ کھاتا تھا جس میں میٹھا تیز ہو' دوسرا ساٹھ روپے پورے دن کے لیتا ہے اور تیسرا اس کا سامان اٹھائیں خدمت کریں' خوشامد کریں اور اس کے نازنخرے برداشت کریں۔ مجھے یہ تینوں شرائط منظور تھیں اپنا فارغ وقت جڑی بوٹیوں کی تلاش میں گزارتا۔ ایک دفعہ میں ایک گندے نالے کے کنارے ایک قیمتی بوٹی کو جڑ سمیت اکھیڑ رہا تھا۔ میرے والد صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے جاننے والے ایک صاحب ملے پہچان کر کہنے لگے کہ بیٹا کیا کرو گے؟ میں نے ان سے عرض کیا یہ بوٹی پرانے بخاروں اور خاص طور پر ایسے بخاروں جن کا تعلق چھوت یا وائرس سے ہوتا ہے یا پھر ایسے بخار جو کسی علاج اور دوا سے نہیں جاتے' ان کیلئے یہ بوٹی کسی تریاق اور کامل علاج سے کم نہیں۔

انہی صاحب نے مجھے اس بابا جی کا بتایا کہ فلاں شہر کی جامع مسجد کے نیچے ایک بابا جی ہیں' ان کی مذکورہ بالا تین شرائط ہیں باقی وقت وہ سارا دن آلو بیچتے ہیں اگر آپ ان سے مل لو تو آپ کا یہ شوق پورا ہو جائے گا۔ ایک دن صبح صبح اماں رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے میں نے بہت سارا حلوہ پکوایا۔ ایک تھرماس میں تیز پتی کی چائے بنوائی اور کپ ساتھ لیا۔ اپنے پرانے تھیلے میں وہ ڈالا بس پر بیٹھا اور بابے کے پاس پہنچ گیا۔ بابا ابھی اپنی دکان پر آیا نہیں تھا میں انتظار میں بیٹھا رہا بابا آیا اور سخت مزاجی سے مجھے مخاطب کیا۔ میں نے اپنا مدعا بیان کیا۔ کہنے لگا تجھے پتہ ہے......ابھی اس کا لفظ منہ میں ہی تھا کہ میں نے کہا حلوہ بھی لایا ہوں تیز میٹھا والا' تیز پتی کی چائے بھی لایا ہوں' ساٹھ روپے بھی لایا ہوں اور خدمت کیلئے حاضر ہوں۔ کہنے لگا واہ بیٹا واہ......!!! تجھے ان باتوں کا پتہ کیسے چلا تو نے تو خوش کر دیا۔ اچھا اب بتا کیا چاہتا ہے۔ میں نے کہا جڑی بوٹیاں......کتابوں میں تو پڑھی ہیں وہ کتابوں والی دھرتی میں دیکھنا چاہتا ہوں۔ اس نے اپنا کام اپنے بیٹے کے ذمے لگایا اور میرے ساتھ چل پڑا۔ ہمیں جنگل میں سارا دن پیدل چلنا تھا۔ ویسے بھی مجھے پیدل چلنے کا ابھی تک شوق ہے۔ ہم سارا دن چلتے رہے وقتاً فوقتاً بابا تھک کر بیٹھ جاتا' وہ مٹھیاں بھر کر حلوہ کھاتا۔ چائے کا کپ پیتا' ڈکار لیتا اور پھر چل پڑتا۔ جگہ جگہ بوٹی توڑتا' دکھاتا یہ فلاں بوٹی ہے' نر بھی ہوتا ہے مادہ بھی ہوتا ہے' اس کی اتنی قسمیں ہیں' فلاں قسم کا پھول چھوٹا' فلاں قسم کا پھول بڑا' گلابی یا سرخ ہوتا ہے۔ قارئین! آپ یقین جانیے جو تشخیص مجھے زندہ بوٹی سے ملی' وہ تصویر سے نہ مل سکی۔ بابا جی کی میں نے خدمت کی۔ دوپہر کو بیٹھے' بابا نے سگریٹ پیا' میں ان کے پاؤں دبانے بیٹھ گیا۔ میرے حلوے' چائے' خدمت اور دیہاڑی نے بابے کو خوش کر دیا۔ ہمارا دل لگ گیا' مجھ سے پوچھنے لگا' آئندہ جمعہ آؤ گے۔ میں نے کہا ضرور آؤنگا۔

قارئین! پھر یوں کئی سفر میں نے اس بابے عبدالحمید کے ساتھ کیے۔ یہ بہت سال پرانی بات ہے۔ نامعلوم زندہ ہے یا فوت ہو گیا۔ اللہ تعالیٰ اس کے درجات کو بلند فرمائے۔ اسی سفر کے دوران ایک بوٹی بابا جی نے مجھے دکھائی۔ کہنے لگے اس کو تلسی کہتے ہیں اور ہندو اس کی پوجا کرتے ہیں۔ اس لیے بعض ہندوؤں کا نام تلسی رام بھی ہوتا ہے۔ اس کے بیج باریک اور اس کی ایک اور قسم ہوتی ہے جسے نیاز بو یا پری بھی کہتے ہیں جو عام گھروں میں لگائی ہوئی ہوتی ہے۔ کہنے لگے اس کے بیج ہر وہ بخار جو کسی دوا علاج ویکسین' انٹی بائیوٹک اور دنیا کی آخری قیمتی دوا سے نہ جاتا ہو اس کیلئے آخری علاج ہے۔

پھر انہوں نے اس کا ستا یعنی بھٹہ شاخوں سمیت توڑا جو کہ خشک تھا' ہاتھ میں مروڑا اس کے بیج نکالے اور کہنے لگے پھانک جا۔ میں نے پھانک لیے تھوڑی ہی دیر کے بعد مجھے محسوس ہوا میرے جسم میں ایک نئی تازگی آئی ہے۔ میں نے بابے عبدالحمید سے کہا تلسی کے بیج کے کیا فائدے ہیں؟ کہنے لگے بتائے تو ہیں۔ میں نے کہا کیا اس کے اندر جسم کی فرحت اور تازگی ہے۔ کہا بخار کا کام کیا ہوتا ہے جسم کو مروڑ دینا' زندہ کو مردہ کر دینا' خون ختم کر دینا' جس کو پیتھالوجی کی زبان میں (پلیٹ لیس آر بی سیز) کا کم یا ختم ہو جانا کہتے ہیں۔ کہنے لگے یہ جسم کو تازہ کر دیتی ہے اور طاقت اور قوت دیتی ہے۔ کہنے لگے بیٹا تو آج میرے ساتھ سارا دن چلا ہے' ساری رات بھی چل تو پھر بھی تھکے گا نہیں۔ میں نے عرض کیا کہ بابا جی تلسی کے بیج تو بہت کم ملتے ہیں نیاز بو اور پری کے بیج تو عام طور پر ملتے ہیں۔ فرمانے لگے مجھے ستر سال ہو گئے ہیں۔ اس کے تجربات کرتے کرتے جو فوائد تلسی کے بیج میں ہیں وہی فوائد نیاز بو کے بیج میں ہیں۔ ہاں اگر تم اس کے فائدے بڑھانا چاہتے ہو تو ایک ترکیب بتاتا ہوں۔ پھر اپنا ایک واقعہ سنایا کہنے لگے پاکستان بننے سے پہلے ہمارے گاؤں امرتسر میں ایک ہندو حکیم رہتا تھا۔ اس کے پاس یرقان' گرمی' ہاتھ پاؤں کی جلن' دل کی کمزوری' سانس کا پھولنا' خون کی کمی کا بھی علاج تھا اور بخار کا بھی آخری علاج تھا۔ جو یرقان کی تکلیف یا گرمی وغیرہ کا مریض آتا ایک مٹکے میں ایک دوائی گھلی ہوتی تھی اور مٹی کا کوزہ ساتھ پڑا ہوتا تھا وہ ہندو حکیم کہتا ایک کوزہ بھر کر پی لے پھر پوچھتا دل اور پینے کو چاہتا ہے......مریض کہتا ہاں......تو کہتا اور پی لے۔ کہتا روز آ کر ایک پی جایا کر۔

چند کوزے پینے سے مریض ٹھیک ہو جاتا۔ جسے آج کے دور میں ہیپاٹائٹس' کولیسٹرول کا بڑھنا' خون کا گاڑھا ہونا' یرقان اور بلڈ پریشر کا ہائی ہونا یا ٹینشن کہتے ہیں بس وہ مٹکا اور کوزہ انہی بیماریوں کا علاج تھا۔ ویسے بھی اس کے مریض پہلے بہت ہی کم تھے۔ بابا عبدالحمید کہنے لگا مجھے جستجو ہوئی کہ اس مٹکے میں آخر دوا کیا ہے؟ میں نے تلاش کیا کہ وہ ہندو حکیم کس پنساری سے یہ دوائیں لیتا ہے۔ اس پنساری کے پاس جانا شروع کر دیا' اس کی خدمت کرنا شروع کر دی۔ باتوں باتوں میں پوچھا کہ فلاں حکیم کون کون سی دوائیں زیادہ لے کر جاتا ہے۔ کہنے لگا ایک مٹکا بناتا ہے اس میں صرف املی اور آلو بخارا بھگو دیتا ہے اور سارا دن مریضوں کو پلاتا ہے۔ مجھے ٹھا کر کے دل میں بات لگی کہ یہ نسخہ تو سمجھ آ گیا' پھر میں نے پوچھا ایک چیز دودھ میں بھی دیتا ہے' پنساری کہنے لگا مجھے تو پتہ نہیں ہاں! مجھ سے نیاز بو کے بیج لے جاتا ہے۔ میں سمجھ گیا کہ وہ کالے کالے بیج کیا ہوتے ہیں۔ وہ ہندو حکیم املی

اس ماہ کا نورانی مراقبہ

مراقبے سے علاج

مراقبے کے جب کمالات کھلیں گے تو حیرت کا انوکھا جہان اور مشکلات کا سو فیصد حل خود آپ کو حیرت زدہ کر دے گا۔

Meditation یعنی مراقبہ جہاں ازل سے روحانیت کی ترقی اور مشکلات کے حل کا علاج رہا ہے وہاں جدید سائنس نے اسے امراض کا یقینی علاج بھی قرار دیا ہے۔ ہزاروں تجربات کے بعد عبقری کے قارئین کے لئے مراقبے سے علاج پیش خدمت ہے۔ سوتے وقت اگر باوضو اور پاک سوئیں تو سب سے بہتر ورنہ کسی بھی حالت میں صرف 10 منٹ بستر پر بیٹھ کر بلا تعداد یافتاح یاواسع کا ورد اول و آخر 3 بار درود شریف پڑھیں پھر لیٹ جائیں۔ جس مرض کا خاتمہ یا الجھن کا حل چاہتے ہوں اس کو ذہن میں رکھ کر یہ تصور کریں کہ ''آسمان سے سنہرے رنگ کی روشنی میرے سر سے سارے جسم میں داخل ہو کر اس مرض کو ختم یا الجھن کو حل کر رہی ہے اور اس وظیفے کی برکت سے میں سو فیصد اس پریشانی سے نکل گیا/گئی ہوں' یہاں تک کہ اس تصور کو دہراتے دہراتے نیند آ جائے۔ شروع میں تصور بناتے ہوئے آپکو مشکل ہو گی لیکن بعد میں آپ پر جب اسکے کمالات کھلیں گے تو حیرت کا انوکھا جہان اور مشکلات کا سو فیصد حل خود آپ کو حیرت زدہ کر دیگا۔ مراقبے کے بعد اپنی کیفیات فوائد اور انوکھے تجربات ہمیں لکھنا نہ بھولیں۔

مراقبے سے فیض پانے والے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کے رسالے میں مراقبے کے بارے میں میں نے پڑھا اور اس سے حیرت انگیز کمالات پانے والوں کے بارے میں پڑھا۔ تو میں نے بھی اپنی مشکلات کے حل کیلئے مراقبہ کرنا شروع کر دیا' شروع شروع میں تو ترتیب نہ بنتی تھی لیکن آہستہ آہستہ اللہ کے خاص فضل و کرم سے مجھے مراقبے سے بے شمار فوائد ملے اور بہت سی جگہوں اور بزرگوں کی زیارتیں ہوئیں۔ ابھی پچھلے دنوں میں نے مراقبہ کیا اور اس میں جو دیکھا وہ درج ذیل ہے۔ دعا کریں اللہ خلوص عطا فرمائے۔ آنکھیں بند کرتے ہی دیکھتی ہوں کہ میں ہوا میں اڑ رہی ہوں اور آسمان پر جانا چاہتی ہوں اتنے میں آسمان پر پہنچ جاتی ہوں اور ایک دم آسمان کا دروازہ کھلتا ہے اور میں اڑتی ہوں اور اندر داخل ہوتی ہوں دیکھتی ہوں کہ ہر طرف وہی سنہری سی روشنی ہر سمت پھیلی ہوئی ہے اسی روشنی میں بائیں طرف سے پانچ چھ حوریں اپنے ہاتھوں میں بڑے بڑے تھال سے اٹھا کر میری طرف آ رہی ہیں میرے پاس پہنچتے ہی یوں لگا جیسے مجھے اس روشنی (نور) میں نہلایا جا رہا ہے وہ نور میرے وجود کو بڑی اچھی طرح محسوس ہو رہا تھا اور مجھے ایسے لگا کہ جیسے اندر سے کوئی نئی (ا) نکل رہی ہے اور وہ حوروں کے لائے ہوئے لباس میں نے پہنے ہوئے دیکھے۔ اس کے بعد میرے لیے ایک تخت لایا گیا ہے جو قیمتی شیشے جیسا ہے اور مجھے اس پر بٹھایا گیا ہے۔ ٹھنڈی اور مزیدار ہوا ہے کہ ایسی ہوا نہ میرے ونڈ وائے سی میں ہے اور نہ کوئی اور ہوا۔ اس کے بعد میں تھوڑا سا دائیں طرف بڑھتی ہوں تو آگے سیڑھیاں شروع ہوتی ہیں جو نیچے کی طرف جا رہی ہیں وہ سیڑھیاں بڑے بڑے بہت قیمتی موتیوں کے ساتھ بنی ہوئی ہیں میں نیچے اترتی ہوں تو سامنے ایک بڑا سا دروازہ دیکھتی ہوں اس کی طرف بڑھتی ہوں تو وہ خود بخود ہی کھل جاتا ہے سامنے دیکھتی ہوں تو بہت ہی زیادہ وسیع و عریض اللہ پاک کا گھر ہے اور اس کے گرد فرشتے طواف کر رہے ہیں وہ لاکھوں نہیں کروڑوں کی تعداد میں ہیں اور وہ تسبیح کر رہے ہیں۔ سُبْحَانْ اللّٰہ۔ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ آگے بڑھنے کیلئے سوچتی ہوں تو حوریں وہی تخت میرے لیے پھر لے آتی ہیں بس یہاں تک ہی دیکھا اس کے بعد مجھے نیند آ گئی۔ آپ میرے لیے دعا کریں کہ میرے مراقبے میں اور ترقی ہو۔ (ا۔ع)

دربار رسالت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دیکھا

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں کچھ عرصہ سے روزانہ گھر پر عبقری میں دیا گیا مراقبہ کر رہا ہوں۔ جس سے میری بہت سے پریشانیاں' مشکلات حل ہوئیں۔ تقریباً ایک ہفتہ پہلے میں نے مراقبے میں جو دیکھا وہ آپ کی خدمت میں عرض کر رہا ہوں۔ سب سے پہلے مجھے بہت لمبا اندھیرا راستہ نظر آیا۔ پھر اچانک روشنی نظر آئی اور اس کے بعد ایک بہت خوبصورت لکڑی کا دروازہ جس کے اوپر سونے کا کام ہوا معلوم ہوتا تھا۔ اس دروازے کے اندر کی جانب ایک بہت بڑا دربار سجا ہوا تھا جس میں تمام لوگ سفید لباس میں ملبوس تھے اور ان کے آگے ایک تخت سجا ہوا تھا۔ میں اس دربار کے باہر کھڑا ہوں اور یہ سارا منظر دیکھ رہا ہوں۔ اچانک یہ محسوس ہوا کہ یہ دربار رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم معلوم ہوتا ہے۔ پھر میرا رابطہ ٹوٹ گیا اور مراقبہ ختم ہو گیا۔ **(اویس احمد چیمہ)**

عبقری آپ کے شہر میں

کراچی: رہبر نیوز ایجنسی اخبار مارکیٹ 0333-2168390۔ **پشاور:** اطلس نیوز ناز سینما اشرف روڈ، 091-2573666۔ **راولپنڈی:** کمبائنڈ نیوز ایجنسی اخبار مارکیٹ، 051-5505194۔ **لاہور:** شفیق نیوز ایجنسی اخبار مارکیٹ، 042-7236688۔ **سیالکوٹ:** ہلال بک سٹال ریلوے روڈ، 0321-7120318۔ **ایبٹ آباد:** طیبہ بک سنٹر 0344-9381998۔ **ملتان:** ادارہ اشاعت الخیر ملتان، 0322-6748121۔ **رحیم یار خان:** امانت علی اینڈ سنز، 068-5872626۔ **خانیوال:** طاہر سٹیشنری مارٹ۔ **علی پور:** ملک نیوز ایجنسی، 0333-7684684۔ **ڈیرہ غازی خان:** عمران نیوز ایجنسی، 064-2017622۔ **جھنگ:** حافظ طلحہ اسلام، قرآن محل سیٹلائٹ ٹاؤن 0314-3401441۔ **حاصل پور:** اسلام الدین خلجی لاری اڈا حاصل پور 0622-442439۔ **درگاہ پاکپتن:** مہر آباد نیوز ایجنسی ساہیوال روڈ پاکپتن 0333-6954044۔ **کلور کوٹ:** محمد اقبال صاحب، حذیفہ اسلامی کیسٹ ہاؤس۔ **مظفر گڑھ:** مولانا محمد یوسف الحبیب نیوز ایجنسی، 0333-6031077۔ **گجرات:** خالد بک سنٹر مسلم بازار، 0333-8421027۔ **چشتیاں:** حافظ اظہر علی، مین بازار چشتیاں 0300-6989035۔ **شورکوٹ کینٹ:** حبیب اللہ ندیم مکتبہ اسلامیہ والے، 0302-7296211۔ **بہاولپور:** ابومعاویہ، قاسمی نیوز ایجنسی 0333-6367755 **بوریوالہ:** سید شیخ احمد شہید تحصیل والی گلی 0300-7591190۔ **وہاڑی:** فاروق نیوز ایجنسی ٹھینگی کالونی، 0301-6661714۔ **بھیرہ شریف:** شیخ ناصر صاحب نیوز ایجنٹ، 0301-6799177۔ **ٹوبہ ٹیک سنگھ:** حاجی محمد یسٰین جنگ نیوز ایجنسی 0462-511845۔ **وزیر آباد:** شاہد نیوز ایجنسی، 0345-6892591۔ **ڈسکہ:** نایاب نیوز ایجنسی، 0300-6430315۔ **حیدر آباد:** الحبیب نیوز ایجنسی اخبار مارکیٹ، 0300-3037026۔ **سکھر:** الفتح نیوز ایجنسی مہران مرکز، 071-5613548۔ **کوئٹہ:** خرم نیوز ایجنسی اخبار مارکیٹ، 0333-7812805 **حضرو:** خواجہ نعیم پنسار سٹور حضرو ضلع اٹک، 0301-5514113۔ **اٹک شہر:** ظفر اقبال مکتبۂ مقصود احمد شہید 0321-5247893۔ **میلسی:** امتیاز احمد صاحب نیو شوکت کلاتھ ہاؤس، 0321-7982550۔ **خان پور:** چوہدری فقیر محمد صاحب، انیس بک ڈپو، 068-5572654۔ **واہ کینٹ:** حبیب لائبریری اینڈ سٹیشنری میلاد چوک، 0514-543384۔ **فیصل آباد:** عادل ٹریڈرز 0301-7118200۔ **بہاولنگر:** المدینہ بکڈپو تحصیل بازار بہاولنگر 0333-6320766 **صادق آباد:** عاصم منیر صاحب، چوہدری نیوز ایجنسی، 068-5705624۔ **قلعہ دیدار سنگھ:** عطاء الرحمن مکہ میڈیکل سٹور، سول ہسپتال قلعہ دیدار سنگھ، 0300-7451933۔ **بھکر:** ممتاز احمد، نیوز ایجنٹ چشتی چوک، 0300-7781693۔ **کوٹ ادو:** عبدالمالک صاحب، اسلامی نیوز ایجنسی، 0333-6008515۔ **کنڈیارو:** ماشاءاللہ ٹریڈنگ کارپوریشن 0333-3436222۔ **منڈی بہاؤالدین:** 1۔ حذیفہ دواخانہ' 0345-6810615۔ 2۔ آصف میگزین اینڈ فریم سنٹر 0345-5861514۔ **احمد پور شرقیہ:** بخاری نیوز ایجنسی، 0302-7768638 **بنوں:** امیر احمد جان 0333-9748847۔ **نارووال:** باؤ جی نیوز ایجنسی ضیاء شہید چوک ظفروال 0333-8749464۔ **جہانیاں:** محمودیہ کتب خانہ 0321-7359861 **گوجرانوالہ:** رحمن نیوز ایجنسی، 0300-6422516 **سرگودھا:** احمد حسن، مدنی کیسٹ اینڈ جنرل سٹور مدنی مسجد 0301-6762480 **چکوال:** عمران فاروق، 0333-5778810۔ **لیاقت پور:** بدر نیوز ایجنسی مین بازار 0345-8709947۔ **گوجر خان:** الفلاح اسلامک نیوز ایجنسی 0332-5878032۔ **تونسہ شریف:** اسلامی کتب خانہ کالج روڈ 0345-2508728۔ **خضرو:** بلال خوشبو محل میزائل چوک 0314-2192166۔ **ایبٹ آباد:** آصف خلیل فریدی طیبہ بک سنٹر۔ **میانوالی:** نور سٹیمپ میکر 0333-9836818۔ **کوہاٹ:** عزیز نیوز ایجنسی 0922-511760۔ **مری:** حمید برادرز مال روڈ 051-3411116۔ **رائے ونڈ:** محمد سلیم پاکستان نیوز ایجنسی 35390737۔ **ساہیوال:** مختار احمد زمیندار نیوز ایجنسی۔ **مانسہرہ:** تنولی نیوز ایجنسی کشمیر روڈ۔ 03449580095 **سلانوالی:** الوہاب کتب خانہ' 0300-5665317۔ **کامونکی:** رمضان' سکائی گارمنٹس شاپ' 0344-4070752۔ **حسن ابدال:** مکتبہ نور الہدیٰ

رنگوں سے ٹھنڈک اور صحت پائیں

مقصود الحسن‘ پشاور

جن لوگوں میں سرخ رنگ اعتدال میں ہوتا ہے وہ دوسرے لوگوں کی مدد کرتے ہیں۔ وہ لوگ نوع انسان اور اپنی نسل کے بارے میں متفکر رہتے ہیں۔ پسندیدہ مشاغل میں اپنی تمام صلاحیتوں کو استعمال کرتے ہیں۔ سرخ رنگ سے مغلوب لوگ اچھی زندگی گزارتے ہیں

مادی طور پر رنگوں کی تیاری میں سُرخ‘ زرد اور نیلے رنگ کو بنیادی رنگ مانا جاتا ہے یعنی اگر کہیں سبز رنگ کا پینٹ کرنا ہو تو آرٹسٹ حضرات زرد اور ہلکے نیلے رنگ کی آمیزش سے سبز رنگ کا پینٹ تیار کرلیتے ہیں اور اسی طرح اگر نارنجی رنگ درکار ہو تو سرخ اور زرد کو اور اگر جامنی رنگ درکار ہو تو سرخ اور نیلے پینٹ کو ملا لیا جاتا ہے جبکہ روشنی کی دنیا میں سرخ‘ سبز اور جامنی رنگ کو بنیادی رنگ مانا جاتا ہے۔

تمام رنگ ارتعاش کی کم یا زیادہ لہریں خارج کرتے ہیں جو کسی شے سے ٹکرانے کے بعد گرمی یا ٹھنڈک کا احساس پیدا کرتے ہیں۔ سرخ رنگ کا طول موج طول ترین ہے جس کی وجہ سے کم ترین ارتعاش پیدا ہوتا ہے۔ سرخ رنگ حدت پیدا کرتا ہے اور آسمانی رنگ ٹھنڈ پیدا کرتا ہے۔ سبز رنگ توازن پیدا کرنے والا رنگ ہے۔ سرخ رنگ کا بھاری پن اس کی حرکت اور شرح ارتعاش کو محدود کرتا ہے برخلاف اس کے نیلا رنگ ماحول میں وسعت کا احساس دلاتا ہے۔

مختلف رنگ مختلف احساس پیدا کرتے ہیں۔ مثلاً سرخ سے جلن‘ نارنجی سے گرمی‘ زرد سے معمولی گرمی‘ سبز سے نہ سردی نہ گرمی اور عنابی سے ٹھنڈک کے ساتھ چبھن کا احساس ہوتا ہے۔ لوگ بالعموم رنگوں کے بارے میں نہیں سوچتے‘ ہم تصاویر دیکھ کر متاثر ہوتے ہیں لیکن رنگوں کے مزاج کی طرف دھیان نہیں دیتے۔ تجربات یہ ہیں کہ ذہنی تناؤ اور بے خوابی کے مریض بنفشی‘ نیلے اور فیروزی رنگ سے جلد صحت یاب ہوجاتے ہیں۔

سرخ نارنجی اور زرد رنگ کاہلی اور سستی کو ختم کردیتے ہیں۔ محققین کا کہنا ہے کہ مریض کو گلابی رنگ میں رکھنے سے اس کے جارحانہ اور منتقمانہ جذبات مغلوب ہوجاتے ہیں۔ گلابی رنگ پٹھوں کیلئے مسکن ہے۔ گلابی رنگ کے مسکن اثرات کو پٹھوں‘ جنس‘ خاندانی مناقشات‘ کاروباری معاملات اور جیل خانوں کی اصطلاحات کیلئے استعمال کیا جارہا ہے۔ گلابی رنگ سے غصہ کم ہوجاتا ہے۔ اس رنگ کے زیر اثر پٹھوں میں تیزی پیدا نہیں ہوتی۔ اندھے لوگ بھی گلابی رنگ کمروں میں سکون محسوس کرتے ہیں۔

رنگوں کے ذہنی خواص

سرخ رنگ: اس رنگ میں گہری دلچسپی‘ ہمت اور محبت کے جذبات کارفرما ہیں۔ معاملات میں جب بگاڑ پیدا ہوجاتا ہے تو تعلقات ختم ہوجاتے ہیں‘ توقعات ٹوٹ جاتی ہیں اور کوئی تدبیر کارگر نہیں ہوتی۔ ایسی صورت میں ذہنی مرکز میں سرخ رنگ غالب ہوجاتا ہے۔ سرخ رنگ سے جب دماغ مغلوب ہوجاتا ہے تو ہر شے سرخ نظر آتی ہے۔

جن لوگوں میں سرخ رنگ اعتدال میں ہوتا ہے وہ دوسرے لوگوں کی مدد کرتے ہیں۔ وہ لوگ نوع انسان اور اپنی نسل کے بارے میں متفکر رہتے ہیں۔ پسندیدہ مشاغل میں اپنی تمام صلاحیتوں کو استعمال کرتے ہیں۔ سرخ رنگ سے مغلوب لوگ اچھی زندگی گزارتے ہیں اور چونکہ کھانے پینے اور دوسرے معاملات میں جذبات پر قابو نہیں رکھ سکتے اس لیے موٹے زیادہ ہوتے ہیں۔ سرخ رنگ کو پسند کرنے والے لوگ تن سازی کے شوقین ہوتے ہیں۔ سرخ رنگ کی زیادتی سے طبیعت میں انتشار‘ جھنجھلاہٹ‘ بیزاری اور لوگوں پر ظلم کرنے کا رجحان بڑھ جاتا ہے۔

نارنجی رنگ کے ذہنی خواص

جن لوگوں پر نارنجی رنگ کا غلبہ ہوتا ہے وہ ایسے کھیلوں میں دلچسپی لیتے ہیں جو تھکا دینے والے ہوں‘ ایسے لوگ ہر کام کو جلد از جلد کرنا چاہتے ہیں اور اگر ایسا نہ کرسکیں تو پریشان ہوجاتے ہیں۔ یہ لوگ اچھے منتظم ہوتے ہیں۔ نارنجی رنگ والے لوگ دوسروں کو اپنے اردگرد رکھنا پسند کرتے ہیں۔ ڈھیلا اور آرام دہ لباس پہنتے ہیں۔ غالب نارنجی رنگ والے لوگ غالب سرخ رنگ والے لوگوں سے زیادہ چاق و چوبند ہوتے ہیں۔ چمکدار نارنجی رنگ کا غلبہ ہو تو صبح سویرے بیدار ہونا آسان ہوتا ہے اس لیے ایسے لوگ جنہیں صبح سویرے بیدار ہوکر بستر چھوڑنا دشوار محسوس ہوتا ہو انہیں اس رنگ کو زیادہ استعمال کرنا چاہیے۔ قوت ارادی میں اضافے اور اعصابی کمزوری کیلئے بھی اس رنگ کا استعمال بہت مفید ہوتا ہے۔

زرد رنگ کے ذہنی خواص

زرد رنگ تحقیق کا رنگ ہے۔ غالب زرد رنگ لوگوں کو علم سیکھنے کا شوق ہوتا ہے۔ ایسے حضرات و خواتین مطالعہ سے بھرپور زندگی گزارتے ہیں۔ سائنسدان‘ سیاست دان اور تاجر حضرات زیادہ تر اس رنگ کے زیر اثر ہوتے ہیں۔

جن خواتین و حضرات کے ذہنی مرکز میں زرد رنگ کی کثافت اعتدال سے بڑھی ہوئی ہوتی ہے وہ مادہ پرست ہوتے ہیں اور ذاتی مفاد کو ترجیح دیتے ہیں۔ کوئی بھی زرد رنگ شخص دنیاوی اعتبار سے کامیاب ہوتا ہے کیونکہ وہ دولت کمانے اور اس کے صحیح استعمال کا فن جانتا ہے۔ زرد رنگ دھوپ کا رنگ ہے زرد رنگ لوگ متحرک ہوتے ہیں اچھا رہن سہن اختیار کرتے ہیں۔

سبز رنگ کے ذہنی خواص

سبز رنگ سکون بخش ہے‘ غالب سبز رنگ لوگ محبت سے لبریز ہوتے ہیں اور ان میں محبت کی کرنیں پھوٹتی رہتی ہیں جو ماحول کو لطیف بنادیتی ہیں۔ لوگ ان سے والہانہ محبت کرتے ہیں۔ محبت میں مبتلا لوگوں کے اندر لطیف سبز رنگ کا ذخیرہ بڑھ جاتا ہے۔ غالب سبز رنگ لوگ باغبان اور کاشتکار ہوتے ہیں۔

سبز رنگ چونکہ زرد اور آسمانی رنگ کے امتزاج سے وجود میں آیا ہے اس لیے اس کے زیر اثر خواتین و حضرات کا ذہن چاق و چوبند رہتا ہے۔ دوسروں کے نقطہ نظر کو سکون سے سنتے ہیں لوگ اپنی پریشانی بیان کرنے اور اس کا حل معلوم کرنے کیلئے ان کے پاس زیادہ تعداد میں آتے ہیں۔ حضرات و خواتین بچوں اور جانوروں سے محبت کرتے ہیں اور ان کی قربت سے خوش رہتے ہیں۔ نرسری کے بچوں کے اساتذہ میں یہ رنگ وافر مقدار میں ہوتا ہے۔ آسمانی رنگ کی آمیزش کی وجہ سے ایسے حضرات پانی جھیل دریا اور سمندر سے خاص تعلق رکھتے ہیں۔ مزاجاً بہت متوازن ہوتے ہیں اور جلد ناراض نہیں ہوتے لیکن نرم دل ہونے کی وجہ سے صدمہ سے دوچار ہوجاتے ہیں یہ لوگ ہلکے رنگ کے کپڑے پہننا پسند کرتے ہیں۔ سبز رنگ والے اپنے کام سے کبھی مطمئن نہیں ہوتے انہیں نئے نئے کام کرنے کا شوق ہوتا ہے اور دھن کے پکے ہوتے ہیں۔ معدہ کے مرکز میں اگر سبز رنگ کی زیادتی ہوجائے تو ایسے لوگ نہ صرف خود جذباتی ہوجاتے ہیں بلکہ دوسروں کے حالات سے بھی پریشان ہوجاتے ہیں۔

عبقری ادویات سے نقصان

عبقری دواخانہ کی ادویات نہایت احتیاط سے تیار کی جاتی ہیں۔ اگر کسی کو اس سے نقصان یا علامات میں کمی بیشی ہو یا فائدہ نہ ہو تو یہ اس دوا کا نقص نہیں ہے بلکہ طریقہ استعمال اور مواقع استعمال کا فرق ہے کیونکہ ہزاروں میں سے کسی ایک کو نقصان ہونا یا فائدہ نہ ہونا دوا کا نقص نہیں بلکہ طبیعتوں کا فرق ہوتا ہے۔ لہٰذا اس شکل میں کسی قسم کا کوئی کلیم قابل قبول نہیں ہوگا۔ حسب طبیعت مقدار کم یا زیادہ کرلیں۔ (ادارہ)

ڈاکٹر محمد الیاس، جہلم

اپنڈکس......ایک تکلیف دہ اور مہلک مرض

مریض کو کمزوری، غنودگی محسوس ہونے کے علاوہ اس کی بھوک میں بھی کمی ہوجاتی ہے۔ عام طور پر اس کے مریضوں کو قبض کی شکایت ہوجاتی ہے لیکن کچھ ایسے بھی ہوتے ہیں جن کو بدہضمی ہوجاتی ہے اور پیٹ خراب ہوجاتا ہے۔

اپنڈکس ایک عام سا لفظ ہے اور ہم میں سے ہر ایک تقریباً اس لفظ سے نہ صرف واقف ہے بلکہ اس خطرے سے بھی دوچار ہوچکا ہے۔

سوال یہ ہے کہ یہ اپنڈکس ہے کیا بلا؟ یہ مضمون اپنڈکس کے بارے میں کئی سوالوں کے جواب دے گا اور یہ بتانے کی کوشش کی جائے گی کہ اپنڈکس ہے کیا چیز؟ اور کوئی ضروری نہیں ہے کہ اس کا درد اس وقت ہو جب آپ خوب پیٹ بھر کر کھانے کے بعد بھاگ دوڑ کا کام کریں۔ یہ کتنی عجیب بات ہے کہ ہم میں سے بہت سوں کو اس چھوٹے سے عضو کے بارے میں معلوم ہی نہیں ہے جو ہمارے پیٹ کے دائیں حصے میں ایک تھیلی کی صورت میں ہوا کرتا ہے اور جب وہ اپنی موجودگی اور اپنے وجود کا احساس دلانا شروع کرتا ہے اس وقت بہت دیر ہوچکی ہوتی ہے اور ہم تکالیف میں مبتلا ہوچکے ہوتے ہیں۔

علامات

اپنڈی سائیٹس کی ابتدا کچھ اس انداز سے ہوتی ہے۔ اس کا مریض ابتدا میں اپنی ناف کے پاس ہلکا یا تیز درد محسوس کرتا ہے۔ ذرا سی حرکت بھی اس درد کی شدت کو تیز کردیتی ہے۔ مثال کے طور پر ہلکی سی کھانسی یا چھینک سے بھی اس درد کی شدت میں تیزی آجاتی ہے۔

مریض کو کمزوری، غنودگی محسوس ہونے کے علاوہ اس کی بھوک میں بھی کمی ہوجاتی ہے۔ عام طور پر اس کے مریضوں کو قبض کی شکایت ہوجاتی ہے لیکن کچھ ایسے بھی ہوتے ہیں جن کو بدہضمی ہوجاتی ہے اور پیٹ خراب ہوجاتا ہے۔

مریض کو ہلکا ہلکا بخار بھی ہوسکتا ہے جبکہ بچوں کو اپنڈکس کا شکار ہونے کے بعد تیز بخار ہوجاتا ہے۔ اتنا ہی نہیں بلکہ نبض کی رفتار بھی بہت بڑھ جاتی ہے۔

پہلی علامت کے چند گھنٹوں بعد وہ درد ناف کے پاس سے منتقل ہوکر پیٹ کے دائیں نچلے حصے میں چلا جاتا ہے جہاں اپنڈکس واقع ہے۔ اس کے بعد وہ پورا حصہ انتہائی تکلیف دہ ہوجاتا ہے اور درد کی لہریں پورے پیٹ کو متاثر کرتی رہتی ہیں۔

جیسے جیسے درد بڑھتا جاتا ہے اور بخار کی شدت میں اضافہ ہوتا رہتا ہے ویسے ویسے ایک اور خطرہ سامنے آنے لگتا ہے اور وہ ہے اپنڈکس کے پھٹ جانے کا۔ اور یہ ایک بہت خطرناک صورتحال ہوا کرتی ہے۔ اپنڈکس کے پھٹنے کی وجہ یہ ہوتی ہے کہ اس میں پیپ بھرتی جاتی ہے اور یہ مسلسل ورم کرتے کرتے اپنی انتہا کو پہنچ کر پھٹ جاتا ہے اور جب اپنڈکس پھٹ جائے تو اردگرد کے اعضاء بری طرح متاثر ہوجاتے ہیں۔ ہر طرف انفیکشن پھیل جاتا ہے، زہر بھر جاتا ہے۔

اگر بخار کے ساتھ غنودگی اور پیٹ میں اپنڈکس کی جگہ درد ہو تو دیر کرنے اور ادھر ادھر کی دوائیں استعمال کرنے کے بجائے فوری طور پر ڈاکٹر سے رجوع کریں۔ اس قسم کا درد ڈاکٹر کی فوری توجہ چاہتا ہے تاکہ اپنڈکس ہو تو اس کی تشخیص کرکے فوری علاج شروع کردیا جائے۔ یہ درد ہر ایک کو ہوسکتا ہے لیکن عام طور پر اس سے بیس سے تیس سال تک کی خواتین اور مردوں کے مبتلا ہونے کے امکانات زیادہ ہیں۔

وجوہات: اپنڈی سائیٹس آخر ہے کیا؟ اپنڈکس ایک چھوٹی سی تھیلی ہوتی ہے جو بڑی اور چھوٹی آنتوں کے سنگم پر واقع ہوتی ہے۔ اپنڈکس بنیادی طور پر دوسرے عضو کے ساتھ مل کر کام کرتا ہے لیکن بذات خود اس کا اپنا کوئی خاص عمل نہیں ہوا کرتا یعنی جس طرح انسانی جسم کے دوسرے اعضا کام کیا کرتے ہیں اپنڈکس کا ایسا کوئی کام نہیں ہے۔

اپنڈکس انسانی جسم کا کوئی فائدہ پہنچانے والا عضو تو نہیں ہے لیکن جب اس میں خرابی واقع ہوجائے تو یہ نقصان ضرور پہنچاسکتا ہے اور یہ خرابی اس وقت پیدا ہوتی ہے جب فاضل غذائیں ذرات اور دیگر غیرضروری چیزیں دونوں قسم کی آنتوں کے درمیان رکاوٹ پیدا کردیتے ہیں اور اس رکاوٹ کی وجہ اپنڈی سائیٹس کے بیکٹیریا پیدا ہوجاتے ہیں اور انفیکشن اور انفلامیشن کا عمل شروع ہوجاتا ہے۔

اپنڈکس کی پہچان کے طریقے: اس مرض کی تشخیص کا طریقہ یہ ہے کہ ڈاکٹر حضرات اپنڈکس کی جگہ پیٹ کو دبا کر دیکھتے ہیں۔ یہ طریقہ بہت عام اور کارآمد ہے اگر کوئی اس مرض میں مبتلا ہے تو اس طرح وہ اپنے پیٹ میں بہت تکلیف محسوس کرے گا۔

دوسرا مرحلہ خون کی جانچ کا ہے اگر خون میں سفید ذرے معمول سے زیادہ مقدار میں پائے جائیں تو یہ مرض یقینی ہوجاتا ہے اور سفید سیل کے زیادہ ہونے کا مطلب یہ ہے کہ مریض کے پیٹ میں انفیکشن کا عمل شروع ہوچکا ہے اور سفید سیل کی مقدار زیادہ اس لیے ہوتی ہے کہ جسم اس مرض سے نمٹنے کیلئے سفید سیل کی پیداوار خودبخود بڑھا دیتا ہے۔

اس مرض کی جانچ بہت احتیاط سے کی جاتی ہے کیونکہ اس سے ملتی جلتی اور بھی کئی چیزیں ہوسکتی ہیں جیسے گردوں میں پتھری، انفیکشن، بلیڈر (لبلبہ) کی خرابی وغیرہ۔ اس لیے آخری علاج سے پہلے حتمی طور پر اس نتیجے پر پہنچا جائے کہ مرض وہی ہے۔ خواتین کی جانچ کے سلسلے میں اور بھی احتیاط سے کام لینا پڑتا ہے کیونکہ حمل کے دوران بھی ایسی علامتیں ہوجاتی ہیں جو اپنڈی سائیٹس سے ملتی جلتی ہوتی ہیں۔

علاج: اپنڈی سائیٹس کو روکا نہیں جاسکتا۔ بہرحال مناسب اور بروقت علاج کے ذریعے اس پر قابو پایا جاسکتا ہے وہ لوگ جو اس مرض میں مبتلا ہوچکے ہیں انہیں اپنے معالج سے مشورے کے بغیر کھانے پینے سے پرہیز کرنا چاہیے۔ دواؤں کے استعمال میں بھی احتیاط برتنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ کوئی بھی پینے کا سیال مشروب ان کی آنتوں کی حرکات کو بڑھا سکتا ہے اور اس طرح اپنڈکس کے پھٹ جانے کا خطرہ لاحق ہوجاتا ہے۔ اپنڈکس کے علاج کا سب سے مؤثر اور عام طریقہ آپریشن ہے اس کے بعد مزید انفیکشن سے محفوظ رہنے کیلئے مریض کو اینٹی بائیوٹک دوائیں دی جاتی ہیں۔ بہت سے لوگوں کے اپنڈکس نکالے جاسکتے ہیں اور کوئی بھی شخص ان کے بغیر بھی معمول کی زندگی گزار سکتا ہے۔ بہت سے احتیاط پسند ایسے بھی ہیں جنہوں نے اپنڈکس کی کسی تکلیف کے نہ ہونے کے باوجود اپنڈکس کو آپریشن کے ذریعے نکلوالیا ہے کیونکہ ان کا عقیدہ ہے کہ پرہیز علاج سے بہتر ہے۔

مختصر علامات

اگر آپ کو ان میں سے کوئی بھی علامت محسوس ہو تو فوری طور پر اپنے ڈاکٹر سے رجوع کریں۔

ناف کے نیچے درد ہونا ☆ بخار ☆ قبض یا اس کے برعکس ☆ نبض کی رفتار کا تیز ہونا ☆ چند گھنٹوں کے بعد درد کا ایک مقام سے دوسرے مقام پر منتقل ہونا ☆ بھوک کی کمی ☆ غنودگی وغیرہ......

ع۔م۔چوہدری

درود شریف کی کرامات' چند واقعات

خواب میں جمال جہاں آرا محبوب خدا ﷺ کی زیارت سے مشرف ہوئے تو آپ ﷺ نے فرمایا: اے ابن ثابت! تمہارا انتظار رہا تم نہ آئے تو ہم ملنے کیلئے آگئے' اور جب آنکھ کھلی تو سارا کمرہ خوشبو سے مہک رہا تھا اور عجیب حالت طاری تھی اور بیماری سے کامل اور مکمل شفاء ہوگئی۔

آپ ﷺ نے روٹی عنایت فرمائی

حضرت شیخ حماد ابوالخیر الاقطع رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ جب میں مدینہ منورہ میں حاضر ہوا تو دو تین دن سے مجھ پر فاقہ تھا۔ تو میں نے مواجہہ شریف میں حاضر ہوکر صلوٰۃ و سلام کے بعد عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیک وسلم انا ضیفک (میں آپ کا مہمان ہوں) اور مسجد نبوی ﷺ میں ایک طرف بیٹھ کر درود شریف پڑھنے میں مشغول ہوگیا کہ نیند نے غلبہ کیا اور سو گیا تو خواب میں مجھے سرور انبیاء ﷺ کی زیارت ہوئی۔ آپ ﷺ کے دائیں طرف سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہٗ اور بائیں طرف فاروق اعظم رضی اللہ عنہٗ اور سامنے حضرت علی رضی اللہ عنہٗ جو جلدی جلدی سب سے آگے بڑھ کر میری طرف تشریف لائے اور مجھے فرمایا مرحبا بضیف رسول اللہ اٹھ (خوش آمدید اللہ کے رسول کے مہمان) حضور ﷺ تشریف لا رہے ہیں۔ میں اٹھا اور تعظیم بجالایا۔ آپ ﷺ نے کمال شفقت سے ایک روٹی عطا فرمائی جو میں نے خواب میں ابھی آدھی کھائی تھی کہ فرط شوق سے میری آنکھ کھل گئی تو باقی آدھی روٹی میرے ہاتھ میں تھی۔ سبحان اللہ۔

آپ ﷺ نے خوشبودار کھانا عطا فرمایا

حضرت شاہ عبدالرحیم نقشبندی مجددی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ایک دن رمضان المبارک میں مشقت کی وجہ سے سخت کمزوری طاری ہوگئی قریب تھا کہ روزہ افطار کرلیتا مگر فضیلت رمضان شریف کے فوت ہونے کے خوف سے باز رہا۔ اسی غم کی حالت میں درود پاک پڑھتے پڑھتے اونگھ آگئی۔ میں نے خواب میں حضور انور ﷺ کو دیکھا۔ آپ ﷺ نے مجھے بہت لذیذ اور خوشبودار کھانا از قسم پلاؤ وہندی عطا فرمایا' میں نے شکم سیر ہوکر کھایا اور ٹھنڈا پانی پیا جو آپ ﷺ نے ہی عطا فرمایا تھا۔ پھر بیدار ہوگیا تو نہ تو بھوک تھی نہ پیاس اور نہ کسی قسم کی تھکاوٹ اور میرے ہاتھ میں ابھی تک زعفران کی خوشبو آرہی تھی اور بعض عقیدت مندوں نے سنا تو میرا ہاتھ دھوکر تبرکاً اس سے روزہ افطار کیا جس سے ان کے قلبی احوال کھل گئے۔ سبحان اللہ۔

بیماری سے مکمل شفاء ہوگئی

حضرت ابراہیم بن ثابت رحمۃ اللہ علیہ ایک مشہور بزرگ جو مکہ معظمہ میں قیام پذیر تھے اور ساٹھ سال سے مسلسل حج بیت اللہ کے بعد بارگاہ رسالت میں مدینہ منورہ حاضر ہوا کرتے اور حضور ﷺ کے ہاں بطور مہمان رہا کرتے اور حضور ﷺ بھی ان کو خصوصیات سے نوازتے۔ عجیب شان محبوبانہ رکھنے والے بزرگ تھے۔ شب و روز میں دس ہزار بار درود پاک پڑھا کرتے تھے۔

ایک مرتبہ بوجہ بیماری مدینہ منورہ حاضر نہ ہوسکے تو مکہ معظمہ میں ایک رات خواب میں جمال جہاں آرا محبوب خدا ﷺ کی زیارت سے مشرف ہوئے تو آپ ﷺ نے فرمایا: اے ابن ثابت! تمہارا انتظار رہا تم نہ آئے تو ہم ملنے کیلئے آگئے'' اور جب آنکھ کھلی تو سارا کمرہ خوشبو سے مہک رہا تھا اور عجیب حالت طاری تھی اور بیماری سے کامل اور مکمل شفاء ہوگئی۔

حضرت جبرائیل علیہ السلام کی درخواست بارگاہ الٰہی میں بوسیلہ سرکار دو جہاں ﷺ

محبوب خدا حضرت محمد مصطفی ﷺ فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت جبرائیل علیہ السلام معراج کی رات ایک مقام تک لے جاکر رک گئے تو میں نے پوچھا کیا دوست سے دوست ایسے مقام میں آکر رک جاتا ہے؟ تو جبرائیل علیہ السلام نے بصد آہ و زاری اپنی مجبوری کا اظہار کیا اور عرض کیا کہ اے سرور دو جہاں ﷺ میں اور آگے بڑھنے سے عاجز ہوں اگر اس حد سے بال برابر تجاوز کروں گا تو تجلیات الٰہی کے انوار مجھے جلا کر راکھ بنا دیں گے۔ آپ ﷺ آگے بڑھیے آپ ﷺ کی سرفرازی کا مقام بہت اعلیٰ و بالا ہے۔ آپ ﷺ بلاخوف وخطر بڑھتے جایئے۔

حبیب رب العالمین ﷺ فرماتے ہیں کہ جب جبرائیل علیہ السلام کو میں نے اپنی ہمراہی سے معذور پایا تو ان سے دریافت کیا کہ اے جبرائیل علیہ السلام تمہاری کوئی حاجت بارگاہ ایزدی میں پیش کرنی ہے؟ حضرت جبرائیل علیہ السلام بولے کہ ''ہاں یارسول اللہ ﷺ! آپ ﷺ میرے لیے اللہ پاک سے یہ سوال کیجئے کہ مجھے بروز حشر پل صراط پر آپ ﷺ کے امتیوں کا گزر باآسانی ہوسکنے کیلئے اپنے پروں کو بچھا دینے کی اجازت دیں تاکہ میں آپ ﷺ کے دل کو خوش کرنے کی ایک ناقص خدمت انجام دے سکوں''۔ حضرت شافع جن و بشر ﷺ نے فرمایا کہ ''اللہ پاک تمہارے اس خیرخواہی کے خیال ومقصد میں برکت عطا فرمائے۔''

حضور انور ﷺ جب بارگاہ رب العزت سے واپس ہونے لگے تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا: اے محبوب ﷺ تم تو جانے لگے ہو' حضرت جبرائیل علیہ السلام نے آتے وقت جو درخواست کی تھی وہ کیوں پیش نہیں کرتے؟ تو میں نے جواب دیا کہ ''الٰہی تو عالم الغیب والشہادۃ ہے تو سب جانتا ہے میرے بیان کی کیا ضرورت ہے'' تو جل جلالہٗ عم نوالہٗ نے فرمایا: ''نہیں نہیں' تمہارے بیان کی اشد ضرورت ہے' درخواست حضرت جبرائیل علیہ السلام کی قبولیت' تمہارے سوال وسفارش پر موقوف ہے۔ میں نے عرض کیا کہ اس کی بڑی خواہش ہے کہ اگر آپ اجازت دیں تو وہ میری گنہگار امت کو صراط یوم القیامۃ کے عبور کرنے میں سہولت و آسانی کیلئے اپنے پروں کو پل صراط پر بچھا دے۔''

تو مالک عرض و سما نے فرمایا ''تمہاری عرضی نے حضرت جبرائیل علیہ السلام کے حق میں تو قبولیت حاصل کرلی' لیکن تمہاری امت کی صرف ایک جماعت کو حضرت جبرائیل علیہ السلام کے پروں پر سوار ہوکر صراط یوم القیامۃ عبور کرنے کی اجازت ملے گی'' تو حیرت سے رسول اکرم ﷺ نے عرض کیا کہ ''اے باری تعالیٰ! وہ اجازت کون سی جماعت کیلئے ہوگی''؟ خدائے لم یزل نے فرمایا کہ صرف اس جماعت کو اجازت نصیب ہوگی جو تم پر صلوٰۃ وسلام کی کثرت کرتی ہے۔

لیکوریا سے یقینی نجات کیلئے زبردست نسخہ

ویسے تو عبقری میں لیکوریا کے بہت سے نسخے پڑھتے رہتے ہیں لیکن میں جو نسخہ بھیج رہی ہوں وہ آب زر سے لکھنے کے قابل ہے' اتنا زبردست رزلٹ کہ انشاء اللہ دعا دینے پر مجبور ہوجائیں گے' نہایت ہی کم مالیت میں نسخہ تیار اور دنوں میں آرام......

ھوالشافی: مائیں' ماجو' گل دھاوا' خشک انار کا چھلکا' پھٹکڑی سفید یہ تمام اشیاء ہم وزن لیکر پھٹکڑی کو توے پر کھل کرلیں۔ دوائی باریک پیس کر بڑے سائز کے کیپسول بھرلیں' دودھ یا جوس سے لیں کیونکہ دوائی خشک ہے۔ دن میں دو مرتبہ ایک ایک کیپسول صبح کھانا کھانے سے ایک گھنٹہ پہلے اور رات کو کھانا کھانے کے ایک گھنٹہ بعد۔ رات کو دوائی کھانے کے بعد کوئی چیز نہیں کھانی' شفاء ہونے تک گرم چیزوں سے سخت پرہیز کریں۔ (بنت بخاری' رحیم یار خان)

حضرت مولانا محمد کلیم صدیقی مدظلہ (پھلت)

اف! یہ فانی دنیا کی سرائے اور ہماری ناسمجھی

حضرت مولانا دامت برکاتہم العالیہ (ایم ایس سی کیمسٹری) عالم اسلام کے عظیم داعی ہیں جن کے ہاتھ پر تقریباً 5 لاکھ سے زائد افراد اسلام قبول کرچکے ہیں ایک سو کتب سے زائد کے مصنف ہیں۔ نامور مشائخ کے اجازت یافتہ ہیں۔

اچانک ایک اجنبی بغیر اجازت دربار میں آیا اور دربار میں ادھر ادھر کچھ تلاش کرنے لگا' حضرت ابراہیم بن ادھم رحمۃ اللہ علیہ جو دربار میں اپنے مقدمات میں مشغول تھے دربار میں ایک اجنبی کے بغیر اجازت آنے اور آداب شاہی بجالانے کے بجائے بے تکلفی سے ادھر ادھر کچھ تلاش کرنے پر ناراض ہوئے اور بولے تم کون ہو؟ یہاں بغیر اجازت کیوں داخل ہوئے اور پھر یہاں کیا تلاش کررہے ہو؟ اس اجنبی نے شخص نے جواب دیا کہ میں ایک راہگیر ہوں اور ایک رات قیام کی جگہ تلاش کررہا ہوں۔

حضرت ابراہیم بن ادھم بہت خفا ہوئے اور بولے احمق آدمی ہے یہ ہمارا دربار ہے یا کوئی سرائے ہے اجنبی نے بہت سادگی سے جواب دیا واقعی یہ آپ کا دربار نہیں ہے' سرائے ہے۔ حضرت ابراہیم بن ادھم رحمۃ اللہ علیہ نے کہا کہ کیا تمہیں دکھائی نہیں دے رہا ہے' دربار کی آن بان شان نہیں دکھائی دے رہی ہے' اس کو سرائے سمجھ رہے ہو۔ اجنبی نے پھر بھولے پن سے سوال کیا کہ آپ سے پہلے یہاں کون مقدمات طے کرتا تھا؟ حضرت ابراہیم بن ادھم رحمۃ اللہ علیہ نے کہا کہ میرے ماموں...... اجنبی نے سوال کیا وہ کہاں چلے گئے؟ حضرت نے کہا کہ وہ اس دنیا سے انتقال کرگئے۔ اجنبی نے سوال کیا کہ آپ کے ماموں سے پہلے یہاں دربار میں کون رہتا تھا؟ حضرت نے کہا کہ ان کے والد' اجنبی نے پھر سوال کیا کہ آپ کے ماموں کے والد کہاں چلے گئے؟ بولے کہ وہ بھی داعی اجل کو لبیک کہہ کر دنیا سے رخصت ہوگئے۔ اجنبی نے پھر سوال کیا کہ آپ کے ماموں کے والد سے پہلے کون یہاں پر عدالت لگایا کرتا تھا؟ حضرت نے جواب دیا کہ ان کے والد۔ پھر اجنبی نے سوال کیا کہ وہ یہاں کیوں نہیں رہے؟ حضرت ابراہیم بن ادھم رحمۃ اللہ علیہ نے جواب دیا کہ ان کا بھی انتقال ہوگیا۔ اجنبی نے بڑی سنجیدگی سے جواب دیا کہ ایک آتا ہے کچھ روز رہتا ہے چلا جاتا ہے۔ پھر دوسرا آتا ہے وہ کچھ روز رہتا ہے چلا جاتا ہے' پھر تیسرا آتا ہے چلا جاتا ہے' یہ سرائے نہیں تو پھر اور کیا ہے اور آپ اس سرائے کو اپنا دربار سمجھتے ہیں' حالانکہ آپ کو خوب معلوم ہے کہ آپ کو بھی اس مزے کو چھوڑ کر جانا ہے اور چھوڑ کر جانا بھی آپ کے اختیار میں نہیں۔ کب مالک سے دربار خالی کرنے کا حکم ہوجائے بلکہ وہ ملک الموت سے آپ کو گرفتار کرالے' ایک پل کا اطمینان نہیں ہے پھر بھی آپ اس فانی سرائے کو اپنا دربار سمجھ رہے ہیں اور مجھے احمق کہہ رہے ہیں۔

حضرت ابراہیم بن ادھم رحمۃ اللہ علیہ یہ سن کر زاروقطار رونے لگے انہوں نے دیکھا کہ وہ اجنبی ایک غیبی فرشتہ تھا جو اچانک غائب ہوگیا اور یہیں سے حضرت ابراہیم بن ادھم رحمۃ اللہ علیہ کا دل دربار' بادشاہت اور دنیا سے اچاٹ ہوگیا جوان کی توبہ کا سبب بنا' اور اس واقعہ نے حضرت ابراہیم بن ادھم بادشاہ کو سلطان الاولیاء حضرت ابراہیم بن ادھم رحمۃ اللہ علیہ بنادیا۔

اپنی چھوٹی سی زندگی میں ہم نے اپنے کتنے عزیزوں' ساتھیوں اور پڑوسیوں کو اس دنیا سے خالی ہاتھ اس دارفانی کو چھوڑتے دیکھا ہے' کتنوں کو ہم نے کاندھا دیا' قبر کے گڑھے میں اتارا جو صدیوں کے پلان بناتے تھے۔ سچی بات ہے کہ سرائے اور اسٹیشن کے ویٹنگ روم میں آدمی کو ایک طرح کا اطمینان ہے کہ ہمارا قیام کچھ وقت ہے' مگر اس دنیا کی ناپائیدار زندگی میں' سرائے کے برابر بھی یقینی قیام نہیں۔ پھر کتنا ناسمجھ ہے انسان اس قدر دھوکہ کی دنیا اور ناپائیدار زندگی میں' ہمیشہ ہمیشہ یہاں رہنے والے کی طرح زندگی گزارنے اور اپنے حقیقی گھر اور ٹھکانہ' آخرت کی طرف سے بے فکر رہے۔ کاش ہمیں سمجھ آجائے اور ہم دنیا کی ناپائیداری اور آخرت کے حقیقی ٹھکانہ کے تصور کے ساتھ زندگی گزار سکیں۔

دفتر عبقری کی بددیانتی اور بے ایمانی

اس سے پہلے بھی کئی بار یاددہانی کرائی گئی ہے کہ ہم دیانتداری سے رسالہ محکمہ ڈاک کے حوالے کردیتے ہیں رسالہ آپ تک بھی پہنچے یہ ذمہ داری آخر ہم کیسے لے سکتے ہیں؟ امید ہے کہ آپ عبقری پر اعتماد کریں گے۔ ہم ایمانداری سے رسالہ مطلوبہ پتے پر ارسال کردیتے ہیں۔ آخر آپ عبقری کو بددیانت' بے ایمان اور خائن کیوں کہتے ہیں؟ (ادارہ عبقری)

(بقیہ: بخار ڈینگی ہو یا لاعلاج بیماریاں......!!!)

اور آلو بخارا اہم وزن رات کو بھگو دیتا (باقی صفحہ نمبر 46 پر) صبح سارا دن یہ چیزیں اپنے مریضوں کو پلاتا اور ایک چمچ بڑا گلاس گائے کے نیم گرم دودھ میں نیاز بو کے بیج ڈال کر مریضوں کو پینے کیلئے دیتا کسی کو دن میں دو دفعہ کسی کو تین دفعہ صبح نہار منہ کھانے سے دو گھنٹے پہلے یا دو گھنٹے بعد۔ کسی کو ایک ہفتہ یا کسی کو دو ہفتے یا تین ہفتے۔ بابے عبدالحمید نے لمبا سا سگریٹ کا کش لیا اور کہنے لگا میں نے بے شمار بخار کے پرانے مریض مسلمان' ہندو' سکھ ہندو حکیم کے پاس آتے دیکھے اور صحت مند ہوتے دیکھے۔ اس کے بعد میں نے خود ہی اسی پنساری سے ایک چھٹانک نیاز بو کے بیج لیے اور لوگوں کو جس کو گائے یا بکری کا دودھ میسر ہوتا' ورنہ جو دودھ بھی میسر ہو نیم گرم دودھ میں پلانا شروع کردیا۔ ایک چمچ بیج لیکر ہلکے میٹھے دودھ میں...... میٹھا نہ بھی ڈالیں تو ضروری نہیں...... گھول کر اسے آدھا آدھا گھونٹ پینا ہے۔ یکا یک نہیں پینا اور ایک گلاس کو کم از کم پندرہ منٹ لگانے ہیں چمچ سے مسلسل گلاس میں وہ بیج گھولتے جانا ہے اور گھولتے گھولتے ہی پینا ہے۔ بس دنیا کا ہر وہ مریض جس کو بخار نے عاجز کردیا ہو حتیٰ کہ ٹی بی جس کیلئے ڈاکٹر اٹھارہ مہینے کا علاج بتاتے ہیں پرانے ٹائیفائیڈ اور بگڑا ہوا ایسا ٹائیفائیڈ جو کسی دوا سے ٹھیک نہ ہوتا ہو اس دودھ اور بیج والے نسخے سے نا صرف تندرست ہوتے ہیں بلکہ طاقتور اور فریش ہوتے ہیں۔ بابے عبدالحمید کی بات سن کر مجھے پھر احساس ہوا کہ وہ ہتھیلی پر تھوڑے سے بیجوں نے مجھے تازگی کا احساس آخر کیوں دیا اور کیوں نہ ہوتا؟ وہ ایک قدرت کا انمول تحفہ ہے جسے ہم بھول چکے ہیں۔ پھر اس کے بعد میں اپنے کئی بے شمار مریضوں کو یہی نسخہ دیتا رہا اور اب تک دے رہا ہوں اور قارئین! آپ کو بھی دے رہا ہوں اب آخر میں اس کے مختصر فائدے پھر سن لیں۔ بخار کسی بھی قسم کا ہو' سائنس کی دنیا میں اس کا کوئی بھی نام ہو' معدے کی گیس تیزابیت' قبض' عورتوں کی نسوانی تکالیف' لیکوریا وغیرہ...... اور جوانوں کی تکالیف مثانے کی گرمی وغیرہ یا اس سے متعلق امراض...... ان سب کیلئے اس کو صدیوں سے مفید تر پایا۔ میرے پاس ٹی بی' ٹائیفائیڈ اور ڈینگی کے ایسے ایسے خطرناک مریض آئے جن کی نبضیں ڈوب رہی تھیں اور جاں بلب تھے ان کو میں نے یہ نیاز بو کے بیج اور نیم گرم دودھ پینے کیلئے دیا اور اللہ کے فضل سے تندرست بھی ہوئے اور توانا بھی...... ایسے فریش ہوئے کہ صحت وتندرستی نے خود ہی انہیں سلام کیا صحت تندرستی فریشنس ڈھونڈے نہیں ملی لیکن گلاس میں ملی دودھ اور کالے چمکدار بیجوں کے ذریعے۔ کیا خیال ہے...... بابے عبدالحمید کا یا کمال نسخہ...... اس نسخے میں

رمضان کے مقدس لمحات حضرت حکیم صاحب کیساتھ

صحابہ کرامؓ واہل بیتؓ' اولیاء کرام اور بزرگان دین رمضان المبارک کی آمد سے پہلے ہی خود کو اور اپنے اوقات کو رمضان کے قیمتی لمحات کیلئے فارغ کرلیتے تھے۔ ان قیمتی گھڑیوں' بابرکت لمحات' اصلاح نفس' تزکیہ باطن' اور اپنی زندگی سنوارنے والوں کیلئے حضرت حکیم صاحب کی صحبت اور زیر نگرانی تسبیح خانہ میں وقت گزارنے کا نادر موقع۔ پورا مہینہ' چند دن یا آخری عشرہ بھی قیام کی اجازت ہے۔ خواہش مند حضرات دفتر ماہنامہ عبقری میں رابطہ فرمائیں۔ نوٹ: حسب موسم بستر ہمراہ لائیں' سحری اور افطاری کا مکمل انتظام ہوگا۔

شدت کی گرمی سے گھبرائیں نہ

لو کے تھپیڑوں سے تھرتھرائیں نہ

ٹھنڈک پیکیج

سخت گرمی‘ لُو ‘ گرم ہوائیں‘ پریشان نہ ہوں! عبقری لایا آپ کی صحت کو مکمل بحال اور آپ کو سخت گرمی میں ہردم تندرست و توانا‘ تروتازہ اور فریش رکھنے کیلئے ’’ٹھنڈک پیکیج‘‘ موسم گرما کی جلتی بھنتی ساعتوں میں شفاعوں کی ٹھنڈی ٹھنڈی پھوار‘ تمام گرمائی امراض مثلاً پیاس‘ گھبراہٹ‘ بے چینی‘ بخار‘ قے‘ متلی‘ مثانہ کی گرمی‘ سوزش‘ آنتوں کی خشکی‘ پیٹ کا تن جانا‘ جگر کی تکالیف‘ جسم میں خشکی‘ ہاتھ پاؤں میں تپش‘ منہ میں خشکی‘ الرجی‘ خارش پرانی ہو یا نئی خشک ہو یا پیپ والی‘ ایگزیما‘ پھنسی‘ دانے‘ سورائس‘ آنکھوں کے سامنے اندھیرا چھا جانا‘ اچانک چونک اٹھنا‘ دل ڈوب جانا‘ بھوک ختم ہو جانا‘ چہرے کے رنگ کا ماند پڑ جانا‘ آنکھوں کے گرد حلقے پڑ جانا‘ نوجوانوں میں قطرے‘ پیشاب کی جلن‘ جریان‘ احتلام وغیرہ۔ عورتوں میں لیکوریا اور جملہ امراض‘ سن سٹروک‘ دل دھڑکنا‘ کمزوری اور گرمی سے پیدا ہونے والے تمام امراض کیلئے ’’ٹھنڈک پیکیج‘‘ ایک نفیس‘ پرکیف اور حیرت انگیز ذریعۂ شفاء ہے۔ ’’ٹھنڈک پیکیج‘‘ کا ایک نہایت پرکیف تجربہ پیش خدمت ہے۔ ایک خاتون لکھتی ہیں کہ مجھے الرجی کی بڑی پرانی تکلیف تھی جس کی وجہ سے مسلسل میرا ناک بند رہتا تھا مگر ’’ٹھنڈک پیکیج‘‘ کے استعمال سے نا صرف میرا یہ پرانا مرض ختم ہوا بلکہ اس کے ساتھ ساتھ میری پیاس کی بیماری بھی ختم ہوگئی ورنہ میں ہر آدھے گھنٹے بعد دو گلاس پانی نہ پیتی تو میں مرنے کے قریب ہو جاتی۔ حلق خشک ہو جاتا تھا اور سانس بند ہونے لگتا تھا۔ اب مجھے سخت گرمی میں بھی پیاس کا احساس بالکل نہیں ہوتا۔ اس کو میں نے جب بھی جس مرض میں بھی اور جس مریض پر بھی آزمایا شفاء کا مظہر پایا۔ ’’ٹھنڈک پیکیج‘‘ کی موجودگی نے مجھے حکیموں اور ڈاکٹروں سے بے نیاز کر دیا ہے۔ سوزاک اور آتشک کے مریضوں میں بھی ’’ٹھنڈک پیکیج‘‘ کے لاجواب رزلٹ ہیں۔ چہرے کے کیل مہاسے جو کسی کریم‘ ابٹن یا لوشن سے نہ جاتے ہوں آپ نے لاکھ پرہیز کیا لیکن پھر بھی مسئلہ حل نہ ہوا ہو۔ ’’ٹھنڈک پیکیج‘‘ آپ کی بے اعتمادی کو اعتماد کا لباس پہنا دے گا۔ جب خیال آتے ہی پیشاب کے قطرے گرنے شروع ہو جائیں یا مذی کے قطرے نکلنا شروع ہو جائیں۔ ایسے مایوس ڈھیروں مریضوں کیلئے کچھ عرصہ ’’ٹھنڈک پیکیج‘‘ کا استعمال نہایت تیر بہدف ثابت ہوا ہے۔ ہاتھ پاؤں میں مسلسل جلن ہو ’’ٹھنڈک پیکیج‘‘ استعمال کرنے سے جلن کے ڈھیروں مریض تندرست ہوئے ہیں۔ ایک شخص مسلسل اس مرض کا شکار تھا کبھی بھی اس کے ہاتھ پاؤں سے جلن نہیں جاتی تھی۔ وہ ’’ٹھنڈک پیکیج‘‘ کے استعمال سے تندرست ہوگیا۔ اگر بیٹھ کر اٹھنے سے آنکھوں کے سامنے اندھیرا چھا جائے تو مایوس نہ ہوں! بس ’’ٹھنڈک پیکیج‘‘ کے چند دنوں کے استعمال استعمال کر کے اسکے لاجواب فوائد آپ کے سامنے رونما ہوں گے۔ یورک ایسڈ، پرانے جوڑوں کا درد اور جسم کے جوڑوں کا منجمد ہو جانا‘ ڈپریشن، ٹینشن کے کسی مریض نے ’’ٹھنڈک پیکیج‘‘ استعمال کیا ہو آج تک ایسا نہیں ہوا کہ اسے فائدہ نہ ہوا ہو۔ **نوٹ:** اس دوا کا کوئی سائیڈ ایفکیٹ نہیں۔ ہر گھر‘ ہر فرد‘ چھوٹے بڑے‘ خواتین‘ مرد سب کیلئے یکساں مفید ہے۔ **(قیمت: -/500 روپے علاوہ ڈاک خرچ)**

فیوض درس
قیمت فی سی ڈی و کیسٹ 40 روپے علاوہ ڈاک خرچ

حضرت حکیم صاحب کا ہفت روزہ ایمان افروز اور دلگداز درس جن کے فیض سے امت کا ہر طبقہ مستفید ہو رہا ہے‘ لاکھوں لوگوں کی زندگیاں راہ بغاوت سے راہ معرفت پر آچکی ہیں‘ وہ خود ہدایت کا ذریعہ بن رہے ہیں اور گھریلو الجھنیں حیرت انگیز طریقے سے حل ہوئیں اب ہر درس کیسٹ کے علاوہ سی ڈی میں بھی دستیاب ہے خصوصاً ان لوگوں کیلئے جو چاہنے کے باوجود درس میں شرکت نہیں کر سکتے اب گھر بیٹھے اپنے ایمان کو تازگی بخش سکتے ہیں اور دوسروں کو بھی ہدیہ کر سکتے ہیں۔ آپ یہ درس ویب سائٹ پر بھی سن سکتے ہیں۔ www. ubqari.org

ہیپاٹائٹس نجات سیرپ کے انوکھے کمالات

صرف ان ہزاروں لوگوں کے تجربات میں سے چند تجربات آپ کے مطالعے کیلئے

کیا واقعی یہ شوگر فری سیرپ ایسا ہی باکمال ہے؟ آزمائش شرط ہے!!!

چہرے کی رنگت نکھر گئی: میرے چہرے پر داغ، دھبے، چھائیاں کیل مہاسے تھے۔ میں نے ہیپاٹائٹس نجات سیرپ استعمال شروع کیا پہلے تو فائدہ محسوس نہ ہوا لیکن میں نے اپنا اعتماد نہ توڑا مسلسل استعمال کرتی رہی، چند ہفتوں کے استعمال کے بعد اس کے واقعی وہ رزلٹ ملے جو غیر ملکی قیمتی کریموں نے بھی مجھے نہ دیئے تھے اور میرا چہرہ شفاف اور بالکل چاندی کی طرح ہوگیا ہے۔ **دائمی قبض اور بواسیر ختم ہوگئی:** مجھے کسی نے یہ سیرپ دیا، جس کا لیبل اترا ہوا تھا میں نے بوتل کو منہ لگا کر پینا شروع کر دیا، دو دن میں ایک بوتل میں ختم کر دیتا تھا کیونکہ طریقہ لکھا ہوا تھا نہیں، انہوں نے مجھے جگر کے امراض کیلئے دیا تھا، جہاں میرے جگر کے امراض میں فائدہ ہوا وہاں میں دائمی قبض کا مریض تھا اور پرانی بواسیر نے مجھے عاجز کر دیا تھا۔ اللہ کے فضل سے دائمی قبض بھی ختم ہوئی اور بواسیر کا بھی خاتمہ ہوا۔ **چہرے کے غیرضروری بالوں کا نشان تک نہ رہا:** مجھے پرانے ہارمونز مسائل تھے میں نے بے شمار ادویات استعمال کیں، وقتی فائدہ ہو جاتا اور پھر تکلیف دوبارہ ہو جاتی اس کے بعد میرے جسم پر غیرضروری بال نکلنا شروع ہوگئے اور خاص طور پر چہرے پر بہت بری طرح بال پھیلنا شروع ہوگئے۔ ہماری ملنے والی ایک خاتون نے یہ سیرپ ان بالوں کیلئے استعمال کیا تھا اس نے دو چمچ ہر دو گھنٹے کے بعد استعمال کیے اور ایک بوتل دو دن میں ختم کی بقول اس کے کہ دس بیس بوتلوں میں چہرے کے غیرضروری بال چھائیاں موٹاپا، ہارمونز کے مسائل اور بڑھا ہوا پیٹ بالکل ختم ہو کر جسم تندرست ہو جاتا ہے۔ حتیٰ کہ پرانی لیکوریا بھی زندگی بھر کیلئے ختم ہو جاتی ہے۔ واقعی ایسا ہوا پھر میں نے اپنی بے شمار اور خواتین کو یہ استعمال کرایا ان کو بھی بہت فائدہ ہوا۔ **گیس، تبخیر، جلن اور بدہضمی ختم ہوگئی:** مجھے ہیپاٹائٹس سی بہت پرانا تھا، انجکشن کے تین کورس کرائے لاکھوں روپے خرچ کیے لیکن تکلیف بار بار ہو جاتی تھی۔ میں نے عبقری سے پڑھ کر یہ سیرپ استعمال شروع کیا اب اللہ کا فضل ہے کہ ہیپاٹائٹس بھی ختم ہوگیا اور ساتھ تیزابیت، گیس، تبخیر بالکل ختم ہوگئی۔ بھوک خوب لگتی ہے، کھانا ہضم ہوتا ہے، خون بنتا ہے، پہلے جسم میں دردیں اور کھچاؤ رہتا تھا اب وہ بھی ختم ہوگیا ہے۔ **ڈیپریشن اور ٹینشن ہمیشہ کیلئے جان چھوڑ گئی:** میں ایک بہت بڑے سپیشلسٹ ڈاکٹر کے پاس ڈیپریشن کیلئے جایا کرتا ہوں ایک دن انہوں نے اپنی ٹیبل پر پڑا عبقری اٹھایا اور ہیپاٹائٹس نجات سیرپ کے بارے میں بتایا کہ مجھے کئی مریضوں نے اس کے فوائد بتائے ہیں ایک مریض نے اسے ڈیپریشن کیلئے بھی مفید بتایا ہے۔ میں اپنے پیشنٹ کو یہ سیرپ مسلسل تجویز کر رہا ہوں دس بیس بوتل پینے میں ہر مریض تندرست ہوگیا ہمیشہ کیلئے ڈیپریشن اور ٹینشن کی دوائیاں چھوٹ گئیں کوئی کم بوتل یا کوئی زیادہ لیکن سب تندرست ہوئے۔ اور آج وہ مطمئن زندگی گزار رہے ہیں۔ **اور ہیپاٹائٹس ختم ہوگیا:** قارئین! ہزاروں سے بھی زیادہ ایسے مایوس اور لاعلاج مریض جو ہیپاٹائٹس سے عاجز اور تنگ آ چکے تھے اللہ تعالیٰ نے انہیں ہیپاٹائٹس سے واقعی نجات عطا فرمائی اور سو فیصد صحت مند ہوگئے۔

عبقری کا پیغام SMS پر حاصل کرنے کیلئے
اپنے موبائل پر FOLLOW UBQARI لکھ کر 40404 پر میسج کریں۔ سبسکرپشن چارجز ایک روپیہ بعد میں بالکل فری..........